نرسنگوں کی عید

THE FEAST OF THE TRUMPETS

آئیں اپنے سروں کو جھکائیں۔ خداوند، ایک بار، تیرے پیارے شاگردوں نے تجھ سے کہا تھا، ''ہمیں دُعا کرنا سکھا۔'' کیونکہ جب ہم آسمان کے عظیم خدا کا نظارہ کرتے ہیں، تو ہمیں احساس ہوتا ہے کہ ہم کتنے ناکافی ہیں۔ اِس لئے خداوند، اِس وقت ہمارے دلوں میں ہمیں دُعا مانگنا سکھا، کیونکہ یہ- یہ چیز تیری بادشاہی اور تیرے خادموں کے لئے فائدہ مند ہوگی۔ تُو یہاں موجود ہر شخص کی ضرورت سے واقف ہے۔

(2) اور آج صبح، یہاں میز پر، جسمانی اور گھریلو، یا دیگر اقسام کے، ضرورت مندوں کی طرف سے، رومال اور اپیرن اور پارسل پڑے ہوئے ہیں۔ لیکن تُو، صرف اور صرف خدا ہے، واحد سچا خدا جو موجود ہے۔ اور ہم تیرے پیارے بیٹے، یسوع کے نام میں مانگتے ہیں، کہ تو اِن سب کو شفا دے۔ یہاں شفا کیلئے ایسے ضرورت مند بھی ہیں، جن کا کوئی رومال، یا پارسل یہاں نہیں ہے۔

(3) دیگر ممالک، اور اقوام میں بھی جو دنیا میں ہیں، یہ ٹیپ اُن کے گھروں یا عبادت خانوں میں پہنچے گی۔ خداوند، ہماری دُعا ہے، کہ جب وہاں عبادت ہو رہی ہو، یا- یا...... یہ ٹیپ چلائی جارہی ہو، یا ہم جس حالت میں بھی ہوں، یا- یا جو بھی صورت ہو، آسمان کا خدا آج صبح ہمارے دلوں کے خلوص کی قدر کرے، اور وہاں بھی تمام ضرورت مندوں کو شفا بخشے، اور اُن کی ہر ضرورت کو پورا کرے۔

(4) عبادت میں آ کر ہمیں برکت دے۔ خدا کی بادشاہی کی خاطر، ہمارے وسیلہ سے یوں بول، جس طرح تُو پہلے نہ بولا ہو۔ پس ہم، یسوعؑ کے نام کے وسیلہ، تیرے جواب کا انتظار کرتے ہیں۔ آمین۔

(5) کیا آپ اِس میں میری مدد کریں گے؟ [بھائی برنہم پلپٹ پر رکھی چیزوں کو ہٹاتے ہیں -ایڈیٹر۔]

(6) آج صبح پھر اِس کلیسیا میں آنا بڑی اچھی بات ہے۔ میں کچھ دوستوں سے باتیں کر رہا تھا جو تھوڑی دیر پہلے اوہائیو سے آئے ہیں، ایک چھوٹی بچی سے بھی بات ہوئی، جو چند مہینے پیشتر یہاں لائی

گئی تھی، وہ دل میں سوراخ کے باعث مر رہی تھی۔ اُس کے والدین، بڑے غریب لوگ تھے۔ اور آج صبح میرے پاس وقت نہیں ہے کہ میں فائل میں لگی گواہی کو- کو پڑھ سکوں۔ لیکن مجھے یقین ہے، کہ لڑکی پر دعا کیے جانے کے تین روز بعد کی، ایک تصویر یہاں موجود ہے۔ ڈاکٹروں نے اُسے زندہ رہنے کے لئے تین دن دیئے تھے، لیکن تین دن کے بعد بھی وہ اُس میں بیماری کی کوئی علامت تلاش نہ کر سکے۔ اور اب وہ اسکول میں، بہت خوش ہے۔ مجھے یقین ہے کہ کلیسیا کو وہ وقت یاد ہو گا جب وہ ہمارے پاس کمرے میں لائی گئی تھی۔

(7) ایک اور بچہ بھی تھا جب وہ پیدا ہوا تو اُس کی انتڑیاں، یوں، باہر کو نکلی ہوئی تھیں۔ اتنے چھوٹے بچے کی انتڑیاں، جس انداز میں نکلی ہوئی تھیں، ڈاکٹر انہیں واپس نہیں بٹھا سکتے تھے۔ وہ ایک نوزائیدہ، چھوٹے سے بچے کو ہاتھ لگاتے ہوئے ڈر رہے تھے۔ اور میرا اندازہ ہے، کہ اب، وہ ننھا دوست تقریباً ایک سال کا ہو گیا ہے، اور، اُس کی انتڑیاں درست حالت میں ہیں، اُس کے تمام اعضا پوری طرح درست ہیں۔ یہ فقط خدا کا فضل ہے، وہ ہمارے ساتھ اتنی بھلائی کرتا ہے۔

(8) اب، میں چاہتا تھا کہ آج صبح، آئندہ عبادت کا اعلان کریں جس کی منصوبہ بندی ہم کر رہے تھے، میرا منصوبہ تھا کہ اگلے ہفتے افریقہ میں- میں، بھائی جوزف بوعز کے ساتھ، کینیا اور ٹانگانائیکا میں جائیں۔ بھائی بوعز کی طرف سے ملنے والے تار کے مطابق، اب ہم وہاں عبادت نہیں کر سکیں گے انہوں نے لکھا، ''پچھلے ہفتے ہمارے اپنے تین مشنری قتل کیئے گئے ہیں، جو کہ مر چکے ہیں۔''

(9) اور وہاں بغاوت شروع ہونے والی ہے۔ اشترا کی مقامی لوگوں کو بندوقیں دے رہے ہیں، وہ دعویٰ یہ کرتے ہیں کہ وہ مچھلیاں پکڑنے والی کشتیاں تیار کر رہے ہیں، جو کہ سرخ چین اور روس ہے؛ اور مقامی لوگوں کو بندوقیں فراہم کر رہے ہیں، اور وہ اُن کا استعمال اس کے علاوہ کچھ نہیں جانتے کہ جو بھی چیز سامنے آئے اُسی پر چلا دو۔ اِس لئے، وہاں، اُن کی- کی- کی حکومت نے سوچا کہ اِس موقع پر عبادت کرنا دانش مندی نہ ہو گی۔ اور جہاں تک میں سمجھتا ہوں، کہ، جس علاقے میں، اِس وقت میں جا رہا تھا، وہاں بھائی بوعز بھی اپنے سکول کو کھلا نہ رکھ سکیں گے۔ لیکن یہ پروگرام منسوخ نہیں کیا گیا، بلکہ ملتوی کیا گیا ہے جب تک اُن کے وہاں امن قائم نہیں ہو جاتا۔

(10) بہت سالوں کی غیر حاضری کے بعد، آج پھر، بھائی جیکسن، بھائی سڈنی جیکسن اور سسٹر جیکسن کو، اپنے درمیان دیکھ کر مجھے بہت خوشی ہو رہی ہے، یہ جنوبی افریقہ سے ہیں۔ کیا انہوں نے

پیغام دیا ہے؟[بھائی نیول کہتے ہیں، ''جی ہاں'' - ایڈیٹر۔] پچھلے دورے کے دوران، جنوبی افریقہ کی مہم میں، یہ میرے حقیقی بھائی اور شریک کار تھے۔ اور جیسا کہ، ہمیں بھروسا ہے، کہ خدا کے فضل سے، کسی روز پھر ان کے پاس پہنچیں گے، کیونکہ اِس کی ضرورت ہے۔

(11) میں نو سال سے واپس جانے کی کوشش کرتا رہا ہوں۔ لیکن، تنظیموں، اور دیگر کی وجہ سے، انہوں نے مجھے جانے کی اجازت نہ دی۔ پس حال ہی میں میں نے اُنہیں ایک خط لکھا، اور کہا، ''پھر ضائع ہونے والی روحوں کا خون مجھ پر نہیں بلکہ آپ پر ہوگا۔'' کیونکہ، میرا ایمان ہے کہ وہاں کے لوگوں کے لئے، خدا میری خدمت کو، وہاں کچھ عرصہ کیلئے استعمال کرنا چاہتا ہے۔ لیکن انہوں نے اپنے تنظیمی اختلافات کے باعث، مجھے اجازت نہیں دی۔ لیکن، ٹھیک ہے، خدا سارے معاملہ کی پرواہ کرے گا۔

(12) اب، آج صبح میں کہنا چاہتا ہوں، اگر خدا کی مرضی ہوئی، تو بھائی نیول نے مجھے اِس، ٹیبرنیکل میں آج رات اور آئندہ عبادات کے لئے کہا ہے۔ لہٰذا ہم ...... آپ کو بھی مدعو کیا جاتا ہے۔ اگر خدا کی مرضی ہوئی، تو اگلے اتوار کو، بھی، میں یہاں آؤں گا؛ اور پھر اگلے ہفتہ کے لئے بنے ہوئے، پروگرام کے منسوخ ہو جانے کی وجہ سے، شاید آئندہ دو تین اتوار میں یہیں آؤں۔

(13) اب، ہم یہ بھی کہنا چاہیں گے، کہ، میں نے کہا تھا ہو سکتا ہے کہ اِس دورانیہ میں سات نرسنگوں پر بھی منادی کریں۔ ہم فکر مند تھے کہ ہم اِس عمارت کی ناکافی کشادگی اور ائیر کنڈیشنر کی سہولت کے فقدان کے ہوتے ہوئے ہم کیسے بندوبست کریں گے، کمرے میں کوئی ہوا نہیں ہے۔ کیونکہ اِسے ابھی تک ائیر کنڈیشنڈ نہیں کیا جا سکا۔ ہم نے سکول کرایہ پر لینا چاہا، جو ائیر کنڈیشنڈ ہے، اور نشستیں تقریباً ...... اوہ، مجھے یاد نہیں؛ لیکن وہاں بیٹھنے کی جگہ بہت ہے، یہ بڑا اچھا سکول ہے۔ لیکن ہمیں جگہ مل نہ سکی۔

(14) اور، یوں، وہ ہمیں اگلے ہفتے جگہ دیں گے۔ لیکن، اگلے ہفتے؟ دیکھیں، کہ دنیا کے مختلف حصوں سے وفود آنا شروع ہوئے ہیں؛ جمیکا، اور جزائر، حتیٰ کہ جنوبی، جنوبی امریکہ، کینڈا، اور میکسیکو، اور دنیا بھر سے لوگ آ رہے ہیں۔ ہم نے پیر کے روز اطلاع نامے بھیجے تھے، جو اُن کو بدھ اور جمعرات سے پہلے نہ مل سکیں گے؛ اور پھر چھٹی کا مسئلہ بنے گا، جس سے سلسلہ پھر ٹوٹ جائے گا، اور وغیرہ وغیرہ۔

(15) اگلے ہفتے، اگر سکول میں، جگہ مل جائے، اور یوں، آپ وہاں ایک رات پروگرام کر لیں، یا

شاید دوراتوں کا وقت مل جائے، لیکن اِس کے بعد کیا کریں گے، پھر......ہم ایسا نہیں کر سکتے۔آپ اِس طرح نہیں چل سکتے۔

(16) میں فکر مند تھا کہ ایسا کیوں ہے، اور میں نے خلوص کے ساتھ دعا کی۔اور اسکے بعد پھر یہ ہمارا اریزونا واپس جانے کا وقت ہوگا، تاکہ بچوں کو سکول بھیجا جا سکے۔اور پھر ہم ......میں اپنی بیوی سے بات کرر ہا تھا۔

(17) خیر،کل میں اپنے کمرے میں گیا، اور، میں نے کہا،''خداوند، میں – میں زیادہ الفاظ ادا کرنے کے قابل نہیں ہوں، لیکن، خُدا، مہربانی سے، تو سمجھتا ہے، کہ میرے دل میں کیا مقصد ہے۔کیا وجہ ہے کہ اِن نرسنگوں کا پیغام پیش کرنے کا موقع آیا ہے تو ہر کام ہی بگڑ کر رہ گیا ہے؟'' اور پھر خداوند آیا اور اُس نے بات منکشف کی۔اور اب، آج صبح، وہ وجہ میں آپ کے سامنے بیان کرنا چاہتا ہوں۔

(18) اور اب آئیں ہم، جن کے پاس بائبلیں ہیں آئیں اپنی – اپنی، بائبلیں کھولیں۔ پہلے ہم احبار کی کتاب میں چلیں گے، اور احبار کے 23 ویں باب کو پڑھیں گے۔

(19) اگر خداوند کی مرضی ہوئی، تو آج رات میں: خیمہ سے باہر جانا کے مضمون پر منادی کرونگا۔ یہ مختصر پیغام ہوگا، اور اسطرح آپ کو کام کاج کے لئے اپنے مقامات پر جانے کا وقت مل جائے گا۔

(20) دوسرے شہروں سے آئے ہوئے، لوگوں کو دیکھ کر ہم بہت خوش ہیں۔دوسرے شہروں سے آئے ہوئے کتنے لوگ، ہمیں یہاں دکھائی دے رہے ہیں؟ پچانوے فیصد، جی ہاں، اجتماع کا اٹھانوے فیصد حصہ باہر کے لوگ ہیں۔اِسطرح، آپ سمجھ سکتے ہیں کہ یہ جیفرسن ویل نہیں، بلکہ یہ لوگ ہیں جو جیفرسن ویل میں آتے ہیں، جیسا کہ......ہم خداوند کے فضل سے یہاں آئے ہیں۔

(21) آج صبح، میں تین مقامات سے پڑھنا چاہتا ہوں۔اُن میں سے ایک احبار 23 باب، دوسرا یسعیاہ 18 باب، اور تیسرا یسعیاہ 27 باب ہے، جو لوگ نشان لگا رہے ہیں لگا لیں۔

(22) اور اب بجائے اِس کے......اگر خداوند کی مرضی ہوئی، تو آج رات میں منادی کروں گا۔ لیکن اب میں، سات نرسنگوں کی عید کے موضوع پر، آج صبح تعلیمی پیغام پیش کرنا چاہتا ہوں۔اور، اِسی مہینے میں نرسنگوں کی عید، کا آغاز ہوتا تھا......جو کہ ساتواں مہینہ ہے، احبار کی شریعت کے مطابق، نرسنگوں کی عید کا آغاز، 15 جولائی کو ہوتا تھا۔

(23) اب، اگر آپکے پاس کاغذ قلم ہیں، اور پیغام کے دوران آپ حوالے اور متن، یا دیگر باتیں

لکھنا چاہتے ہیں،تو لکھ لیں۔

(24) اِس عبادت میں ایک بات ہے، اور وہ ہے گرمی، لیکن اِس کے لئے تو ہم سالہا سال سے عادی ہیں۔شاید کسی کا خیال ہو کہ جب ہم اِس عمارت میں داخل ہو جاتے ہیں تو میرے اعتقاد کے مطابق وقت رُک جاتا ہے، یا شاید، ہم جزوی طور، پر ابدیت میں چلے جاتے ہیں، کیونکہ میں لوگوں کو بہت دیر بٹھائے رکھتا ہوں۔ میرا ایسا کوئی مقصد نہیں ہے۔لیکن مجھے یقین ہے کہ ہم یسوع کی آمد کے نہایت قریب ہیں، اِس لئے میں جتنی بھی دیر لوگوں کو جمع رکھ سکوں مجھے ہر منٹ سے استفادہ کرنا چاہیے۔

(25) تھوڑی دیر پہلے روڈ پر گاڑی چلاتے ہوئے، میں اِس خیال میں تھا، کہ میں پلپٹ پر کھڑا ہونے سے پہلے تھوڑا وقت دعا میں گزارنے کے لئے جاؤں، اور ہر حقیقی مخلص راستباز کو ایسا ہی کرنا چاہئے۔ میں سوچ رہا تھا،'' آپ جانتے ہیں، کہ جب ہم یہاں اکٹھے ہوتے ہیں تو یہ سب سے زیادہ جلالی وقت ہوتا ہے! لیکن، اور لوگ یہاں بہت سے مما لک سے آکر، اکٹھے بیٹھتے ہیں، وہ سینکڑوں اور ہزاروں میل، دور کے فاصلوں سے آئے ہوتے ہیں، اور ہم کلام کے چوگرد رفاقت کرتے ہیں۔لیکن جلد ہی، وقت آنے والا ہے، جب یہ محض ایک خوشگوار یاد بن کر رہ جائے گی۔'' یہ سچ ہے۔

(26) یہ وقت ہم سے لے لیا جائے گا، اِس لئے ایک ایک منٹ کو، شمار کرنے کے لئے، ہمیں اپنی سمجھ کے مطابق، پوری کوشش کرنی چاہئے۔ ذرا سوچیں، کہ ہم کس طرح اِس صبح کی گرمی برداشت کر رہے ہیں۔ اور، آپ کو علم ہے، کہ ہر- ہر انسانی جسم، خود حرارت خارج کرنے کا منبع ہے، اور یہ آپ کو بڑی مشکل میں ڈالتا ہے۔ اور، لیکن میں چاہتا ہوں کہ آپ کلام کو حاصل کریں۔

اب، آئیں ہم- ہم کلام کو پڑھنے سے پہلے، دعا کریں۔

(27) خداوند، یہاں جتنے بھی لوگ اپنے ہاتھ ہلانے کے قابل ہیں، فقط بائبل کے صفحات ہی پلٹ سکتے ہیں۔لیکن ہمارے درمیان صرف ایک ہی ہے جو اِسے کھول سکتا ہے؛ یعنی عظیم پاک روح، جو ہمارے درمیان موجود ہے۔ خداوند، جب ہم کلام کو پڑھیں، تو تُو اِسے ہم پر کھول دے، جس طرح تو نے اُن شاگردوں پر کھولا، جو اماؤس کی راہ پر جا رہے تھے، اور تو نے کلام کا مطلب اُن پر واضح کرنا شروع کیا۔ اور جس طرح وہ اماؤس کی راہ پر یروشلیم سے واپس جا رہے تھے، شاید ہم بھی، واپس جا کر کہیں،'' جب وہ راستے میں ہم سے باتیں کرتا تھا تو کیا ہمارے دل جوش سے نہ بھر گئے تھے؟''

اِس لئے ہم یہ سب کچھ یسوع کے نام میں مانگتے ہیں۔آمین۔آئیں کلام کی تعظیم کے لئے کھڑے ہو جائیں۔

(28)اب،آج صبح میرا مضمون :نرسنگوں کی عید ہے۔میں احبار23باب کی23 آیت سے پڑھنا چاہتا ہوں۔

اور خداوند نے موسیٰ سے،کہا،

بنی اسرائیل سے کہہ، کہ،ساتویں مہینے کی پہلی تاریخ،تمہارے لئے خاص آرام کا دن ہو، اُس میں یادگاری کے لئے ،نرسنگے پھونکے جائیں،اور مقدس مجمع ہو۔

(29)اب ،یسعیاہ کی کتاب میں سے،18ویں باب کی پہلی آیت سے شروع کریں گے،اوران دونوں کو آپس میں ملائیں گے۔

آہ پروں کے پھڑ پھڑانے کی سرزمین، جو کُوش کی ندیوں کے پار ہے:

جو دریا کی راہ سے، بُردی کی کشتیوں میں سطحِ آب پر ایلچی بھیجتی ہے،اے، تیز رفتار ایلچیو، اُس قوم کے پاس جاؤ...... جو زورآور،اور خوبصورت ہے......ایسی قوم جو زبردست اور فتح یاب ہے، جس کی زمین ندیوں سے منقسم ہے!

اے جہان کے تمام باشندو،اوراے زمین کے رہنے والو،جب پہاڑوں پر جھنڈا کھڑا کیا جائے،تو دیکھو؛اور جب نرسنگا پھونکا جائے،تو سنو۔

(30)اب یسعیاہ12:27اور13 آیت۔

اور اُس وقت یوں ہوگا کہ،خداوند دریائے فرات کی گزرگاہ سے رودِ مصر تک جھاڑ ڈالے گا،اورتم اے بنی اسرائیل،ایک ایک کر کے جمع کیے جاؤ گے۔

اور اُس وقت یوں ہوگا ، کہ بڑا نرسنگا پھونکا جائے گا ،اور وہ جو اسور کے ملک میں قریب الموت تھے،اور وہ جو ملکِ مصر میں جلاوطن تھے آئیں گے،اور یروشلیم کے مقدس پہاڑ پر خداوند کی پرستش کریں گے۔

(31) آئیں پھر ہم دعا مانگیں ۔خداوند،اِس کلام کو ہمارے دلوں میں بابرکت بنا۔ہمارے خیالات اورغوروفکر تیرے احکام کے مطابق ہوں۔یسوعؑ کے نام میں۔آمین۔

آپ تشریف رکھیں۔

(32) بہت سی باتیں ہیں جو ایک پاسٹر اپنی پیاری جماعت سے کہنا چاہتا ہے جس سے وہ محبت کرتا ہے، جس میں مختلف مقامات سے آئے ہوئے مختلف لوگ ہیں۔ لیکن وقت کی قلت اِس بات کی اجازت نہیں دیتی ہے۔

(33) اب جونہی ہم اِس مضمون کی طرف بڑھتے ہیں، تو ہم چاہتے ہیں کہ آپ آزادی محسوس کریں۔ جب سے میں یہاں پہنچا ہوں؛ تب ہی سے ہال بھرا ہوا ہے، اور آپ میں سے بہت سے لوگ، دروازوں کے باہر، سامنے کی طرف، عمارت کے گرد، اور چاردیواری کے اردگرد کھڑے ہیں۔ اِس لئے، اب، اگر آپ آپس میں نشستوں کا تبادلہ کرتے رہیں، تو بڑی اچھی بات ہوگی۔

(34) اب، نرسنگوں کی عید۔ اب، یہ اسرائیل کا مجمع ہوتا تھا، جہاں وہ نرسنگوں کی ضیافت کے لئے، اکٹھے ہوتے تھے۔

(35) اب، میں مکاشفہ کی کتاب میں سے سات نرسنگوں پر- پر بولنے کا وقت حاصل کرنے کی توقع کرتا رہا ہوں۔ اور اب ہم، چند لمحوں میں جائزہ لیں گے، کہ میں درحقیقت اِس چیز کو بیان کرنے نہیں جا رہا، وجہ یہ ہے کہ اِس وقت پاک روح مجھے اِن چیزوں پر بولنے کی اجازت نہیں دے رہا۔ میں اُن آوازوں کو تھوڑے عرصہ ہی سے جانتا ہوں، شاید، تعلیم یافتہ اور ذہین لوگوں کے لئے کچھ اور بات ہو، لیکن ایک مسیحی کے لئے وہ بالکل مختلف چیز ہے۔ ہم- ہم صرف، روح کی رہنمائی کی پیروی کرتے ہیں۔

(36) اب، میں نے سات کلیسیائی زمانوں کی منادی پر غور کرنا شروع کر دیا ہے، جو ایک- ایک نمونہ، یا پیشگی منصوبہ ہے کہ خدا کلیسیائی زمانوں کے دوران، اور کلیسیاؤں کے ساتھ کیا کرنے والا ہے، اور اُن کے مقامات متعین کیئے گئے ہیں۔

(37) مکاشفہ کی کتاب کے پہلے تین ابواب کلیسیا کے اندر ہونے والے واقعات کو منکشف کرتے ہیں۔ پھر، تیسرے باب کے بعد مکاشفہ اُنیسویں باب تک، کلیسیا کہیں نظر نہیں آتی ہے۔ کلیسیا مکاشفہ کے چوتھے باب میں اوپر چلی جاتی ہے، پھر مکاشفہ اُنیس باب میں واپس آتی ہے، دلہن اور دولہا دونوں، اکٹھے، زمین پر آتے ہیں۔ بعد ازاں اُنیسویں باب سے لیکر بائیسوں باب کے نتیجہ تک سارے واقعات ہزار سالہ بادشاہت اور اُس کے بعد کے سالوں کے بارے میں ہیں۔ چوتھے باب سے اُنیسویں باب تک خدا اسرائیل کے ساتھ مصروف نظر آتا ہے۔

(38) اب، اِسکے بعد، جب ہم کلیسیا کی مکاشفہ کی کتاب کو ختم کر لیتے ہیں، یعنی خدا نے ان سات کلیسیاؤں کے ساتھ کیا کیا، جو ایشیائے کوچک میں، اپنے بچپن، یا اپنے سائے میں تھیں۔ تو رُوحُ القُدس نے اُن میں موجود تمام بھید ہم پر آشکارا کر دیئے، کہ خُدا کس طرح اپنی کلیسیا کو تاریخ میں سے نکال کر لایا ہے۔ اگر آپ کے پاس سات کلیسیائی زمانوں کے پیغام والی ٹیپ موجود نہیں ہے، تو بہتر ہوگا کہ آپ انھیں سنیں۔ اور یہ جلد ہی کتابی شکل میں دستیاب ہوں گے۔

(39) انکا مطالعہ کر لینے کے بعد، ہمارا خیال تھا کہ کچھ عرصہ بعد مہروں پر منادی کریں گے، حالانکہ مجھے کچھ علم نہ تھا کہ مُہریں کیا چیز ہیں۔

(40) ہر خادم کی طرح، میرے بھی اپنے نظریات تھے، اور شاید یہ بھی وہی باتیں تھیں جو دوسروں نے کہہ رکھی تھیں؛ اور جو نتائج، انہوں نے اخذ کر رکھے تھے، اُنہی پر میں بھی، اُن کے ساتھ یقین رکھے ہوئے تھا۔ میں نے مسٹر سمتھ، اور یاہ سمتھ کی کتاب پڑھی تھی، جو ایک ایڈونٹسٹ استاد ہے، میں نے اِس بارے میں اُس - اُس کے نظریات کا مطالعہ کیا تھا۔ میں نے مسٹر لارکن کو پڑھ رکھا تھا۔ اور میں نے، اوہ، دیگر کئی لوگوں کی تفسیریں، اِس پر پڑھیں تھیں۔ البتہ، کسی نہ کسی طرح یا پھر دوسری طرح، میرا اُس کے بارے ایک - ایک ایک، اپنا نظریہ بھی تھا، جو شاید مختلف مقامات سے طے ہوا ہو۔ لیکن ایک دفعہ میں نے، پہلے، تین مضامین پر...... یا چار مضامین پر چار گھڑ سواروں پر بولنے کی کوشش کی۔ چار راتیں عبادات میں، میں نے ہر روز ایک گھوڑے پر گفتگو کی، اور پھر دوسرے پر۔

(41) لیکن جونہی ایسا ہوا، تو مجھے ایک رویا دے دی گئی، جیسا کہ آپ سب لوگ جانتے ہیں، یہ ٹیپ پر موجود ہے، جناب، یہ کون سا وقت ہے؟ بتایا گیا کہ مجھے ٹیوسان، ایری زونا جانا ہوگا۔ جو کہ بیابان کی پچھلی طرف، پہاڑ پر موجود ہے، جہاں میں بعد میں کچھ بھائیوں کے ساتھ گیا بھی تھا، اور بتایا گیا کہ وہاں بیابان میں ایک خوفناک دھماکہ ہوگا، اور میں...... سات فرشتے اتریں گے۔ میں نے، اپنے دل میں سوچا، کہ اگر ایسا ہوا تو میری زندگی کا خاتمہ ہو جائے گا؛ پس میں نے اپنی بیوی سے کہا کہ اگر ایسا ہو تو تم بلی کے ہاں منتقل ہو جانا، اور ساتھ ہی بچوں کی پرورش کے لئے ہدایات دے دیں، اور وغیرہ وغیرہ، جب تک ہماری ملاقات اگلے جہان میں نہ ہو۔

(42) پھر ایک دن جب خدا نے، مجھے صبح سویرے سابینو وادی میں بلا لیا، تو میں وہاں ہوا میں ہاتھ بلند کیئے، دعا میں مصروف تھا، کہ ایک تلوار میرے ہاتھوں میں دے دی گئی۔ آپ یہ جانتے ہیں۔

میں وہیں کھڑا اُسے دیکھتا رہا، میرے ہاتھ ایسے ہی فطری تھے جیسے اب ہیں، میں نہیں جانتا تھا کہ اِس کا کیا مطلب ہوسکتا ہے۔ پھر ایک آواز کیساتھ مجھے چھوڑ دیا گیا جس نے کہا، ''یہ بادشاہ کی تلوار ہے۔'' اور پھر، بعد میں، خداوند کے فرشتے نے یہ بھید ظاہر کیا، کہ یہ خداوند کا کلام تھا جو میرے سپرد کیا گیا تھا۔

(43) اِس کے فوراً بعد، خداوند کا فرشتہ نمودار ہوا اور مجھے سات نرسنگوں ...... بلکہ سات مُہروں کا مطلب سمجھایا، مجھے جیفرسن ویل آنا پڑا اور وہاں میں نے سات مُہروں پر منادی کی۔ اور، وہاں، اگر میں نے پاک روح کی تحریک سے کچھ بیان کیا ہے، تو وہ یہی کچھ تھا۔ جب خداوند کا فرشتہ وہاں ہم پر ظاہر ہوا، تو بائبل ہمارے لئے ایک نئی بائبل بن گئی۔ فرشتہ نے وہاں اُسے کھولا اور وہ تمام بھید منکشف کیئے جو اصلاح کاروں سے باقی رہ گئے تھے۔ یہ یسوع مسیح کا مکمل مکاشفہ تھا، جو ہمارے لئے بالکل نیا تھا، لیکن بالکل مکمل طور پر کلام کے ساتھ مطابقت رکھتا تھا۔ یہ کلام تھا جو ہمیشہ سے تھا۔ مجھے بہت تحریک اور ہدایت ملی تھی۔

(44) اور پھر میں اِس، سات نرسنگوں کے حصہ تک پہنچا، تو میں نے سوچا ''خیر، میں اِن پر غور کرنے کی کوئی کوشش نہیں کروں گا۔ بلکہ وقت کا انتظار کروں گا کہ خدا یہ مجھ پر منکشف کرے۔'' اور جب کل پھر میں...... میں اِسے سمجھنے کی غرض سے کمرے میں گیا...... اور، بلکہ میں معافی چاہتا ہوں، یہ پرسوں کا واقعہ ہے۔ میں اِسے سمجھنے کی غرض سے، کمرے میں گیا، اور سوچنے لگا تو وہاں پر رُوح القُدس نے اِسے مجھ پر کھولا، کہ اِس کا سبب یہ ہے کہ اِس وقت یہ بات کلسیا کے لئے نفع بخش نہیں ہوگی، کیونکہ اِس کا کلیسیا کے ساتھ ہرگز، کوئی تعلق نہیں ہے۔

(45) اب، مسیح کا پوشیدہ بھید سات مُہروں میں پوری طرح منکشف کر دیا گیا ہے۔

(46) اُس نے، پہلے، سات کلیسیائی زمانوں کو، کھول کر ظاہر کیا، اور تاریخ اور بائبل دونوں کے لحاظ سے، اُن کا مقام متعین کیا، کہ وہ کس طرح سے تھے۔ پھر ہم نے خود کو آخری کلیسیائی زمانے، یعنی لودیکیہ کے کلیسیائی زمانے میں پایا، جو تمام کلیسیائی زمانوں سے زیادہ بگڑا ہوا زمانہ ہے۔ یہاں تک کہ پہلا، یعنی افسیوں کا زمانہ، سب سے عظیم ثابت ہوا۔

(47) اور پھر، یہاں پر، پاک روح نے مجھے رویا دی، اور دیکھا کہ کیا وقوع میں آئے گا، یہ دو سال پہلے کی بات ہے، جب میں نے تختہ سیاہ پر تصویر بنائی۔ جو اَب بھی یہاں لٹک رہی ہے، اِس سے

پتہ چلا کہ دنیا میں کس طرح روشنی کمزور ہوتی گئی، یہ عین اُسی طرح تھی جس طرح، انجیل کی روشنی دنیا میں پھیلی، اور پھر وقت کے ساتھ یہ کس طرح کمزور پڑتی گئی۔ اُس وقت، میں بالکل نہیں سمجھا تھا، کہ اِس کا کیا مطلب ہے اور یہ کس طرح ہوگا۔

(48) لیکن وسیع اقتصادی دنیا نے۔ نے روم کیساتھ ملاپ کرلیا ہے؛ اور روم، تمام تنظیموں کی ماں ہے۔ تاریخ میں پہلی بار، پوپ، ویٹی کن سے نکلا ہے اور یروشلیم اور بہت سے دوسرے مقامات کا دورہ کیا ہے۔ اب، یروشلیم، ہمارے پورے مذہب کی قدیم نشست ہے، یروشلیم۔ اور اِس قدیم نشست میں، روم کا پوپ، کلیسیا کا اولین بڑا دشمن رہا ہے، جہاں سے اُٹھ کر روم کا...... بلکہ روم سے فلسطین، اور یروشلیم کا دورہ کرنے کے لئے گیا۔

(49) جیسا کہ ہم سب کو علم ہے، کہ میں خود، غیر تعلیم یافتہ ہوتے ہوئے، اُن۔ اُن الفاظ کو نہیں جانتا کہ کیسے بیان کرنا ہے، میں نے ہمیشہ فطرت کے نمونوں، اور تشبیہات سے وضاحت کی ہے۔ فطرت فطرت کی پیروی کرے گی۔ فطرت خدا سے ہے۔

(50) اگر کبھی آپ کو وقت ملے، جب مویشی اکٹھے ہوکر، کھیت کے کونے میں بیٹھے ہوئے ہوں، تو اپنا مچھلی کا نٹا پانی سے نکال لیں؛ کیونکہ مچھلی اُسے منہ میں نہیں لے گی۔ اور یوں آپ اُنہیں پکڑ نہ سکیں گے؛ دیکھیں، جانور آرام کر رہے ہوتے ہیں؛ لیکن اگر آپ اُن کی آرام گاہ کو چھیڑ دیں تو یہ اور بات ہے۔ مگر جس وقت مویشی خوراک حاصل کرنے جاتے ہیں، تب اُنہیں دیکھیں۔ مویشی بھی صرف اُسی وقت ایسا کرتے ہیں، اِسی طرح پرندے بھی کھانا پینا بند کر دیں گے؛ اور درختوں کی طرف چلے جائیں گے۔ سمجھیں، یہ فطرت ہے۔ سب چیزیں باہم منسلک ہیں۔ آپ غور کریں تو اُس وقت، شہد کی مکھیاں، اپنے شہد پر ہی بھنبھنا رہی ہوتی ہیں، لیکن اُسے اکٹھا کرنے نہیں جاتیں۔ تمام فطرت اکٹھی کام کرتی ہے۔

(51) اِسی لئے، ہم دیکھتے ہیں کہ ایک درخت اپنے پتے گرا دیتا ہے، اور آئندہ، دو مہینوں کے بعد یہی ہوگا، پتے درختوں سے جھڑ جائیں گے۔ اور زندگی۔ زندگی، جان، واپس جڑوں میں چلی جائیگی۔ پتے جب درختوں سے جھڑ کر زمین پر گریں گے تو وہاں گل سڑ جائیں گے۔ اور اِس گلنے سڑنے کے عمل سے۔ سے اُن میں موجود کیلشیم اور پوٹاشیم، اور باقی چیزیں، دوبارہ زمین میں چلی جائیں گی۔ پھر کیا ہوگا؟ زندگی اِس سے آگے چلتی جائے گی، اور جذب ہوکر پھر درخت کے اندر چلی

جائے گی، اور پتا دوبارہ پیدا ہو جائے گا۔ یہ اُس کی موت، دفن ہونا، اور دوبارہ جی اُٹھنا ہے۔

(52) پوری فطرت! چاند سورج کی - کی بیوی ہے۔ اِس میں روشنی کم ہے۔ مزید، یہ کہ، جب سورج غائب ہو جاتا ہے، تو اُس کی غیر موجودگی میں، چاند اُس کی روشنی کو منعکس کر کے زمین پر بھیجتا ہے، جو کلیسیا کی تشبیہ ہے۔ اور جب کلیسیا کے قدیم دشمن، پوپ نے اُس جگہ کو چھوڑا، اور کلیسیا کے مرکز یروشلیم میں آیا، جو کہ کلیسیا کی نشست ہے؛ یعنی، پرانا اور نیا یروشلیم؛ ہم نے دیکھا تھا، کہ اُس کے ایسا کرنے سے پیشتر، سارا چاند تاریک ہو گیا۔

(53) جس طرح ہم نے تختہ سیاہ پر بنایا تھا اور پورے ملک کے، اخبارات میں دکھایا گیا، کہ کس طرح چاند روشنی سے تاریکی میں چلا گیا۔ دو سال پہلے جس طرح، آسمان پر چاند نے یہ عمل دکھایا، اور اُس کی جو شکل بنی، وہی چیز پاک روح نے مجھ سے یہاں بنوائی تھی، اور دکھایا تھا، کہ جب...... اُسے بنایا...... چھ تصویریں بن گئیں، تو پھر میں نے ساتویں کو بنایا، اِس لئے ساتویں کلیسیا میں، روشنی کا فقط سایہ سا، باقی رہ گیا تھا......اور یہی وہ وقت ہے، جب یسوع دروازے پر کھڑا، دستک دے رہا ہے۔ مگر یہ پوری طرح سے تاریکی میں چلا گیا۔

(54) لیکن روشنی کا کیسا انعکاس ہے، یہ کیسا پیغام ہے جو خود خدا نے دیا ہے، کہ یہ سب چیزیں سچائی ہیں! اُس نے پہلے اِسے اپنے کلام میں سے ثابت کیا، پھر پلیٹ فارم پر رُوحُ القُدس کے وسیلے منکشف کیا، اور اِس کے بعد آسمانوں پر اُس کا اعلان کیا۔ اِس کے متعلق کوئی غلطی نہیں ہے۔ یہ مُہریں اور کلیسیائی زمانے پوری طرح، ایک سیدھ میں ہیں، خدا نے الٰہی نشانوں اور عجیب کاموں سے اُس کی گواہی دی، کلام اور تاریخ اکٹھے ہو گئے، اور یہ سب کچھ، اِس زمانہ میں اکٹھا ہو گیا جس میں ہم رہ رہے ہیں۔

(55) اب کلیسیاؤں کے لئے اِس کا سمجھنا محال ہے۔ تنظیموں کو اِسے حاصل کرنا مشکل ہے۔ وہ ہمیشہ یہی سوچنے کی کوشش کرتے ہیں کہ آپ لوگوں کو جمع کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ آپ ایسا نہیں کر رہے؛ بلکہ آپ لوگوں کو خبردار کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ یہ اُنہیں بُرائی کی طرف مائل کرنے کی کوشش نہیں ہے؛ بلکہ اُنہیں بُرائی سے نکالنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ جو لوگ تنظیموں کے اندر ہیں؛ وہ لعنتی نہیں بلکہ جس نظام کے اندر وہ رہ رہے ہیں، وہ اُنکو لعنتی بنا رہا ہے۔ کیتھولک، پروٹسٹنٹ، یہودی، یا دیگر لوگ، دیانتدار اور مخلص ہیں۔ وہ انسان ہیں جو- جو......

(56) راہبات کوئی بُری عورتیں بننے کے لئے خانقاہ میں نہیں جاتیں ہیں؛ بلکہ اچھی عورتیں بننے کے لئے جاتی ہیں۔ وہ تو خدا کی قربت میں مزید بڑھنے کی کوشش کرتی ہیں،لیکن یہ کلیسیا کا نظام ایسا ہے جو اُنہیں آلودہ کر دیتا ہے۔ لوگ بُرے اشخاص بننے کے لئے نہیں، بلکہ اچھے اشخاص بننے کے لئے ،کلیسیا میں شامل ہوتے ہیں۔لیکن یہ کلیسیا کا نظام ہے جو اُنہیں کلام سے اور اُصولوں سے دور لے جاتا ہے جو خدا نے آج کے زمانہ کے لئے ٹھہرائے ہیں؛ اور یہی چیز اُنہیں باہر نکال دیتی ہے۔

(57) اب یاد رکھیں ، یہ خدا کا کلام ہے،اور اُس نے ہر زمانہ کے لئے کلام مقرر کر رکھا ہے جو دنیا میں ہوگا۔ اُس نے کلیسیائی زمانوں کے لئے کلام مقرر کر رکھا تھا ،اور سات مُہروں نے اس کی چھوٹی سے چھوٹی بات کو بھی منکشف کر دیا۔ سمجھے؟

(58) کیوں وہاں...... یہ تمام راز اب تک کیوں پوشیدہ رہے؟ مکاشفہ 10، کے مطابق ہم دیکھتے ہیں ،کہ ساتویں فرشتے کے پیغام کے آخر میں، جو، بھید چھپے تھے اُن بھیدوں کو ظاہر ہونا تھا، مکاشفہ 10:1 سے 7۔غور کریں ،وجہ یہ تھی کہ اِس سارے عرصہ میں کوئی نبی برپا نہیں ہوا تھا۔ اور بائبل کہتی ہے، کہ ''خدا اُس وقت تک کچھ نہیں کرتا جب تک وہ پہلے اپنے بندوں ،نبیوں ، پر ظاہر نہ کرے۔'' اور خداوند کا کلام تمام زمانوں میں، کسی نظام کے پاس نہیں ، نہ ہی کسی گروپ کے پاس بلکہ ہمیشہ اُس کے نبیوں کے پاس آیا ہے۔

(59) خدا نے کبھی گروپ کو استعمال نہیں کیا۔ ہر دفعہ جب بھی کوئی گروپ منظّم ہو گیا،تو خدا اُس میں سے نکل گیا اور کبھی واپس نہ آیا۔ تاریخ میں تلاش کریں اور دیکھیں کہ یہ بات سچ ہے یا نہیں۔ ہم پہلے ہی یہ کر چکے ہیں۔ کسی نظام یا گروپ کے منظّم ہو جانے کے بعد، خدا کبھی اُس کے اندر کام نہیں کرتا؛ یہ خدا کے خلاف ہے۔

(60) اِس لئے ، اصلاح کے ادوار میں، اصلاح کار آ گئے ،جیسا کہ سات مُہروں نے ثابت کیا ہے کہ ایسا ہی ہے۔لیکن اب آخری ایام میں، اسے دوبارہ منکشف ہونا تھا۔ کیونکہ، ملاکی 4 باب کے، حوالہ میں ہم دیکھتے ہیں، کہ ایک مسح کو اُترنا تھا کہ ابتدائی اصل ایمان کو واپس لائے، ''لوگوں کے ایمان کو اصلی پنتی کوست، یعنی والدوں کے ایمان کی طرف واپس لائے۔''

(61) پہلے مقام پر ہم ایلیاہ کو دیکھتے ہیں؛ دوسرے مقام پر ہم الیشع کو دیکھتے ہیں جو اُس کی پیروی میں آیا؛ اِس کے بعد ہم یوحنا بپتسمہ دینے والے کو دیکھتے ہیں، جو اپنے زمانہ کا الیشع تھا؛ اور اِسی طرح

اِس زمانہ میں ایک اور کے آنے کا وعدہ کیا گیا تھا۔

(62) اب، یوحنا بپتسمہ دینے والا ملا کی 4 باب والا الیشع نہیں تھا۔ وہ ملا کی 3 باب والا الیشع تھا۔ یسوع نے یوں کہا تھا۔ ''دیکھ، میں اپنا پیغمبر اپنے آگے بھیجتا ہوں، تا کہ میرے واسطے راہ تیار کرے۔'' ہم اُسے اِسی طرح دیکھتے ہیں۔

(63) اب، تمام چیزوں کا مقام، معلوم ہو جانے پر، ہم جانتے ہیں، کہ کلام کے وہ تمام حصے جن کے لئے خدا نے تحریک دی، ہم پر منکشف ہو گئے ہیں کہ ہم آخری ایام میں ہیں۔

(64) اب، اگر میں لودیکیہ کے کلیسیائی زمانہ میں، پنتی کوست کا پیغام لے کر آتا، تو یہ ممکن نہیں ہو سکتا تھا۔

(65) یہی سبب تھا کہ ویسلی لوتھر کے پیغام کے ساتھ نہ آ سکا۔ لوتھر ایک اور زمانہ میں، یعنی کلیسیائی زمانہ میں تھا، اور ویسلی کسی اور کلیسیائی زمانہ میں تھا۔ اگر یسوع...... موسیٰ کے پیغام کے ساتھ آیا ہوتا، تو اِس سے، کام نہیں چل سکتا تھا۔ اگر موسیٰ نوح کے پیغام کے ساتھ آیا ہوتا، تو اِس سے کام نہ ہوتا۔

(66) لیکن خدا نے اپنے-اپنے-اپنے لوگوں کے لئے، ہر زمانہ میں، کلام مقرر کر رکھا ہے۔ اِس سے پہلے کہ کوئی زمانہ وجود میں آیا، یا وہ وقت آیا، تو کلیسیاؤں نے اِسے یوں گڈ مڈ کر دیا کہ ان-ان کی سمجھ میں نہیں آیا کہ وہ کہاں پر ہیں۔

(67) یہی سبب ہے کہ وہ یسوع کو جو کہ خدا کا بیٹا ہے پہچاننے میں ناکام رہے۔ دیکھیں، اُنکی روایات نے اُن کی آنکھوں کو اندھا کر رکھا تھا، لیکن یسوع عین کلام کے ساتھ تھا۔

(68) انبیاء بھی اسی طرح تھے۔ یسوع نے کہا، ''تمہاری طرف، جتنے نبیوں کو بھیجا گیا، اُن میں سے کس کو تمہارے باپ دادا نے سنگسار نہیں کیا؟'' خدا اپنے نبیوں کو بھیجتا ہے، اور...... نبی خدا کا منکشف کیا ہوا، زندہ کلام ہوتا ہے۔

(69) یسوع نے کہا، ''تم کس طرح مجھے مجرم ٹھہراتے، میں نے کہا، 'میں خدا کا بیٹا ہوں' جبکہ خود تمہاری، شریعت میں لکھا ہے کہ...... تم کہتے ہو، وہ جنکے پاس خداوند کا کلام آیا'' وہ انبیاء ہیں، ''جبکہ تم اُنھیں 'خُدا' کہتے ہو' اور وہ ہیں، کیونکہ کلام مُقدس کا باطل ہونا ممکن نہیں،'' اُس نے یہ کہا۔ ''پھر تم کس طرح مجھے مجرم ٹھہراتے ہو؟'' جب وہ ہے...... انبیاء شریعت کا کچھ حصہ تھے، اور وہ خدا کے کلام کا جزو

تھے،لیکن یسوع خدا کا پورا کلام تھا۔خدا کی نجات کا مکمل منصوبہ تھا،اور خدا کی پوری معموری،اُس کے اندر تھی۔

(70)اوراب ،کلیسیائی زمانوں کے دوران،انہوں نے یہی کچھ کیا ہے۔اور سات مُہروں نے اُن تمام بھیدوں کو آشکارہ کردیا ہے جواُن وقتوں میں پوشیدہ رہا،کیونکہ اُس دوران ہماری طرف کوئی نبی نہ آیا تھا،اور کلام اصلاح کاروں کے پاس نہیں آتا، بلکہ نبیوں کے پاس!

(71) خدالاتبدیل ہے۔ملاکی 3،کہتا ہے،''میں خدا ہوں،اور میں تبدیل نہیں ہوتا۔'' کسی بھی کام کو کرنے کے لئے جو خدا کا پہلا طریقہ رہا ہے،وہی اُس کا ہمیشہ کے لئے طریقہ کار ہے۔خدا نے باغ عدن میں فیصلہ کیا تھا،کہ وہ ایک بے عیب کے خون کے بہائے جانے سے انسان کو نجات دیگا،اور اُس نے آج تک اِس فیصلے کو تبدیل نہیں کیا،اور نہ اِسے تبدیل کرسکتا ہے۔ہم نے تعلیم کے ذریعے، نظاموں کے ذریعے،عمارتوں کے ذریعے،تنظیموں کے ذریعے،اخلاقیات کے ذریعے،اور ہر طریقے سے،کوشش کی،لیکن ناکام رہے۔لیکن صرف ایک ہی جگہ ہے جہاں خدا انسان سے ملاقات کرتا ہے، اور وہ جگہ ہے،بے عیب بہائے خون کے نیچے۔صرف خون کے وسیلے!یہ خدا کا پہلا فیصلہ تھا۔سمجھے؟

(72)اگر ہم کوئی فیصلہ کرلیں،تو اگلے سال ہم اُس سے کوئی بہتر بات سوچ سکتے ہیں۔ہم اُس سے اگلے سال،اِس سے بہتر طریقہ سوچ سکتے ہیں۔خدا ایسا نہیں کرتا؛کیونکہ وہ لامحدود ہے۔اُس کا پہلا فیصلہ ہی کامل ہوتا ہے؛اُسے کوئی چیز جنبش نہیں دے سکتی۔میں نئ بات سیکھ سکتا ہوں؛کیونکہ ہم محدود ہیں۔میں مزید نئ باتیں سیکھ سکتا ہوں؛آپ مزید نئ باتیں سیکھ سکتے ہیں۔مگر خدا کوئی مزید نئ بات سیکھ نہیں سکتا؛وہ آغاز ہی سے،کامل ہے۔اور،اِس لئے،آپ اُس کے پہلے فیصلے پر ہی،اپنی جان کو لنگر انداز کرلیں۔جو بائبل کہتی ہے،وہ یہی کچھ ہے!

(73)خدا کسی روز دنیا کی عدالت کرے گا۔اور کیتھولک کہتے ہیں کہ وہ کیتھولک کلیسیا کے وسیلے عدالت کرے گا۔اگر ایسا ہی ہو،تو پھر کون سی کیتھولک کلیسیا کے وسیلے؟وہ ایک دوسرے سے،مختلف ہیں۔اگر آپ پروٹسٹنٹ کے وسیلے عدالت کرنے جارہے ہیں،تو کون سی پروٹسٹنٹ کلیسیا کے وسیلے؟ وہ ایک دوسرے سے،مختلف ہیں۔اگر کہیں تھوڑی سی بھی الجھن پیدا ہوگئ؛تو کسی کی سمجھ میں نہ آئے گا کہ کہاں کھڑا ہونا چاہئے۔اگر میتھوڈسٹ سچے ہیں،تو پھر بپٹسٹ گمراہ ہیں۔اگر پروٹسٹنٹ سچے ہیں، تو کیتھولک گمراہ ہیں؛اور اگر کیتھولک سچے ہیں،تو پروٹسٹنٹ گمراہ ہیں۔

(74) لیکن بائبل کہتی ہے کہ وہ دنیا کی عدالت یسوع مسیح کے وسیلے کریگا، اور وہ کلام ہے۔ یوں، خدا کلام کے وسیلے اِس کی عدالت کرے گا۔

(75) اور تمام تنظیمیں اپنے عقیدے بنانے کی وجہ سے، کلام سے دور ہو گئیں۔ میں کہنا چاہتا ہوں کہ کوئی ثابت کر کے دکھائے کہ وہ کہاں پر پورے کلام کو لیتی ہیں۔ وہ ایسا نہیں کر سکتیں، اِس لئے کہ وہ آدمیوں کے نظام کے ماتحت ہوتی ہیں۔ جہاں آپ آدمیوں کو اکٹھا کرتے ہیں......

(76) خدا ایسا نہیں کرتا بلکہ ایک وقت میں ایک آدمی کو استعمال کرتا ہے۔ حتیٰ کہ اُس نے کبھی ایک ہی وقت میں دو نبیوں کو استعمال نہیں کیا۔ بلکہ ایک! خدا ایک آدمی کو اپنے ہاتھ میں لیتا ہے۔ وہ آپ کے ساتھ...... بلکہ آپ کی تنظیم کے ساتھ کام نہیں کرتا؛ وہ آپ کے ساتھ کام کرتا ہے۔

(77) اب، اِس بنیاد پر، ہم نرسنگوں کی عید کے، پوشیدہ بھید تک پہنچتے ہیں۔ یہ نبوت کی گئی تھی کہ اِسے اِس طریقہ سے منکشف ہونا تھا، اِس لئے یہ اِسی طریقہ سے منکشف ہو سکتا تھا۔ لیکن جس طرح کہ میں نے تھوڑی دیر پہلے کہا تھا، کہ اِسے آخری دِنوں میں ہی پورا کیا جانا تھا، ملاکی 4 باب، لوقا 17 باب کی-کی 30 آیت، کیسے وہ یہ کریگا، اور عبرانیوں 8:13، عبرانیوں 12:4، اور بہت سے دوسرے حوالہ جات ہیں جو ہمیں بتاتے ہیں۔ اب، شاید یہ بات آپ میں سے کچھ لوگوں کے لئے نئی ہو، تو کیا میں کہہ سکتا ہوں کہ خدا ہمیشہ......لوگوں کے درمیان ہمیشہ انبیانہ طریقے سے پہچانا جاتا ہے۔

(78) یہودی ہمیشہ اپنے نبیوں کا یقین کرتے ہیں۔ خدا نے کہا تھا، ''اگر تمہارے درمیان کوئی نبی ہو، تو میں خداوند خواب یا رویا میں اُس کے ساتھ کلام کروں گا۔ اور، جو کچھ وہ کہے اگر وہ پورا ہو، تو اُس کی سننا۔'' وہ ہمیشہ تھے......

(79) پس وہ یسوع کو پہچاننے میں ناکام ہو گئے، اور اُسے ایک اور چیز کا نام دے دیا، اُنہوں نے اُسے ایک بدروح، ''بعلزبول کہا،'' کیونکہ وہ اُن کے دلوں کے خیالات بتا دینے کی قُدرت رکھتا تھا۔ ہم ہمیشہ سے جانتے ہیں کہ یہ کلام کا نشان ہے۔

(80) عبرانیوں 4 باب کی، 12 ویں آیت، بیان کرتی ہے،'' خدا کا کلام ہر ایک دو دھاری تلوار سے زیادہ تیز ہے، اور وہ دل کے خیالوں اور ارادوں کو جان لیتا ہے۔''

(81) ''جب وہ یعنی رُوحُ القُدس تم پر نازل ہو گا، تو تمہیں یہ سب باتیں یاد دلائے گا جو میں نے تم سے کہی ہیں، اور تمہیں آنے والی باتوں کی خبر دے گا۔''

(82) ''اگلے زمانے میں، خدا نے،'' عبرانیوں 1 ''باپ دادا سے حصہ بہ حصہ طرح بہ طرح نبیوں کی معرفت کلام کرکے، اِس زمانہ کے آخر میں ہم سے اپنے بیٹے، یسوع مسیح کی معرفت کلام کیا، کلامِ خدا، نبیوں کی شکل سے تبدیل ہوکر بیٹے کی صورت میں آ گیا۔ اتنی سی بات ہے۔ سمجھے؟ یہ پیغام ہمیشہ ایک ہی رہا ہے، اور اسے پیش کرنے کا طریقہ بھی ایک ہی رہا ہے۔

(83) اب، یہ نبوت کی گئی تھی کہ کلیسیائیں اِس حالت میں ہوں گی، اور انہیں دوبارہ بحال کرنے کی ضرورت ہوگی۔ اور خدا نے، ملاکی 4 میں کہا تھا، کہ وہ ''ایلیاہ نبی کو بھیجے گا، اور وہ لوگوں کو۔کو بحال کریگا،'' ساتھ......اسے لاتا ہے۔ غور کریں۔ کہ تھوڑی دیر پہلے......یا، اُس کے پیغام کے فوراً بعد، دنیا آتش سوزان سے جلائی جائے گی، اور راستباز بدکاروں کی راکھ پر چلیں گے۔

(84) اب، اگر کوئی علمِ اِلٰہیات کا ماہر، دنیا میں کسی جگہ ٹیپ کے ذریعے اِس پیغام کو سنے، اور آپ یہ سوچیں کہ یہ یوحنا بپتسمہ دینے والا تھا، تو پھر، یاد رکھیں، کلام غلط ہے، اِس لئے کہ یوحنا کے پیغام کے بعد دنیا آگ سے جلائی نہ گئی۔ یسوع نے آکر دنیا کو ہزار سالہ بادشاہت میں داخل نہ کیا؛ بلکہ اُس نے وعدہ کیا کہ ایلیاہ کی روح دوبارہ زمین پر آئے گی اور اُس کے بعد وہ اِس کام کو کرے گا۔

(85) اب غور کریں ملاکی 4 باب میں، ہم دیکھتے ہیں کہ (کس؟) چیز کو بحال کرنے کی بات کی گئی تھی وہ لوگوں کے ایمان کو واپس اصل والدوں، پنتی کوست کی تعلیم کی طرف، اصل والدوں کی طرف مائل کریگا۔ وہ لوگوں کو واپس والدوں کی طرف بحال کرے گا۔

(86) لوقا 17 باب میں ہم دیکھتے ہیں، کہ یسوع نے ان آخری دنوں میں آنے کا ذکر کیا ہے، لوقا 17:33 میں، ہم دیکھتے ہیں کہ یسُوع نے کہا، ''جیسا لوط کے دنوں میں ہوا، ویسا ہی ابنِ آدم کے آنے پر بھی ہوگا، جب ابنِ آدم خود کو ظاہر کرے گا۔''

(87) اب غور کریں، کہ وہ تین طرح کے بیٹوں کے نام کے ساتھ آیا۔ وہ ابنِ داؤد کے طور پر آیا ......یا، کہہ لیں کہ وہ ابنِ آدم، ابنِ خدا اور ابنِ داؤد کے نام سے آیا۔

(88) اب، اُسے ابن آدم کے طور پر آنا تھا، اِس لئے کہ وہ ایک نبی تھا۔ وہ یہوواہ، بذات خود تھا، نبیوں کو، ''آدمزاد کہا جاتا تھا۔'' یسوع نے خود کو کبھی ابن خدا کے طور پر پیش نہ کیا۔ اُس نے خود کو، ہمیشہ، ابن آدم کے طور پر پیش کیا۔ اور غور کریں، کہ اُس نے خود کو ایک نبی، یا غیب بین کے طور پر متعارف کرایا۔ اور کہا، ''اگر میں اپنے باپ کے سے کام نہیں کرتا، تو میرا یقین نہ کرو۔'' ہر وہ لفظ جو کلام مقدس

میں اُس کے لئے بولا گیا تھا، یہاں تک کہ اُس کی پیدائش، مصلوب ہونا، مرنا؛ دفن ہونا، اور مُردوں میں سے زندہ ہو جانا، سب کچھ پورا ہوا۔ وہ اپنے کاموں کے، اعتبار سے بھی ایک غیب بین، یعنی ابنِ آدم ثابت ہوا۔

(89) اب غور کریں، کلیسیائی زمانوں کے دوران، اب وہ کلیسیائی زمانوں کے دوران خود کو، بطور ابن خدا ظاہر کرتا آیا ہے۔ خدا ایک روح، یعنی رُوحُ القُدس ہوتے ہوئے، کلیسیائی زمانوں میں، اجتماعات میں، خود کو پاک روح کی صورت میں لوگوں کے درمیان ظاہر کرتا آیا ہے۔

(90) ہم دیکھتے ہیں، کہ لودیکیہ کے کلیسیائی زمانے، یعنی آخری کلیسیائی زمانے میں، اُسے کلیسیا سے باہر نکال دیا گیا ہے۔ اُسے کسی کلیسیائی زمانے میں، باہر نہ نکالا گیا، لیکن یہ لودیکیہ کے زمانہ میں ہوا ہے۔ ''اِس لئے، کہ اُنہوں نے کہا، 'ہم امیر ہو گئے ہیں اور ہمیں کسی چیز کی ضرورت نہیں۔' لیکن یہ نہیں جانتے کہ تم کمبخت، غریب، ننگے، اور اندھے ہو، اور جانتے تک نہیں۔'' اُسے کلیسیائی زمانہ سے نکال دیا گیا۔

(91) اور پھر، لوقا 17 باب میں، اُس نے کہا، ''جیسا سدوم کے زمانہ میں ہوا، ویسا ہی ابن آدم کے آنے پر بھی ہوگا۔'' اب، وہ بھی اِسی پیدائش کی کتاب کو پڑھ رہا تھا جسے ہم پڑھتے ہیں۔ غور کریں، کہ سدوم میں، کیا ہوا تھا۔ سدوم کے زمانہ میں کیا تھا؟ ابرہام......

(92) لوگوں کے ہمیشہ تین گروہ ہوتے ہیں۔ ابرہام، چنا ہوا اور بلایا ہوا شخص تھا، جو خود سدوم سے باہر تھا۔ وہاں لوط تھا، جو کلیسیا کا رُکن، یا وہاں، تنظیمی آدمی تھا؛ وہ شہر کا میئر بن کر، اُس دنیا کا حصہ بن چکا تھا، وہ شہر کے پھاٹک پر بیٹھا تھا؛ وہ منصف، یعنی میئر تھا۔ اور اُس نے خود کو سدوم، کے اندر رکھا تھا۔

(93) اب، شام کے وقت، یا دوپہر کے وقت، جب ابرہام اپنے بلوط کے نیچے بیٹھا تھا، تو تین فرشتے اُس پر ظاہر ہوئے۔ اُن میں سے دو سدوم کی طرف گئے، انجیل کی منادی کی اور اُن لوگوں کو نکالنے کی کوشش کی۔ انہوں نے نکلنا نہ چاہا؛ وہ برگشتہ لوگ تھے۔ صرف، لوط، اُس کی بیوی، اور اُس کی دو بیٹیاں، وہاں سے نکلے۔ اور بیوی نمک کا ستون بن گئی۔

(94) لیکن ایک ابرہام کے پاس رک گیا اور ابرہام سے باتیں کیں، اُسے ابرہام نے ''ایلوہیم، یعنی قادرِ مطلق خدا کہہ کر پکارا۔'' پیدائش 1 باب میں، ''خدا! ابتدا میں، خدا،'' یہاں لفظ ایلوہیم آیا ہے،

یعنی-یعنی تمام قدرتوں کا مالک،خودزندگی کا مالک۔ابرہام نے اُسے،''ایلوہیم'' کہہ کر مخاطب کیا۔وہ بیٹھ گیا اور اُس نے ابرہام کے ساتھ کھایا؛ اُس نے پیا؛ خدا انسانی جسم میں تھا۔اور اس نشان کو دیکھیں جو اُس نے ابرہام کو دیا۔

(95) اب،وہ ایک آنے والے بیٹے،ایک وعدہ کے فرزند،اضحاق کے منتظر تھے۔پچیس سال، کے طویل عرصہ سے،وہ اُس کا انتظار کر رہے تھے،لیکن اب اُن کے سفر کا اختتام ہو چکا تھا۔خدا بہت سی صورتوں، جیسے کلیسیائی زمانوں کے دوران، روشنی میں، آواز میں، اور دیگر کئی صورتوں میں ظاہر ہوا،جیسے اُس نے ابرہام کیساتھ کلام کیا تھا۔لیکن غور کریں کہ موعودہ فرزند کی آمد سے پیشتر......اب ہم بھی اِسی میں سے گزر رہے ہیں،اور آپ جانتے ہیں کہ میں آپ کو،ذہن نشین کرانے کے لئے دہرا رہا ہوں۔کہ، اِس کے فوراً بعد،خدا نے ابرہام اور سارہ کے بدنوں کو تبدیل کر دیا،تاکہ وہ بیٹے کو حاصل کر سکیں۔

(96) غور کریں، کہ موعودہ فرزند کی آمد سے پیشتر،اُنہوں نے اُس آخری نشان کو حاصل کر لیا،کہ یہوواہ انسانی بدن میں اُن سے کلام کر رہا تھا۔اور انہوں نے کس طرح جانا کہ وہ یہوواہ تھا،اِس لئے کہ اُس نے کہا،''ابرہام،''ابرام نہیں۔اُس نے کچھ دن پہلے ہی،اُس کے نام ابرام کو تبدیل کیا تھا۔

''تیری بیوی،سارہ کہاں ہے؟''نہ کہ S-a-r-r-a؛ بلکہ S-a-r-a-h،''یعنی شہزادی۔''

اور ابرہام نے جواب دیا،''وہ تیرے پیچھے،خیمہ کے اندر ہے۔''

(97) اور اُس نے کہا،''میں،''یہ اسم ضمیر متکلم ہے،''میں اپنے وعدہ کے مطابق تیرے پاس آؤں گا۔موسم بہار میں،اگلے اٹھائیس دنوں میں،سارہ کے ساتھ کچھ ہونے والا تھا۔''

(98) اور سارہ،خیمہ کے اندر،اپنے دل میں،ہنس کر کہنے لگی،''یہ کیسے ہو سکتا ہے،کیونکہ میں عمر رسیدہ ہوں؛اور میرا خاوند،ابرہام بھی بوڑھا ہے،جس کے ساتھ میں خوش ہوں؟''

(99) اور اُس فرشتہ،یا،اُس آدمی نے کہا،''سارہ نے اپنے دل میں یہ کیوں کہا ہے؟''اُس کے پیچھے خیمہ میں تھی!''اُس نے کیوں کہا ہے کہ اِس طرح نہیں ہو سکتا؟''سمجھے؟اگرچہ وہ ایلوہیم تھا لیکن انسانی بدن میں وہ ایک آدمی بن کر،نبی کی طرح بتا رہا تھا،کہ اُس کے پیچھے،سارہ نے اپنے دل میں کیا سوچا ہے۔

(100) یسوع نے کہا،''جیسا لوط کے دنوں میں ہوا،ویسا ہی دنیا کے آخر میں ہوگا،جب ابن

آدم،'' ابنِ خدا نہیں،'' بلکہ جب ابنِ آدم ظاہر ہو گا۔''

(101) گزشتہ زمانوں میں ایسا نہیں ہوا۔ کیا آپ نے کلام کی کامل سلسلہ وار ترتیب کو دیکھا ہے؟ جس وقت میں ہم ہیں۔ تمام بھید: حتیٰ کہ خُداوند یسوع کے نام میں بپتسمہ، اور وحدانیت کے خیال سے دوری؛ اور باقی تمام چیزیں، رُوحُ القُدس کیسے اس چیز کو اندر لایا اور اسے مکمل طور پر ثابت کیا؛ اور رُوحُ القُدس کا حقیقی بپتسمہ، نشان، اور باقی تمام چیزوں کو، ان کے مقام پر رکھا گیا؛ خداوند نے کس طرح ہر اصلاح کار اور باقی ہر چیز کو، عین اس کے درست مقام پر رکھا۔ اور، ہم نے، اسے اپنی آنکھوں سے دیکھا، یہ واقعہ کسی کونے میں نہیں ہوا۔ یہ دنیا کا جانا پہچانا ہے۔ یسوع، ابن خدا، اپنے آپ کو کلام سے ثابت کر رہا ہے، اور اُسی کلام کو (آج کے زمانے کے لئے مقرر کیئے ہوئے کلام کو، جس طرح اُس روز، اور باقی تمام دنوں میں ہوتا آیا ہے) زندہ شکل میں لا رہا ہے۔ اور ایمان لانے کے لئے، یہ رُوحُ القُدس کی گواہی ہے۔

(102) راستبازی، آپ یہ نہیں کہہ سکتے کہ صرف ''گرجا گھر جانا'' ہی پاک روح کی معموری کا ثبوت ہے۔ اگر آپ ایسا کرتے ہیں، تو پھر فریسی بھی یہ معموری رکھتے تھے۔ سمجھے؟ آپ یہ بھی نہیں کہہ سکتے کہ ''ہاتھ لہرانا یا اچھلنا'' ہی ہے...... اگر آپ ایسا کرتے ہیں، تو پھر بت پرست بھی اِس کے حامل ہیں۔ اگر آپ کہیں کہ ''غیر زبانیں بولنا'' ثبوت ہے تو کیا۔ کیا شیطان کے پجاری غیر زبانیں نہیں بولتے؟ مجھے کسی ایک کے متعلق بتائیں۔

بھائی جیکسن یہاں افریقہ سے تشریف فرما ہیں، جن کا تعلق افریقہ سے ہے، وہ آپ کو اِس کے بارے بتا سکتے ہیں۔ میں انڈین لوگوں کے اجتماعات میں گیا ہوں، وہاں میں نے جادوگروں اور جادوگرنیوں کو دیکھا ہے کہ وہ خود کو زخمی کرتے، اپنا خون بہاتے، اور غیر زبانیں بولتے ہیں؛ اور۔ اور جادوگر ڈاکٹر اُنکا ترجمہ کرتے ہیں، میں نے دیکھا ہے کہ وہ پنسل رکھ کر نا معلوم زبانوں میں لکھتے ہیں۔ لٰہذا یہ جھوٹ نہیں ہے۔ لیکن یہ ہے......

(103) سچائی کا ثبوت کیا ہے؟ یسوع نے کہا، ''تم یقین کرتے ہو کہ میں وہی ہوں۔'' اور وہ کلام ہے۔

(104) وہ اِسے کیوں حاصل نہ کر سکے؟ یہودی اِسے کیوں حاصل نہ کر سکے؟ وہ راستباز لوگ تھے؛ وہ اچھے آدمی تھے؛ وہ نیک لوگ تھے، اُن میں ہر قسم کے لوگ موجود تھے؛ لیکن، کلام کو سننے کے

لئے لوگ پہلے سے مقرر کیئے گئے ہیں!

(105) ''آپ کس طرح جانیں گے کہ یہ کلام ہے؟ ہر کوئی یہی کہتا ہے۔''

(106) یہ بائبل کا وعدہ ہے کہ اِسے کس زمانہ میں ظاہر کیا جائے گا، یہ آپ کا مقام ہے، تب آپ اُس جگہ واپس جاتے ہیں جہاں رُوح القدُس ہے۔ چند منٹوں میں نرسنگے کی آواز پر غور کریں، کہ یہ کس چیز کا اعلان کرتا ہے۔ نرسنگا، انجیل کی خوشخبری کا نرسنگا ہے، دیکھیں اِسے کون سن سکتا ہے۔ یاد رکھیں، جو فصیل دار شہروں میں رہتے تھے وہ یوبلی میں باہر نہیں آ سکتے تھے۔ نہیں، جناب۔ وہ فصیل کے اندر تھے؛ وہ وہیں رہتے تھے۔ وقت گزر جاتا تھا؛ وہ اپنی باقی زندگی غلام ہی رہتے تھے، اور اُن پر نشان لگ جاتا تھا۔ اب جس وقت ہم اِن تمام نمونوں کو دیکھ رہے ہیں، تو غور کریں۔

(107) اب، یہ تمام باتیں، یعنی ملاکی 4 باب، اور عبرانیوں 13:8، میں لکھا ہے، ''یسوع مسیح کل، آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے،'' وہ ہمیشہ تک کلام ہی رہتا ہے، کلام ہی مجسم ہوا تھا۔ یہ بالکل وہی کچھ تھا جو خدا نے اپنے نبیوں کو بتایا تھا۔ نبی کے معنی محض ''غیب بین یا پیشین گوئی کرنے والا؛'' ہی نہیں بلکہ اِس کے یہ بھی معنی ہیں ''اپنی زندگی میں لکھے ہوئے کلام کو ظاہر کرنے والا۔'' اُس کے اپنے کام، اُس کے زمانہ کے، کلام کو ظاہر اور منکشف کرتے ہیں؛ نوح کا کشتی بنانا؛ موسیٰ کا وہاں پر کام کرنا؛ کسی بھی وقت جو کچھ بھی ہوا؛ کسی کے لئے مقرر شدہ، اُس گھڑی کے لئے مقرر شدہ کلام تھا۔

(108) اب ہم جانتے ہیں کہ وہ ہمارے ساتھ ہے۔ ہم اِس بات پر ایمان رکھتے ہیں۔ آپ نے دیکھا ہے کہ اُس کا کلام، تصویروں، کلام کے حوالوں، اور زمین، اور آسمان پر نشانوں سے ثابت ہوا ہے، اُس نے جو کچھ بھی کہا۔ اُس میں سے کوئی بات کبھی ناکام نہیں ہوئی۔ میں ملک بھر کے مختلف حصوں سے آئے ہوئے لوگوں، یا پوری دنیا سے کہتا ہوں، کوئی بھی مجھے دِکھائے، آپ۔آپ مجھے بتانے اور تحریری اطلاح دینے کے پابند ہیں، کہ کیا اُن میں سے کبھی کوئی بات ناکام ہوئی ہے۔ بلکہ لفظ بہ لفظ، پوری ہوئی ہیں، اب، یہ ایک وعدہ تھا۔

(109) اُسے اِن آخری دنوں میں ہی کیوں ظاہر ہونا تھا؟ اگر آپ لوگ پیچھے جائیں، اور آپ جو ٹیپ پر سننے والے لوگ ہیں، شجر دلہن، میں سے معلوم کریں کہ مسیح وہاں تھا، وہ درخت جو باغ عدن کے بیچ میں تھا۔ پہلا آدم گر گیا؛ اور دوسرا آدم گناہوں کی خاطر کاٹ ڈالا گیا۔ اُنہوں نے اُسے ایک رومی درخت پر لٹکا دیا، اور اُس میں سے......دلہن کا درخت نکل آیا جس کا خدا نے وعدہ کیا تھا، جسے ہم

کلام میں دیکھتے ہیں،اب،ترتیب سے دلہن کو سمجھیں۔

(110) مخروط کی مانند ہے،یہ ہمیشہ اقلیت کے پاس آتا ہے، بڑے رقبے سے: لوتھر سے، ویسلی ،پنتی کوست،اور پھر اِس کی چوٹی کا پتھر خوب تراشہ ہوا ہے،اوران میں سے ہر پتھر دوسرے سے یوں مکمل طور پر منسلک ہے کہ وہ مخروط بن گیا ہے۔ہم ابھی تک نہیں جانتے کہ اُنہوں نے یہ کس طرح کیا،لیکن وہ بڑی مکمل صورت میں مخروط میں رکھے گئے ہیں !اِس وقت ہم مخروط کا مطالعہ نہیں کر رہے،ہم صرف......

(111) حنوک اور باقیوں نے ،کئی سال پہلے اِسے تعمیر کیا،اور یہ علامت کے طور پر کھڑا ہے۔ بالکل اُسی طرح جیسے سورج طلوع اور غروب ہوتا ہے؛ بالکل اُسی طرح جیسے درخت اپنے-اپنے پتے گراتا ہے،اور وہ دوبارہ واپس آجاتے ہیں؛ جیسے ایک مچھلی،اور مویشی،اور سب چیزیں اِسکی علامت پیش کرتی ہیں۔اِسی طرح وہ مخروط بھی علامت کے طور پر کھڑا ہے۔

(112) نبی کے کمرے میں جا کر اُن سات سیڑھیوں کو دیکھیں۔کس-کس مقام پر محافظ چیلنج کو پورا کرتے ہوئے-آنے والے کو سیڑھیوں کے آخر پر بادشاہ کی حضوری میں پہنچاتا ہے؟ یہ سیڑھیوں کے اوپر؛ ساتویں پائدان پر ہوا۔ یہاں اِس بات کا اظہار ہے کہ ہمیں پھر اُسی روح کے ساتھ دوبارہ آنا ہے جو یوحنا پر تھی؛ اُس نے مسیح کا تعارف کرایا۔وہ تمام نبیوں سے بڑا تھا؛ اُس نے اُس کا تعارف کرایا۔ہم پھر اُس مقام پر،دوبارہ آگئے ہیں، جہاں کوئی شخص مسیح کو متعارف کروائے۔

(113) اور جو لوگ مسیح پر......ایمان رکھیں گے وہ جانیں گے کہ مسیح کس طرح ظاہر ہوگا یہاں تک کہ وہ مسلسل کلام سے سیکھتے رہیں گے، کہ مسیح کیا ہے! دانی ایل نے کہا تھا، کہ "دانشمند سمجھ جائیں گے؛لیکن احمق، بے وقوف، سمجھ نہ پائیں گے۔دانشمند اپنے خدا کو جان لیں گے۔" اب، دیکھیں، خدا نے کس طرح کہا تھا کہ یہ چیز آخری دنوں میں ظاہر ہوگی، اور لوگوں کو کلام کی طرف واپس لے جائے گی ،تا کہ دلہن اپنے شوہر کو پہچان لے،اپنے ساتھی،یعنی منکشف کلام کو جان لے۔اِسی لئے اِس کو وقوع میں آنا ہے۔

(114) یہ اصلاح کاروں یعنی: لوتھر،ویسلی،اور-اور پنتی کاسٹلوں،اور باقیوں کے زمانہ میں نہ ہوا۔کلام کہتا ہے کہ یہ تب واقع نہ ہوا۔

(115) مگر اِسے آنا تھا۔یہ آج کے زمانہ کے لئے خدا کا وعدہ تھا۔ہم اُس زمانہ میں ہیں جس

میں مسیح کی آمد ہوگی۔ دلہن کی شناخت دولہا کیساتھ ہونی چاہیئے۔ کسی بھی عورت کی شناخت اُس کے شوہر کے ساتھ ہوتی ہے، اِس لئے کہ وہ دونوں ایک ہیں۔ اور مسیح کی دلہن کو بھی مسیح کے ساتھ شناخت ہونا ہے، اِس لئے کہ وہ دونوں ایک ہیں؛ اور مسیح کلام ہے، تنظیم نہیں۔ بلکہ کلام! ہمیں نور کے فرزند بننا ہے، اور نور کلام ہے جو اِس زمانہ کے لئے کلام بنا ہے۔ اگر نور کلام سے نہ آئے تو ہم اُسے کس طرح جانیں گے؟ بالکل ٹھیک ہے۔ بائبل کہتی ہے کہ مجسم کلام وہ ہے؛ جو آپ کو، اپنے زمانہ میں نور بن کر نظر آتا ہے۔

(116) لوگ یسوع کو دیکھتے، اور کہتے تھے، ''خوب، یہ شخص، کون ہے؟ کیوں، اِس کی تو پیدائش بھی مشکوک تھی۔ کیوں، اِس کے ماں اور باپ یہ ہیں، یا وہ ہیں، یا فلاں کچھ ہیں، یہ سب وہاں ہیں۔'' لیکن وہ اُسے جانتے نہیں تھے۔ اگر وہ کلام کو جانتے، تو اُسے بھی جانتے۔ اُس نے ایسا کہا تھا۔

انہوں نے کہا، ''ہم موسیٰ کے شاگرد ہیں!''

(117) اُس نے کہا، ''اگر تم موسیٰ کو جانتے، تو تم مجھے بھی جانتے، اِس لئے کہ موسیٰ نے میری بابت لکھا۔'' وہ اب بھی ایسے اندھے تھے کہ اُسے دیکھ نہ سکے!

(118) کیا اُس کی عاجزی دیکھی؟ تمام گروہوں، تنظیموں، عقائد، اور باقی تمام چیزوں سے الگ تھلگ۔ خدا ایک آدمی کی شکل میں، جسم میں آ گیا، اور ایک قرابتی چھڑانے والا بن گیا۔

(119) دلہن کو اُس کے ساتھ شناخت کیا جانا ہے۔ ہمیں نور کے فرزند بننے کی دعوت دی گئی ہے تا کہ ہم نور میں چلیں۔

(120) مجھے یاد ہے کہ کچھ عرصہ پہلے، میں نے کینٹکی میں، ایک عبادت کرائی تھی۔ جب، میں گرجا گھر سے نکلا، تو باہر ایک عمر رسیدہ شخص، ہاتھ میں لالٹین پکڑے کھڑا تھا۔ وہ ایک ایسی کلیسیا سے تعلق رکھتا تھا، جو شفا یا معجزات پر یقین نہیں رکھتی تھی۔ اُس نے کہا، ''بھائی برنہم، میں- میں آپ سے اختلاف رکھتا ہوں۔''

میں نے کہا، ''خوب، آپ کو یہ حق حاصل ہے۔''

(121) اُس نے کہا، ''آپ دیکھیں، جب تک میں کوئی چیز خود نہ دیکھ لوں اُس کا یقین نہیں کرتا ہوں۔ میں اِسے واضح شکل میں، دیکھنا چاہتا ہوں۔''

(122) میں نے کہا، ''کیا آپ نے کبھی خدا کو، واضح شکل میں، اپنے سامنے کھڑے دیکھا

ہے؟'' بے شک، وہ رویا جیسی چیزوں پر ایمان نہیں رکھتا تھا۔

اُس نے کہا ''نہیں۔''

(123) ''کیوں،'' میں نے کہا، ''پھر تو آپ ایماندار نہیں ہیں، جناب۔ میں آپ سے بات نہیں کر سکتا۔ سمجھے؟ سمجھے؟ ہم تو خدا کے وعدوں کو دیکھتے اور اُنہیں تھامے رکھتے ہیں۔''

(124) اُس نے کہا، ''آپ انہیں کیسے شناخت کرتے ہیں؟'' میں نے کہا...... پھر اُس نے کہا، ''آئیں، میرے گھر چلیں اور آج رات گفتگو کریں۔''

میں نے کہا ''میں نہیں جا سکتا؛ لیکن میں یہ پسند کرتا ہوں۔ آپ کہاں رہتے ہیں؟''

اُس نے کہا، ''آپ کو اِس پہاڑی پر چڑھنا ہوگا۔''

(125) میں نے کہا، ''آپ وہاں کیسے پہنچیں گے؟ جبکہ آپ اپنا گھر یہاں سے دیکھ نہیں سکتے ہیں۔'' اُوں-ہُوں۔ اُوں-ہُوں۔ ہاں۔ ہاں۔

وہ بولا، ''ٹھیک، پہاڑی پر ایک راستہ چڑھتا ہے۔''

میں نے کہا، ''آپ کو راستہ بھی نظر نہیں آ رہا۔'' اُوں-ہُوں۔

اُس نے کہا، ''ٹھیک، میرے پاس لالٹین ہے۔''

(126) میں نے کہا، ''لالٹین کی روشنی عین آپ کے گھر پر نہیں پڑے گی۔ اوہ، ایسا نہیں ہے۔ لیکن وہ راستہ میرے گھر تک لے جائے گا۔ لیکن لالٹین کی روشنی ایک وقت میں صرف ایک قدم کے برابر ہی روشنی دکھائے گی۔''

(127) ہمیں روشنی میں چلنا ہوگا، خوبصورت روشنی میں؛ ایک وقت میں ایک قدم رکھیں، اور خداوند، کی آمد کے قریب ہوتے جائیں۔ ہاں۔ نور کے فرزندو، اُس کے کلام کو قبول کرو، چلتے رہو اور مزید کلام کے کھلنے کے منتظر رہو۔ اِس سے الگ نہ ہو، کوئی چاہے کچھ بھی کہے۔ اِس میں قائم رہو اور اِس کے ساتھ چلتے رہو، اور دیکھتے رہو کس طرح یہ اپنے آپ کو ظاہر کرتا ہے۔ کلام ایک بیج ہے؛ اگر بیج اچھی زمین میں جائے گا تو اپنی ہی جنس کے موافق پھل لائے گا۔

(128) غور کریں مکاشفہ 1:10 سے 7، تمام بھید دلہن پر، لودیکیہ کی کلیسیا کے فرشتہ کے ذریعے کھلنے ہیں۔ کیا کسی کے پاس نئے ترجمہ والی بائبل ہے؟ اگر آپ کے پاس ہے، تو آپ دیکھیں گے کہ جہاں، ''فرشتہ؛'' لفظ لکھا ہے وہاں یہ قوسین میں لکھا گیا ہے، ''عقاب۔'' سمجھے؟

اُوں-ہُوں۔اُوں-ہُوں۔سمجھے؟ جومکاشفہ 10:1 سے 7، میں لودیکیہ کی کلیسیا کا-کا فرشتہ ہے،غور کریں۔

(129) اور اُس نے کہا کہ......اُس دن اُس نے اُسے نیچے آتے دیکھا، اور اُس چھوٹی کتاب کو کھا گیا۔اور وہاں......''اُس نے اپنا ایک پاؤں خشکی پر رکھا، اور دوسرا سمندر پر، اور اُس کی قسم کھائی جو، ہمیشہ ہمیشہ زندہ رہے گا، اور کہا، کہ 'اب اور دیر نہ ہوگی۔'' اور جب اُس نے یہ کہا، تو گرج کی سات آوازیں پیدا ہوئیں۔اور جب گرج کی سات آوازیں پیدا ہوئیں، تو یوحنا کہتا ہے کہ میں نے لکھنے کا ارادہ کیا۔لیکن اُس فرشتے نے کہا، ''اُسے تحریر نہ کر۔'' اُوں-ہُوں۔سمجھے؟ اور اُس نے اس پر مُہر کر دی۔

(130) اب، کوئی کہے گا، ''خوب، بھائی برنہم، پھر، یہ سات مُہریں ہی ہیں، جنہیں آخری ایام میں منکشف کیا جائے گا، کوئی بڑا بھید ہے کہ ہم کس طرح خدا کے قریب ہو سکتے ہیں؟'' نہیں، جناب، ایسا نہیں ہوسکتا۔

(131) ''جو کوئی اِس بائبل میں سے ایک لفظ نکالے، یا ایک لفظ کا اضافہ کرے، اُس کا حصہ کتابِ حیات میں سے، نکال ڈالا جائے گا۔'' یہ کیا ہے، یہ ایک مکاشفہ ہے، جسے ماضی میں نظرانداز کیا گیا۔یہ پہلے ہی لکھا جا چکا ہے۔یہ اِس میں موجود ہے۔یہ ایسی چیز کو ظاہر کرتا ہے جو پہلے ہی لکھی جا چکی ہے۔سمجھے؟ کیونکہ، آپ اِس میں کسی چیز کا اضافہ نہیں کر سکتے ہیں، اور نہ ہی اِس میں سے ایک لفظ نکال سکتے ہیں۔

(132) مکاشفہ پہلے باب-......بلکہ-بلکہ بائبل میں، ابتدا میں، پیدائش میں۔ایک عورت اِس پر ایمان رکھنے سے انکاری نہ تھی، لیکن اُس نے اِس کی غلط تفسیر حاصل کی، شیطان نے اُسے صرف ایک لفظ، ''واقعی،'' کی غلط تفسیر بتائی۔سمجھے؟ اور اُسی، سبب سے، یہ تمام مصائب آ پڑے۔اور خدا کا فرمان، خدا کا کلام تھا۔

(133) اور مکاشفہ کے آخری باب میں، خود یسوع نے، اُسی خدا، نے کہا، ''جو کوئی اِس میں سے ایک لفظ نکال ڈالے، یا اِس میں ایک لفظ کا اضافہ کرے۔''

(134) یہ یسوع مسیح کا مکمل مکاشفہ ہے[بھائی برنہم اپنی بائبل پر تھپکی دیتے ہیں-ایڈیٹر۔] اور سات مُہروں میں یہ پوشیدہ تھا، یہ مکاشفہ کیا ہے؛ اور اِسے لودیکیہ کے زمانہ میں، وقت کے اختتام پر،

آخری زمانہ میں کھولا جانا تھا۔ خدا کا شکر ہو! وہ پیغام کو کلیسیا میں ختم کرتا ہے۔ اِسے مکمل کر دیتا ہے۔ جب وہ ماضی پر نظر دوڑاتے ہیں تو دیکھتے ہیں کہ کیا کچھ ہوا ہے، اور یہ کہاں پر تیار ہوا ہے، تو یہیں پر کلیسیائی زمانہ، مکمل ہوتا ہے۔

(135) اب نرسنگوں پر غور کریں جن پر ہم اِس وقت بول رہے ہیں، نرسنگا اکٹھے ہونے کے لئے یا عید کے لئے، جنگ کے لئے، کسی شخص کے لئے، مقدس ایام کیلئے، یا اسطرح کی اور باتوں کیلئے بجایا جاتا تھا۔ غور کریں۔ آپ کہیں گے، ''کیا کسی شخص کے لئے؟'' جی ہاں۔ دیکھیں، سال یوبلی کے لئے، جس میں آزادی کا اعلان کیا جاتا تھا، جب غلام واپس جا سکتے تھے؛ اب، صرف اِس ایک بات پر دوپہر ہو سکتی ہے۔ لیکن، اب، ہم نرسنگوں کی طرف آرہے ہیں۔ کیونکہ آپ کو مُہروں اور کلیسیا کے متعلق، پس منظر کا علم ہو گیا ہے، اب ہم نرسنگوں کے ذکر کی طرف آرہے ہیں۔ نرسنگا بجایا جاتا تھا، اور یہ جنگ، یا عید کے دن کے لئے بجایا جاتا تھا۔ اور، نرسنگے، کا مطلب، ''لوگوں کو اکٹھا کرنا'' ہوتا تھا۔

(136) پولس نے کہا، ''اگر نرسنگے کی آواز صاف سنائی نہ دے، تو جنگ کے لیے کون تیار ہوگا، یا صلح کے لئے، یا یہ جو کچھ بھی ہو؟'' کون جانتا ہے؟ آپ کو جاننا ہوگا کہ نرسنگا کیا کہتا ہے۔

(137) اِس لئے، جب نرسنگا بجایا جاتا ہے، تو ہم دیکھتے ہیں کہ زمین پر کچھ ہوتا ہے۔ کہیں پر بڑی مصیبت آتی ہے۔ ہر کوئی اسے جانتا ہے۔ ہر آدمی اعصابی کھچاؤ کا شکار ہے۔ پوری دنیا اعصابی مریض ہے، اور ہم جانتے ہیں کہ اِس میں کوئی غلطی ہے۔ پنٹاگون، اور ہر طرف، ہم جانتے ہیں کہ اِس میں کوئی غلطی ہے۔

(138) اب، نرسنگے کی آواز کو جاننے کا صرف ایک ہی طریقہ ہے، اور وہ یہ ہے کہ آپ کو موسیقی کی ترتیب کو دیکھیں۔ یہ بات ہے۔ یہ سروں کا عظیم ملاپ ہے، بجتے ہیں، تو غور کریں۔

(139) جیسے، پطرس اور وہ بھیڑیا، دیکھیں، جب آپ ......اگر اُس......اگر موسیقار نے ۔ نے یہ کتاب لکھی ہے، اور ہدایتکار کو بھی اُسی روح سے معمور ہونا چاہیئے جو روح موسیقار کے پاس تھی۔ اگر ایسا نہ ہو، تو ہدایتکار غلط سر بجائے گا، اور پھر سب کچھ بکھر جائے گا۔

(140) یہی معاملہ آج کے دور میں ہے۔ ہمارے ہاں بہت سے ہدایتکار ہیں ......جن پر موسیقار والی روح نہیں ہے۔ وہ کہتے ہیں، ''تنظیم، خوب ہے، ہم اِس پر ایمان رکھتے ہیں۔''

(141) آپ چاہے کچھ بھی کہتے رہیں، لیکن بائبل سچی ہے۔ اِس کے سامنے ابتدائی ترتیب کے

مطابق بجائیں، تب خدا کے عظیم پروگرام کی عظیم ہم آہنگ موسیقی بجنے لگے گی، پھر ہم اپنے وقت اور جس مقام پر ہم کھڑے ہیں اُسے دیکھنے کے قابل ہو جائیں گے۔

(142) اب غور کریں، نرسنگا کسی مقصد کے تحت لوگوں کو، جمع کرنے کیلئے بجایا جاتا ہے۔ کبھی کبھی یہ کسی اہم شخص کے لئے بھی بجایا جاتا ہے۔

(143) جیسے یوسف کے لئے بجایا گیا، وہ نرسنگا بجاتے ہوئے جاتے تھے، اور یوسف ظاہر ہوتا جاتا تھا؛ جو کہ خدا کے۔ کے ''عظیم نرسنگے'' کی علامت ہے جس پر ہم بول رہے ہیں، اور تھوڑی دیر بعد اسے سمجھیں گے، یسعیاہ کی کتاب میں۔ جو کہتی ہے، ''جب وہ عظیم نرسنگا پھونکا جائے گا، اور وہاں پر، جھنڈا گاڑا جائے گا؛ اور جب وہ عظیم نرسنگا پھونکا جائے گا یا پھونکے جانے کا وقت آئے گا، اور تمام قومیں یروشلیم میں جمع ہوں گی۔'' یعنی عظیم نرسنگے کے بعد؛ ہزار سالہ بادشاہت شروع ہو گی۔

(144) اب، نرسنگوں کی عید، پکار رہی ہے، اور کسی چیز کے بارے میں بتا رہی ہے۔ اگر آپ لکھنا چاہیں، تو مکاشفہ 7:8 قابل غور ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ جب پہلا نرسنگا پھونکا گیا، تو زمین پر اولے، خون، اور آگ، پھیل گئی: بالکل اُسی طرح جیسے خروج کے وقت ہوا، جب خدا اپنے لوگوں کو، نکال کر لے جا رہا تھا۔

(145) اب، یہ سات نرسنگے اِس کلیسیا پر اور اِس زمانہ پر لاگو نہیں ہوتے، وجہ یہ ہے کہ یہ صرف اسرائیل کیلئے ہیں۔ یہ لوگوں کو اکٹھا کرنے کا، بلاوا ہے۔ اور یہاں صرف ایک اہم بات ہے جو میں چاہتا ہوں، کہ آپ چند منٹوں میں سمجھ لیں، اور وہ یہ کہ آپ کہاں سے دیکھیں گے کہ یہ سات نرسنگے؛ اِس زمانے کے ساتھ کوئی تعلق نہیں رکھتے جس میں ہم رہ رہے ہیں۔

(146) مجھے معلوم ہے کہ بہت لوگ اِس بات پر اختلاف رائے رکھتے ہیں، لیکن میں جانتا ہوں کہ یہ یونہی ہے۔ میں اِسے جانتا ہوں۔ اِس لئے نہیں کہ میں کہہ رہا ہوں کہ آپ یوں کہہ رہے ہیں؛ بلکہ، اِس لئے کہ یہ بات میں نے اپنے آپ سے حاصل نہیں کی ہے۔ میرا۔ میرا خیال میرا اپنا نہیں ہے۔ جو کچھ مجھے ہمیشہ سے بتایا جا رہا ہے، اگر وہ غلط ہے، تو پھر یہ بھی غلط ہو سکتا ہے۔ لیکن میں یہ اپنی طرف سے نہیں کہہ رہا، بلکہ میں وہی بات آپ کو بتا رہا ہوں جو کسی اور نے مجھے بتائی ہے۔ یہ کوئی اور شخص خدا ہے جو ظاہر ہوا، اور ہمارے ساتھ کلام کیا اور وہ سب کام کیے جو اُس نے پورے کیے ہیں، سمجھے، اِس لئے میں جانتا ہوں کہ یہ درست ہے۔

(147) اسرائیل کا - کا اکٹھا ہونا نرسنگے ہیں ۔ نرسنگے اسرائیل کو جمع کرنے کے لئے ہیں ۔ غور کریں، کہ جب پہلی بار نرسنگا پھونکا گیا؛ تو خون، آگ، اولے، اور ہر چیز زمین پر، بکھر گئی ۔ سمجھے؟ خدا کیا کر رہا تھا؟ غور کریں، اسرائیل کو روحانی مصر سے نکال کر، اُن کے وطن میں پہنچا رہا تھا۔

(148) اب میں آپکو بتا تا ہوں، یہاں، جتنے بھی نرسنگے پھونکے گئے ہیں، سب چھٹی مُہر کے اندر پھونکے گئے ہیں ۔ اور ہم چند منٹوں میں اُس مقام پر پہنچ جائیں گے، جہاں ہم مُہر کو پکڑ سکیں گے ۔ تمام نرسنگے چھٹی مُہر کے دوران پھونکے گئے ہیں۔

(149) کیونکہ، ساتویں مُہر کے، دوران خاموشی تھی ۔ ''کوئی اُس گھڑی یا وقت کو نہیں جانتا؛ جس میں مسیح آئے گا،'' اور خدا نے ہم پر یہ ظاہر کیا ہے۔

(150) لیکن ہر نرسنگا چھٹی مُہر کے دوران، یہودیوں کی مصیبت کے دوران پھونکا گیا۔ غور کریں، اب مکاشفہ، 8، باب کی 7 آیت سے شروع کرتے ہیں ۔ اُس وقت سارے اسرائیل کو، مصر سے، فطری طور پر نکالا گیا؛ اب اسرائیل کو، روحانی لحاظ سے بلایا جا رہا ہے۔ خدا اُنہیں کفارے کی عید کے لئے اکٹھا کر رہا تھا۔

(151) غور کریں، کہ پہلے نرسنگوں کی عید ہوتی تھی، جو کہ پنتی کوست تھی ۔ کفارے کی عید اِس کے، پچاس دن بعد آتی تھی ۔ کفارے کی عید کا، مطالعہ یہاں سے کریں ۔ اگر ہمارے پاس وقت ہوا، تو ہم کفارے کی عید، کے متعلق بائبل میں سے، احبار 12، باب میں سے دیکھیں گے، لیکن شاید، یہ اب، احبار 16، یا، احبار 23 میں ہے۔ ہم نے دیکھا ہے کے - کے پہلے نرسنگوں کی عید ہے۔ کیا کفارہ کی اور...... اِس کے بعد پنتی کوست ہوتی تھی، اب ہمیں معلوم ہو گیا ہے...... کفارے کی عید نرسنگوں کی عید کے بعد آتی ہے۔

(152) اب غور کریں، نرسنگا، انہیں اکٹھا کرنے کے لئے پھونکا گیا ۔ اب، جب پہلا نرسنگا پھونکا گیا، تو زمین پر، آگ، خون، اور اولے، برسائے گئے، یہ عین اُسی طرح ہوا جیسے مصر میں ہوا تھا، یہ انہیں کفارے کے دن کے لئے بلانے کی غرض سے تیار کرنا تھا۔ سمجھے؟ انہوں نے حقیقی کفارے کو رد کر دیا تھا۔ اور اُس سال کو یہاں تک طویل کر دیا گیا، جو کہ پنتی کوست کا سال بن گیا ۔ سمجھے؟ یہودیوں کے لئے نرسنگا بعد میں پھونکا جائے گا۔

(153) اب کلیسیا کو بلائے جانے کا وقت ہے ۔ اب پوری توجہ سے سنیں ۔ اب، بعد میں، خدا

اُنہیں ،موعودہ سرزمین میں لے گیا تھا؛ وہ اب یہی کریگا ،اور یہ، علامت ہے، کہ وہ کلیسیا کو بھی موعودہ سرزمین میں لے جائے گا۔

(154) یاد رکھیں، کہ ہر نرسنگا جب بھی پھونکا گیا، چھٹی مُہر میں پھونکا گیا۔

(155) اب غور کریں، کہ کلام کا تسلسل، بالکل، یکساں ہے۔ ساتویں نرسنگے کے پھونکے جانے پر، اسرائیل کے لئے وہی کچھ ہوا جو ساتویں مُہر کے کھلنے پر کلیسیا کے ساتھ ہوا۔ ساتویں مُہر میں، ہم نے دیکھا، کہ جو روحیں قربانگاہ کے نیچے تھیں، اُنہیں سفید لباس دیئے گئے......انہوں نے سفید لباس خریدے نہیں، بلکہ اُنہیں عطا کیے گئے، کیونکہ جب خدا غیر قوموں پر فضل کے ذریعے کام کر رہا تھا، تو یہودی اُس وقت الگ کیے جانے کے عمل سے گزر رہے تھے۔ اسرائیل کو ایک قوم کی حیثیت سے نجات دی گئی۔ خدا اسرائیل کے ساتھ ایک قوم کی حیثیت سے سلوک کرتا ہے۔ غیر قومیں ''اُس کے نام سے کہلانے والے لوگ ہیں؛'' نہ کہ اُس کے نام سے کہلانے والی قوم ہے۔ اسرائیل!

(156) جب ہٹلر اور باقیوں نے یہودیوں کو ستایا، اور اُس کے مطابق سارے کام کیے؛ دیکھیں، کہ وہ، سٹالن، ہٹلر، اور باقی تمام آمر اُٹھ کھڑے ہوئے۔ اگر ہمارے پاس وقت ہوا، تو، ہم نئے لوگوں کے لئے اِن باتوں کو دہرائیں گے، لیکن ہم انہیں حاصل کر چکے ہیں۔ ایک ہی زمانہ میں، جرمنی اور ۔اور دیگر تمام قوموں نے یہودیوں کو ستایا، یہودی تمام روئے زمین پر پھیلے ہوئے تھے۔ لیکن پچھلے بیس، سالوں کے دوران، یہودیوں کو بُری طرح ستانے کا کام ہوا۔

(157) میں نے اُن قدیم مقامات کو دیکھا ہے جہاں اُنہوں نے اُن کی لاشوں کو جلایا تھا، اور مُردوں، اور......اُن کی راکھ کو زمین میں کھاد کے طور پر استعمال کرتے تھے، یہودی بچوں، اور عورتوں، اور باقی سب کے ساتھ یہی کچھ کیا گیا۔ اب وہ اِس سے انکار کرنے کی کوشش کر رہے ہیں؛ انہیں باہر لے جا کر دکھائیں یہ سب کچھ کہاں ہوا تھا۔

(158) اسرائیل کو باقاعدہ ستایا گیا، کیونکہ اب کفارے کے لئے اُس کو بلانے کا وقت تھا۔ وہ ابھی تک ایک جسمانی برّے کے کفارے کے تحت ہیں۔ لیکن خدا کا حقیقی برّہ ہی کفارہ ہے، مگر اسرائیل نے اُسے رد کیا ہے، اور اُس کا خون ابھی تک اپنی گردن پر لے رکھا ہے۔ لوگوں کو اکٹھا کیے جانے پر، غور کریں! ساتواں نرسنگا اور ساتویں مُہر کس قدر کامل ہے، یہودیوں کا ستایا جانا، پوری طرح یکجا ہے۔

(159) نہایت توجہ سے سنیں، مکاشفہ 9 باب کی 13 آیت، پر غور کریں، چھٹے نرسنگے کے تحت۔ مکاشفہ 13:9 ، چھٹے نرسنگے کے تحت، غور کریں، دریائے فرات میں دو لاکھ گھڑ سواروں کو باندھ کر رکھا گیا تھا، لیکن چھٹے نرسنگے کے پھونکے جانے پر اُن کو چھوڑ دیا گیا۔ دنیا میں دو لاکھ گھڑ سوار موجود نہیں ہیں؛ لیکن وہاں دو لاکھ گھڑ سوار موجود تھے۔ اِس پر غور کریں۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ نشان لگا لیں، تا کہ آپ اِسے پڑھ سکیں۔

(160) وہ عام جسمانی گھوڑے نہ تھے۔ اُن کے منہ سے آگ نکلتی تھی، اُن کے بکتر زَبرَجد کے تھے، اور- اور اُن کی دُمیں بھی تھیں۔ جن کے سرے سانپوں کی مانند دکھائی دیتے تھے، اور ضرر پہنچانے کے لئے، اُن پر سانپوں جیسے سر تھے۔ سمجھے؟ یہ روحانی گھوڑے تھے، روحانی شیاطین، جنگی گھوڑے، تمام برسوں سے دریائے فرات میں باندھ کر رکھے گئے تھے، روحانی شیاطین۔ یہ کیا تھا؟ قدیم رومی سلطنت بیدار ہو رہی تھی؛ اور یہودی قتل ہونے والے تھے۔ وہ دو ہزار سال سے دریائے فرات پر، بندھے ہوئے تھے، اور وعدہ کے وقت سے آگے نہیں بڑھ سکتے تھے؛ ایک مذہبی فرقہ دوسری طرف جانے کی کوشش کر رہا تھا۔ آپ جانتے ہیں، کہ دریائے فرات، باغ عدن سے نکلتا ہے۔ لیکن وہ دو لاکھ غارت گر شیاطین، وہاں باندھ کر رکھے گئے تھے۔

(161) غور کریں کہ اِس چھٹے نرسنگے کے تحت کیا ہوتا ہے۔ وہ یہودیوں کو قتل کرنے کے لئے: کھول دیئے گئے۔ روحانی شیاطین، جو تقریباً دو ہزار سال سے بندھے ہوئے تھے، سٹالن، اور ہٹلر کے ذریعے، یہودیوں پر چھوڑ دیئے گئے۔ آپ کہیں گے، ''خوب، یہ رومی نہ تھے۔'' یہ وہی روح ہے، جس نے قدیم بت پرست رومیوں کے دور میں، مسیحیوں کے ساتھ یہی سلوک کیا تھا۔ اب جسمانی اسرائیل، اور روحانی کلیسیا کو دیکھیں، جبکہ ہم اِن کا فرق جاننے جا رہے ہیں۔ اب اُنہیں یہودیوں پر چھوڑ دیا گیا۔

(162) کیا آپ کو یاد ہے، کہ چھٹی مُہر کے اندر، اُن تمام چلاتے ہوئے یہودیوں کو، خداوند کے کلام کے مطابق- مطابق، سفید پوشاک پہنائی گئی؟ یہ اُنہیں فضل سے عطا ہوئی، کیونکہ وہ اندھے کیے گئے تھے کہ انجیل کو سمجھ نہ سکیں، تا کہ دلہن کے لئے غیر قوموں سے- سے لوگ نکالے جا سکیں۔ بائبل کہتی ہے، کہ اُس نرسنگے کے تحت، یہودیوں کو سفید لباس دیئے گئے۔ جبکہ یہ یہودی، مسیح کے بالکل خلاف ہیں؛ بائبل یہ وجہ بتاتی ہے، کہ انہیں اندھا کیا گیا ہے۔ اور انہیں آپ کی خاطر اندھا کیا گیا ہے۔

منصف خدا جانتا تھا کہ وہ اُسے قبول کریں گے، لیکن اُنہیں آپ کی خاطر اندھا کیا گیا۔ بائبل یوں کہتی ہے۔

(163) یہ رومی سلطنت ہے، جو(کسی ؟) چیز سے باندھی گئی ہے یہ مذہبی طاقتیں ہیں۔ جن کے تحت، بت پرست روم، پاپائی روم بن گیا، جو پہلے مسیحی روایات سے بندھا ہوا تھا۔ مسیحیوں میں، روم کی۔کی بدعتوں کا کتنا حصہ ہے؛ اُنہوں نے عورت کی پرستش، اور اِس قسم کی دیگر چیزیں، کرسمس کا تہوار، اور چھٹیاں، اور مقدس ایام، اور سب چیزیں شامل کردیں۔ اِسے اُن روایات سے باندھ دیا گیا کہ آزاد نہ ہو سکے، کیونکہ یہ مسیحی اصولوں کے خلاف ہے۔ یہ وہی ناراست، بت پرست روح ہے! اور یہ روح حزقی ایل اور دوسرے نبیوں کی نبوتوں کے مطابق، دنیا کی قوموں کے اندر داخل ہوگئی۔

(164) اُنہیں یہودیوں پر کھول دیا گیا، جو اُس روح کے متعلق کچھ نہیں جانتے تھے۔ یہ آپ کے بھید ہیں جو اُس مُہر کے اندر پوشیدہ رہے۔ سمجھے؟ اِس پر غور کریں۔ ہم اِس کا مطالعہ کر چکے ہیں۔ اور اِسی سے آپ کو یہ نرسنگا نظر آئے گا، کہ اِس آخری نرسنگے، کے تحت کیا ہوا۔ وہ وہاں ہیں۔ یہ نرسنگے فقط یہودیوں کے لئے پھونکے گئے، (کیا آپ یہ بات نہیں جانتے ؟) غیر قوم کے لئے نہیں۔ جب مُہریں کھل گئیں، تو غیر قوم، پر مُہر ہوگئی؛ وقت ختم ہو چکا ہے؛ کلیسیا بلائی جا چکی ہے۔

(165) کیا آپ کو اُس گزرے دن کی رویا یاد ہے؟ کیا آپ کو اُس کا...... پیشگی نظارہ یاد ہے؟ کتنے لوگوں کو، پچھلے سے پچھلا اتوار یاد ہے؟ ہم نے پوری طرح دیکھا، کلیسیا کس طرح سے آئی۔ ہم نے دیکھا، کہ بالکل، گندی، غلیظ شے، کلیسیا کہلاتی تھی، جہالت اپنی انتہا پر تھی۔ اور وہ چھوٹی سی دلہن، جو ہر قوم میں سے نکلی تھی، اُس کے ہر رُکن نے اپنا قومی لباس پہن رکھا تھا، اور وہ خداوند کے حضور کاملیت کیساتھ چل رہی تھی۔

(166) دھیان رکھیں، ایک وقت آئے گا،، اُس وقت، وہ کہیں گے، ''خیر، میرا خیال ہے کہ کلیسیا پہلے مصیبتوں میں سے گزرے گی۔ میرا خیال ہے شاید اُٹھایا جانا باقی ہے۔''

''وہ اٹھائی جا چکی لیکن تمہیں معلوم نہ ہو سکا۔''

آپ جانتے ہیں، کہ یہ وہی بات ہے جو ایک دفعہ اُس نے یوحنا کیلئے کہی تھی۔

(167) کہا، ''پھر، نبی کیونکر...... بلکہ فقیہ کیوں کہتے ہیں، کہ ایلیاہ کا پہلے آنا ضرور ہے؟''

(168) اُس نے کہا، ''ایلیاہ تو پہلے ہی آ چکا۔'' یہاں تک کہ یہ بات شاگردوں کو بھی معلوم نہ

تھی۔ ''اور اُنہوں نے جو چاہا اُس کے ساتھ کیا۔''

(169) دلہن کا اٹھایا جانا بھی ایسا ہی ہوگا۔ خدا نے – نے وعدہ کر رکھا ہے...... وہ کسی بھی وقت یہ کریگا۔ اُس نے ایلیاہ کو اُس طرح ظاہر کرنے کا وعدہ نہیں کیا، بلکہ اُس نے وعدہ کیا کہ وہ ایسی گھڑی میں دلہن کو اٹھا لے گا۔ ''اُس گھڑی جب تم سوچ بھی نہیں سکتے؛'' پلک جھپکنے کی دیر میں، تبدیلی واقع ہوگی، اور آپ یہاں سے رخصت ہو جائیں گے۔ پھر آپ رخصت ہو جائیں گے، تب یہ وقت ہوگا!

(170) دو ہزار سال تک، یہ روح رومی یعنی رومی لوگوں، اور رومن کلیسیا کے اندر، جنبش نہ کر سکی۔ لیکن یہی روح، پہلی مرتبہ، روم کے آمر، مسولینی کے اندر بیدار ہوگئی۔ آپ جانتے ہیں کہ پانچ......

(171) خداوند نے 33' میں، مجھے سات باتیں بتائیں، جن کا واقع ہونا ضرور تھا۔ اُن میں سے پانچ پہلے ہی پوری ہو چکی ہیں۔ ڈاکٹر لی ویل اِس پر ایک کتاب لکھ رہے ہیں۔ سمجھے؟ پانچ باتیں، عین اُسی طرح وقوع میں آ چکی ہیں، اور صرف دو باقی رہ گئی ہیں۔ کہا تھا، ''خداوند کی آمد سے پہلے یہ واقع ہونگی۔'' اب ہم بالکل آخر پر ہیں، اور ایسے لگ رہا ہے چھٹی چیز بھی اب سر اُٹھا رہی ہے۔ سمجھے؟ عین، کامل طور پر، اِن باتوں کا نقطہ تک پورا ہوا ہے، جنگیں اور باقی سب کیسے ہوگا، اور ایک بار بھی یہ بات ناکام نہیں ہوئی۔

(172) عزیزو، سنیں، ہمیں ہر وقت تیار رہنا چاہیے۔ آپ نہیں جانتے کہ ہم کہاں کھڑے ہیں۔ وقت قریب ہے!

(173) اب، چھٹی مُہر کے، تحت، ان دو لاکھ شیطانوں کو، کھول دیا گیا، اِسکا آغاز روم، اور جرمنی کے، ہٹلر سے ہوا۔ غور کریں کہ بائبل کے مطابق، اُنہوں نے، بادشاہوں کا سا اختیار پایا...... لیکن کبھی بھی، اُنہیں تاج پہنایا نہیں گیا۔ آمر کبھی تاج پوش بادشاہ نہیں ہوتا؛ اُس کے پاس صرف بادشاہ کا سا اختیار رہوتا ہے۔

(174) اوہ، خدا کا روح میرے اندر جنبش کر رہا ہے، آپ جانتے ہیں، وہ کچھ کہہ رہا ہے۔ میری سمجھ میں نہیں آ رہا کہ میں کیسے، اور کیا کہوں، اور شاید میرا کچھ نہ کہنا ہی بہتر ہے۔

(175) غور کریں، یہ-...... دو لاکھ شیاطین یہودیوں پر چھوڑ دیئے گئے، اُنہوں نے اُن کو آگ میں جلایا، مصلوب کیا۔ اُن کی خون کی نالیوں میں بلبلے داخل کیئے گئے۔ اُنہوں نے گیس کے ذریعے آنتوں کو ہلاک کیا، اور جب اُن کے پاس مزید گیس نہ رہا۔ تو اُنہوں نے گولیاں مار کر، اتنے یہودیوں

کو ہلاک کیا کہ اُن کے پاس چلانے کیلئے گولیاں نہ رہیں۔اُن سے جو کچھ-جو کچھ ہو سکا اُنہوں نے کیا۔اُنہوں نے،اُن کی لاشوں کو جلایا؛ بچوں،اور بے گناہ لوگوں کو، باڑوں پر ٹانگ دیا۔یہ سب کچھ اُن کے یہودی ہونے کی بنا پر، اُن کے ساتھ کیا گیا۔خدا نے کہا کہ اُن میں سے ہر ایک کو سفید پوشاک دی گئی،اگرچہ وہ اِس کے حقدار نہ تھے؛لیکن یہ خدا کا فضل ہے کہ اُس نے اُنہیں اندھا کیا کہ ہم دیکھ سکیں۔

(176)ابھی ساتویں مُہر نہیں کھلی،آپ جانتے ہیں۔وہ خداوند کی آمد ہے۔

(177)وہ ابھی تک اُسی حالت میں ہیں،لیکن، خدا ہمیں یوحنا کی طرح، پیشگی نظارہ دکھا رہا ہے۔جیسے یوحنا کو،وہ اوپر لے گیا۔

(178) آپ جانتے ہیں، کہ ایک دفعہ،جھیل پر چلتے ہوئے؛ایک شاگرد نے اُس سے کہا،''اُس شخص کا کیا ہوگا جو تیری سینے سے لگا بیٹھا ہے؟''

(179)اُس نے جواب دیا،''اگر وہ میری آمد تک ٹھہرا رہے تو تجھے اِس سے کیا؟'' دیکھیں،یوحنا ٹھہرا نہیں رہا،لیکن خداوند اُسے اوپر لے گیا،اور اپنی آمد تک کے تمام واقعات اُسے دکھا دیئے۔اُس نے پیشتر ہی سے،سارا منصوبہ یوحنا کو دکھا دیا۔

(180)غور کریں،اب ہمیں معلوم ہو گیا ہے کہ فطرت کے تحت ایک مادی طاقت،ایک مادی قوم،اسرائیل کی طرف، چھوڑی گئی۔اور اُس نے کیا کیا؟ اُس نے جنگ کی،اور قتل وغارت پھیلائی۔

اب مذہبی بادشاہت میں! میں......اور آپ......

(181) مجھے امید ہے کہ اب اِس کیلئے خدا آپکی آنکھیں کھول دے گا۔کیونکہ، مجھے احساس ہے کہ پیغام صرف اِسی کلیسیا کو نہیں دیا جا رہا ہے۔بلکہ یہ ٹیپ پوری دنیا میں جائے گی۔اور میرا مقصد کسی کے احساس کو مجروح کرنا نہیں ہے، بلکہ میں صرف سچائی کو بیان کرنے کا پابند ہوں۔

(182)اب مذہبی بادشاہی قدیم بت پرست روم کی مادی، بیداری سے آزاد ہو کر، یہودیوں کی طرف چل پڑی، جو ہمیشہ سے اُن کے دشمن تھے۔ببر شیر، جس نے اپنے دانتوں سے لوگوں کو ہلاک، اور پراگندا کیا۔روم، ہمیشہ سے خدا کا دشمن رہا ہے!وہ دُنیا کے آمروں کے ذریعے، اُسی روح کے ساتھ کھول دیا گیا، مذہبی نظام ابھی تک بندھا ہوا تھا۔لیکن اب اُسے کھول دیا گیا ہے۔

(183)اُس نے کیا کیا ہے؟ جیسے خدا نے کہا تھا اُسی طرح وہ'' چالاکی،'' اور خوشامد کیساتھ،

داخل ہوا ہے۔اور اُس نے کیا کیا ہے؟ وہ عالمگیر پروٹسٹنٹ کلیسیاؤں کی اقتصادی کونسل کو لا رہا ہے، ان دونوں کے اندر مخالف مسیح کی روح ہے، وہ انہیں قتل گاہ کی طرف لا رہا ہے، بالکل اُسی طرح جیسے اُنہوں نے ایک بار، دُلہن کو بلائے جانے کے وقت کیا تھا۔کیسے؟ جب وہ روح مذہبی کلیسیا کے اندر چھوڑ دی گئی تھی ۔اُسے کس پر چھوڑا گیا تھا؟ تنظیموں پر نہیں بلکہ دُلہن پر! لیکن یہاں آپ دیکھ لیں کہ، دُلہن مصیبت کے ایام سے نہیں گزرے گی ۔ بائبل کہتی ہے نہیں۔ کلیسیا مصیبت سے گزرے گی، لیکن دُلہن نہیں۔کیا آپ سمجھ نہیں سکتے؟ خادم، بھائیو، کیا آپ اِس چیز کو سمجھ نہیں سکتے؟

(184) آپ کہتے ہیں،'' کامل ہونے کے لئے کلیسیا کا، مصیبت کے دور سے- سے گزرنا ضروری ہے۔'' لیکن یسوع مسیح کا خون دلہن کو کامل بناتا ہے۔

(185) اگر کوئی شخص اپنی بیوی کا انتخاب کر لے تو وہ اُسے بہت سی سزا سے نہیں گزارتا؛ وہ پہلے ہی ،اُس کے ساتھ، فضل پا چکا ہے؛ اور وہ اُس کے ساتھ فضل پا چکی ہے۔اُس- اُس نے اسکے کے ساتھ منگنی کی ہے۔اور، اگر کوئی مسئلہ ہو، تو وہ اُس کا ہاتھ پکڑ کر اُسے ہر خطرہ سے نکال لے جائیگا۔خُدا کا فضل ان پر بہت زیادہ ہے۔

(186) اور ایسا ہی فضل دلہن پر بھی ہوگا، بلکہ یہ اِس پر ہے۔ہم نا اہل مخلوق، جہنم کے حقدار تھے، لیکن اُس کا فضل ہمیں اِس سے نکال لیتا ہے۔ دیکھیں کتنے اندھے اور گمراہ ہیں! کتنے ، کتنے گمراہ لوگ اُس وقت اِس دُنیا میں موجود تھے، جس گھڑی میں نے نجات پائی! خدا نے مجھے ایک مقصد کے لئے بچایا؛ اور میں اُس مقصد کے لئے ،اُس کی مرضی پر، سختی سے کار بند ہوں۔ مجھے پرواہ نہیں کوئی چیز کہاں جاتی ہے؛ میں صرف اُس کی مرضی کو پورا کرنا چاہتا ہوں۔

(187) اور اِس گھڑی میں مَیں کلیسیاؤں، اور اُنکے حسن و آرائش کو دیکھتا ہوں، جو کہتی ہے،'' وہ دولت مند ہے، اور کسی چیز کی محتاج نہیں؛'' اور انھیں دیکھیں، کمبخت، اور خوار، اندھے اور ننگے دکھائی دیتے ہیں؛ اور پھر بھی آپ کے کندھے پر تھپکی دے کر کہتی ہیں، ہمارے ساتھ سمجھوتا کر لو۔لیکن میں ایک مقصد کیلئے پیدا ہوا ہوں، اور وہ یہ کہ میں اُس چیز کو مجرم ٹھہراؤں اور لوگوں کو اُس سے باہر بلاؤں۔ میں یہی کام کر رہا ہوں۔

(188) یاد رکھیں، جب یسوع زمین پر آیا، تو دنیا کے تمام انسانوں کا ایک فیصد حصہ بھی نہ جانتا تھا کہ وہ یہاں ہے۔وہ اُس چنے ہوئے گروہ کو حاصل کرنے آیا تھا۔کہا،'' کوئی شخص اُس وقت تک

میرے پاس نہیں آ سکتا جب تک میرا باپ اُسے کھینچ نہ لے۔اور وہ سب جن کو باپ نے مجھے دیا،'' یہ فعل ماضی ہے،'' میرے، پاس آ جائیں گے۔وہ اِسے سنیں گے۔اور وہ اِسے جانیں گے۔''

(189) مذہبی روح کے چھوڑے جانے پر غور کریں۔اب اُس جنگ کے، بیس سال بعد، ہم اُس مذہبی روح کے چھوڑے جانے کو دیکھ رہے ہیں ۔وہ کس کے ماتحت ہے ؟ ساتویں مُہر کے؛ یہودیوں کے لئے پھونکے جانے والے ساتویں نرسنگے کے ماتحت۔

(190) چاند کے تاریک ہونے پر غور کریں ۔وہ کس کے ماتحت ؟ اُس کی تصویر دیکھیں، ابنِ آدم کو کلیسیا سے نکالا جا رہا ہے۔

(191) یہ کیا ہے؟ یہ مذہبی گروہ کے ساتھ شمولیت ہے ۔اقتصادی تحریک اور-اور، ورلڈ کونسل آف چرچز نے، ہر اُس شخص کو نکال دیا ......وہ چیز کس لئے کھڑی ہے؟ کیوں، آپ کو اپنی تمام بشارتی تعلیمات کو چھوڑنا پڑیگا۔''اگر دو آدمی باہم متفق نہ ہوں تو وہ اکٹھے کیسے چل سکتے ہیں؟'' وہ نہیں چل سکتے ۔یسوع نے کہا تھا وہ ایسا نہیں کر سکتے ۔کیسے ایک میتھوڈسٹ، یا بپٹسٹ کلیسیا ایک ساتھ چل سکتے ہیں؟ چرچ آف کرائسٹ والے پریسبٹیرین لوگوں کے ساتھ کیسے چل سکتے ہیں؟ کیتھولک پروٹسٹنٹ لوگوں کے ساتھ کیسے چل سکتے ہیں؟ پروٹسٹنٹ پروٹسٹنٹ لوگوں کیساتھ کیسے چل سکتے ہیں؟

(192) لیکن دلہن کلام کے ساتھ چل سکتی ہے، جو مسیح ہے۔اُسے اتفاق کرنا چاہئے ۔مذہبی نظام کے ساتھ نہیں؛ بلکہ کلام کے ساتھ۔آپکو کلام کے ساتھ چلنے کیلئے، کلام سے اتفاق کرنا ہوگا۔یسُوع نے ایسا ہی کہا تھا۔یہی اِسے درست بناتا ہے۔

(193) دیکھیں، وہ روح موجود ہے۔اب اُسے آزاد چھوڑ دیا گیا ہے، کہ تمام آزاد سروں کو اکٹھا کرے،''اوہ، خیر، اِس سے کچھ بھی، فرق نہیں پڑتا۔''

(194) شیطان نے بھی حوا سے یہی کہا تھا،''اِس سے کوئی فرق نہیں پڑے گا۔یہ سب درست ہے۔یقیناً، خُدا بھلا خُدا ہے۔وہ ہم سب سے محبت کرتا ہے۔''وہ ایسا نہیں کر سکتا۔

(195) آپ خدا کے بھلا ہونے کے متعلق بہت کچھ سنتے ہیں ۔وہ بھلا خدا ہے، لیکن، بھلا ہونے کیساتھ، وہ منصف بھی ہے۔کوئی اچھائی عدل کے بغیر نہیں ہے۔کوئی عدل، قانون، سزا یا جرمانہ کے بغیر نہیں ہے۔پس ہم اسی گھڑی میں، زندگی گزار رہے ہیں۔

(196) اب، تیزی سے، اِن شیطانی روحوں پر غور کریں۔پھر، اقوام متحدہ کی-کی سرکردگی میں،

مشرق اور مغربی دھڑے، باہم اکٹھے ہو گئے ہیں۔

(197) یہ بالکل اُس مورت کے دائیں اور بائیں پاؤں کی طرح ہے جسے دانی ایل نے دیکھا تھا، کہ وہ ایک دوسرے سے میل نہ کھائیں گے۔ اور اُس دوران لفظ، آئزن ہاور سامنے آیا...... آئزن ہاور کے معنی ہیں ''لوہا۔'' اور خروشیف کے معنی ہیں ''مٹی۔'' اور اُس نے اپنا جوتا اُتارا اور [بھائی برنہم پُلپٹ کو کھٹکھٹاتے ہیں۔ ایڈیٹر۔] میز پر...... جب، لیگ آف نیشنز...... یا یو...... اقوام متحدہ میں مارا۔ خروشیف نے ایسا کیا، اور وہاں گرد جھاڑی ...... اوہ، میرے خدایا! اس وقت میں ہم رہ رہے ہیں! کلیسیا اور اِس کی یہ حالت ہے!

(198) لیکن، خدا کا شکر ہے، کہ چھوٹی دلہن نے اپنے آپ کو تیار کر لیا ہے۔ اب زیادہ وقت باقی نہیں ہے۔ اِس کے ساتھ قائم رہیں۔ اب دیر نہیں ہوگی۔ میں نہیں جانتا کہ کتنا وقت باقی ہے، نہیں جانتا کب؛ بلکہ کوئی بھی نہیں جانتا ہے۔ لیکن ہم اتنا جانتے ہیں، کہ اب بہت قریب ہے۔

(199) کلیسیا کو دیکھیں۔ اُس مادی، طاقت کو دیکھیں، اُس نے یہودیوں کے ساتھ کیا کیا۔ وہ ایسے لوگ تھے جو خدا کی شریعت پر قائم تھے۔ خواہ جتنی بھی کلیسیائیں اٹھ کر کھڑی ہوئیں، باقی سب، وہ اندھے کیئے گئے تھے کہ مسیح کو دیکھ نہ سکیں، اور شریعت پر قائم رہے۔ اور خدا نے اُن میں سے ہر ایک کو، سفید پوشاک دی، کیونکہ اُنہوں نے شہادت پائی تھی۔ سمجھے؟ اُنہیں۔ اُنہیں...... اُنھیں ہماری خاطر اندھا کیا گیا تھا۔

(200) اب یہاں، ایک کلیسیا ہے، جو بائبل کے علاوہ اور کچھ نہیں جانتی ہے۔ اُسے مذہبی نظام، یعنی تنظیم سے کوئی غرض نہیں، وہ تنظیم کے متعلق کچھ نہیں جانتے ہیں۔ یہ سب کچھ اُن کے لئے اجنبی ہے۔ وہ صرف اُسے، اور صرف اُسے ہی جانتے ہیں۔

(201) آج کل کے لوگ بھی کس قدر پطرس اور اُس کے ساتھیوں کی طرح ہیں، جو صورت تبدیلی کے پہاڑ پر تھے۔ جب انہوں نے خدا کے جلال کو دیکھا تو بہت خوشی سے بھر گئے، اور اُن میں سے ایک نے کہا، ''ہم ایک۔ ایک کلیسیا نبیوں کیلئے، اور ایک موسیٰ کے لئے بناتے ہیں۔''

(202) اور یہی کچھ، پنتی کاسٹل لوگوں نے کیا۔ اُنہوں نے کہا، ''ہم ایک، اسمبلی آف گاڈ بنائیں گے؛ اور ایک، چرچ آف گاڈ بنائیں گے؛ اور ایک، ون نیس بنائیں گے؛ اور ایک، ٹو نیس بنائیں گے؛'' اور اِسی طرح اور بہت کچھ۔

(203) لیکن جب پطرس یہ کہہ ہی رہا تھا، تو اُسی لمحے یہوواہ پکار اُٹھا، ''یہ میرا پیارا بیٹا ہے،'' یہ کلام ہے، ''اِس کی سنو!'' سمجھے؟ یہ کلام ہے۔

(204) جس مذہبی، دور میں ہم رہ رہے ہیں، اِس میں روحیں متحد ہو رہی ہیں اور اُن سب کو قتل گاہ میں لا رہی ہیں، تا کہ وہ یکسر مٹا دیئے جائیں۔ اب اِس ملک میں، یہ پہلے ہی تحریر کیا جا چکا ہے، اور اگر آپ تنظیم میں شمولیت اختیار نہیں کریں گے تو آپ کے گرجا گھروں کو بند کر دیا جائیگا۔ یہ ایک اتحاد ہے، ایک بائیکاٹ ہے، بالکل حیوان کے نشان کی طرح۔

(205) اور اب آپ جانتے ہیں کہ حیوان کیا ہے، کیا آپ نہیں جانتے؟ یہ ایک طاقت ہے۔ اور یہ طاقت ہے، یعنی مذہبی طاقت، یسوع نے کہا تھا، ''اصل چیز سے ایسی قریب کی مشابہت رکھتی ہوگی، کہ اگر ممکن ہو تو برگزیدوں کو بھی گمراہ کر لے۔'' لیکن اُس نے ہمارے لئے ایک چیز رکھنے کا وعدہ کیا ہے، تا کہ ہم اُس دن میں دھوکہ نہ کھائیں، اور وہ چیز کلام ہے، اور اُسے ہم پر ظاہر کرنے کے لئے مسیح ہے۔ وہ روحانی، شیاطین ہیں، جو آنکھوں سے نظر نہیں آتے ہیں، لیکن جو کچھ وہ کر رہے ہیں اُسے آپ دیکھ سکتے ہیں۔ سمجھے؟

(206) غور کریں، جب گھڑ سواروں کا، یہ گروہ اپنے آپ کو تیار کر رہا تھا کہ جو چیز اُن کے ساتھ اتفاق نہ کرے اُسے صفحہ ہستی سے مٹا ڈالیں، تو اِس کے تھوڑی دیر بعد، مکاشفہ 19 باب میں، ایک اور گروہ اپنے آپ کو تیار کر رہا تھا۔ اگلے لمحے کلیسیا سنائی دیتی ہے، وہ بھی، آتی ہے، عین اُن جیسے گھوڑوں پر نہیں، بلکہ بائبل کہتی ہے، ''کہ وہ ایک سفید گھوڑے پر سوار تھا، اور آسمانی لشکر سفید گھوڑوں پر سوار اُس کے پیچھے پیچھے تھا۔'' کیا یہ درست ہے؟

(207) جبکہ دوسرا گروہ دو ہزار سال تک، دریائے فرات میں بندھا رہا، تو اُس کلیسیا نے بھی رُوحُ القُدس کو تقریباً دو ہزار سال تک بند کیئے رکھا، اُس نے کلیسیائی زمانوں، اور مُقدسوں کو شہید کرنے سے اِسے بند کیئے رکھا۔ اِسے بند رکھا گیا، لیکن دریائے فرات پر نہیں، بلکہ مذہب اور رسم ورواج کے دروازے پر، اِس لئے کے انسان کے بنائے ہوئے نظام کے باعث پاک روح کلیسیا میں کام نہیں کر سکتا۔ لیکن اُسے آزاد کیا جا رہا ہے، وہ واپس آ رہی ہے، یہ بات بائبل کہتی ہے۔ اور لوسیفر اور میکائیل، ابتدا کی طرح، پھر ایک میدان جنگ میں ایک دوسرے کے مقابل کھڑے ہیں۔ وہ تقریباً، دو ہزار سال تک بندھے رہے، تقریباً دو ہزار سال تک۔

(208) یہ پورے دو ہزار سال نہیں، کیونکہ رومی پہلے بھی، یہودیوں کو قتل کرتے آرہے تھے، جیسے A.D.96 میں، ططس نے کیا۔ رومی! یہودیوں کو قتل کرنے والا کون تھا؟ ططس کون تھا؟ ایک رومی جرنیل۔ اُس نے مردوں، عورتوں ......اوہ، بچوں، سب کو قتل کر دیا، اور اُن کا خون، شہر کے پھاٹکوں سے باہر تک بہنے لگا۔ کیا حزقی ایل 9 باب میں کہا نہیں گیا تھا کہ وہ اِس طرح کریں گے؟ ''شہر کے بیچ سے گذر اور جو روتے اور آہیں بھرتے ہیں اُن پر نشان کر دے،'' یہ- یہ رُوح القُدس ہے۔ اور باقی تمام، ''وہ غارتگر جن کو پابند کیا گیا تھا کہ ٹھہر جاؤ،'' ابھی ہمیں نشان لگا لینے دو؛ وہ آگے بڑھے، اور جو کچھ اُنہیں ملا، اُسے قتل کر دیا۔ جوان، عورتوں، بچوں، حتیٰ کہ شیر خوار بچوں، سب کو، قتل کر دیا گیا۔ بالکل اِسطرح ہے۔

(209) یہ سب کچھ، یہاں دوبارہ دہرایا گیا۔ مذہبی نظام یہاں واپس آرہا ہے، اور ہر چیز، جو خدا سے علاقہ رکھتی ہے اُسے کچلتا اور روندتا جاتا ہے۔ اوہ، اُنہوں نے نظام، ادارے، اور تنظیمیں بنائیں، لیکن اُن کا بائبل کے ساتھ کبھی واسطہ نہیں تھا۔ بلکہ وہ فوراً آپ سے کہہ دیں گے کہ وہ اِس پر ایمان نہیں رکھتے۔ جی ہاں، جناب۔ ''وہی کہتے ہیں جو کلیسیا کہتی ہے۔''

(210) مگر جو خدا کہتا ہے! وہ کلام ہے۔ دُلہن کلام کے ساتھ ہے؛ وہ دونوں ایک ہیں۔ وہ دونوں کیونکر ایک ہو سکتے ہیں؟ جب یہ کلام، جو یہاں لکھا ہے، آپ کے اندر آ جاتا ہے، تو پھر آپ اور- اور کلام ایک ہو جاتے ہیں۔ خدا نے بالکل یہی وعدہ کیا تھا۔

(211) تب، یہ کلام ترجمانی کرتا ہے۔ خدا کو کسی ترجمان کی ضرورت نہیں ہے۔ وہ کہتے ہیں، ''اچھا، ہم اِس کی یوں تشریح کریں گے۔'' آپ کو اِس کی تشریح کرنے کا کوئی حق نہیں۔ خدا اپنی ترجمانی خود ہی کرتا ہے۔ خدا نے کہا، ''روشنی ہو جا،'' اور روشنی ہوگئی۔ اِس بات کی کس نے تشریح کی؟ اُس نے کہا، ''کنواری حاملہ ہوگی،'' اور وہ ہوئی۔ اِس کی کسی تشریح کی ضرورت نہیں؛ اِس کی پہلے ہی تشریح ہو چکی ہے۔ خدا نے کہا تھا کہ یہ کام اِن آخری ایام میں ہوں گے، اور ہو رہے ہیں۔ اِس کے لئے کسی تشریح کی ضرورت نہیں۔ یہ خود ہی اپنی تشریح کرتا ہے۔ اوہ، میرے خُدایا!

(212) مکاشفہ 1:9 میں، پانچویں نرسنگے کے تحت، اُنکے بادشاہ پر......غور کریں، مکاشفہ 1:9 میں، دو لاکھ گھڑ سواروں کا ایک بادشاہ بھی تھا۔ اُن کے اوپر ایک بادشاہ تھا، اور، اگر ہم غور کریں، تو ایک گرا ہوا ستارہ تھا۔ ''اے لوسیفر، تو کیونکر آسمان سے گر پڑا؟'' اوہ، ڈاکٹر سمتھ اِس پر بہت شبہ میں مبتلا

ہوا،لیکن، یہ بالکل درست ہے،دیکھیں، یہ اُس کے زمانہ کے لئےنہیں تھا۔سمجھے؟ٹھیک ہے۔''ایک اتھاہ گڑھا تھا؛اُن کا بادشاہ اتھاہ گڑھے کا حاکم تھا۔''

(213) مکاشفہ 8:17 کے مطابق۔میں نے یہاں کچھ تحریر کر رکھا ہے۔میں اِسے پڑھنے جا رہا ہوں ۔آپ یہاں، مکاشفہ 8:17 کو دیکھیں ۔میں آپکو دِکھانا چاہتا ہوں کہ یہ کیا کہتا ہے، کیونکہ میں نہیں جانتا کہ اِس کا اگلا نشانہ کیا ہوسکتا ہے،8:17۔

اور جو حیوان تُو نے دیکھا، یہ پہلے تو تھا؛مگر اب نہیں ہے لیکن آئندہ کو اتھاہ گڑھے سے نکل کر، ہلاکت میں پڑے گا:اور زمین کے وہ سب رہنے والے، جن کے نام بنائے عالم سے کتاب حیات میں- میں لکھے نہیں گئے تعجب کریں گے، جب دیکھیں گے کہ وہ حیوان پہلے تو تھا، اور اب نہیں ہے، اور پھر موجود ہو جائیگا۔

(214) سمجھے،''وہ پہلے تو تھا،''یعنی ایک پوپ مر جاتا ہے، ایک اور کھڑا ہو جاتا ہے۔''حیوان پہلے تھا، اب نہیں ہے، اب ہے؛ اب نہیں ہے، اب ہے۔''اس ترتیب کو تبدیل نہ کریں؛ یہ پوپ ہے، بالکل اسی وقت، ہر چیز۔ ہر چیز کو اسی نظام میں جانا ہے۔

(215) اور وہ کہاں سے آئے گا ؟''اتھاہ گڑھے سے۔''اور بائبل یہاں کہتی ہے، کہ،''اُن گھڑسواروں کا رہنما اتھاہ گڑھے سے نکلا، اور یہی اُن کا بادشاہ تھا،''اور وہ تین درجوں والا تاج پہنے بیٹھا ہے، اور پروٹسٹنٹ لوگوں کو ساتھ ملا رہا ہے۔

(216) ایک روز، میں نے لوتھرن پریسٹ، یا......ایک، لوتھرن مبلغ کو، کہتے سنا،''خیر، لوگ مجھ سے پوچھتے ہیں کہ میں- میں کالر کیوں پہنتا ہوں ۔وہ مجھے کیونکر بتا سکتے ہیں ......'' کیا آپ وہاں موجود تھے؟[ایک بھائی کہتا ہے،''جی ہاں۔''-ایڈیٹر۔] جی ہاں ۔اور، کیا، وہ گفتگو بیہودہ نہ تھی ؟ میرا- میرا تو جی متلانے لگا، اور میں وہاں سے باہر نکل آیا۔اُنہوں نے کہا،''پس، اِس سے کوئی فرق نہیں ہونا چاہیے۔''

(217) اگر لوتھر، مارٹن لوتھر، یہ باتیں سُن لیتا، تو وہ اپنی قبر میں تڑپ اٹھتا، اور کہتا،''اے ریاکارو، تم میرے معیار کے مطابق نہیں ہو۔''اوہ- ہو۔سمجھے؟

لیکن کیا آپ جانتے ہیں کہ یہ بات کہاں سے حاصل ہوئی ہے ؟''اُس میں کوئی فرق نہیں ہے۔''

(218) اِس میں فرق ہے۔ یہاں تک کہ ایک ایک فرد میں فرق ہے۔خدا نے کہا،''پولُس اور برنباس کو، میرے لئے الگ کردو،'' یہ درست ہے،'' کام کیلئے۔'' الگ کردو! خدا علیحدگی پیدا کرتا ہے، آمیزش نہیں کرتا۔ایک علیحدگی......آج، کلیسیا کسی اچھے آمیزش کرنے والے کو چاہتی ہے، جو غسل کے لباس ، بے حیا مختصر لباس ،اور دیگر چیزوں کو جائز قرار دے، اورلوگ جیسے ہوں ویسے ہی چلتے رہیں۔لیکن خدا نے کہا،''میرے لئے الگ کردو!'' اپنے آپ کو دنیا سے الگ کرلو!

(219) مکاشفہ میں،ہم نے دیکھا، کہ،'' اُن کا بادشاہ اُس اتھاہ گڑھے سے نکلا،'' اور وہی، ''ہلاکت میں پڑا،'' اندر، اور باہر، اندر، اور باہر نکلا۔

(220) غور کریں احبار، 23 باب میں، کلام کی ترجمانی کیسی ترتیب کے ساتھ ہے ،اور اُسی ترتیب کے ساتھ ہم بیان کرنے کی کوشش کررہے ہیں۔اب ،اِس ترتیب کو دیکھیں۔اب ہم دیکھتے ہیں۔آئیں تھوڑی دیر کیلئے اِسے پڑھ کر دیکھیں۔واعظ میں...... واعظ نہیں، بلکہ احبار۔احبار 23 باب پر،غور کریں،اب احبار 23 باب کو ملاحظہ کریں۔ہم نہیں چاہتے کہ ہم اِس سے محروم رہ جائیں، تاکہ،ہم اُسی طریقہ سے سمجھ سکیں جیسے خداوند نے اِسے ہمارے لئے تحریر کیا ہے۔یقیناً میں احبار کی کتاب کو خروج کی کتاب میں نہیں دیکھ سکتا، کیا میں یہ کرسکتا ہوں؟ ٹھیک ہے، اب احبار کی کتاب۔ ''اور خداوند......'' 23 باب سے۔

......اور خداوند نے ،موسیٰ سے کہا،

بنی اسرائیل سے کہہ، کہ، ساتویں مہینے کی ، پہلی تاریخ ،تمہارے لئے خاص آرام کا دن ہو، اُس میں یادگاری کے لئے نرسنگے پھونکے جائیں ،اور مقدس مجمع ہو۔سمجھے؟

تم اُس روز......کوئی خادمانہ کام نہ کرنا: اور خداوند کے حضور......آتشیں قربانی گزراننا۔

......اور خداوند کے حضور آتشیں قربانی گزراننا۔

(221) غور کریں۔توجہ دیں۔

اور خداوند نے......موسیٰ، سے کہا،

اُسی ساتویں مہینے کی دسویں تاریخ کو کفارہ کا دن ہے:......

(222) کیا آپ سمجھے، کفارہ بعد میں ہوتا تھا......اب دیکھیں۔کفارہ نرسنگے پھونکے جانے کے بعد ہوتا تھا۔سمجھے؟ کیسی خوبصورت بات ہے! سمجھے؟ کفارہ کا دن نرسنگے پھونکے جانے کے بعد تھا۔

(223)اب-اب، ہمارے لئے ،نرسنگوں کے پچاس دنوں کی تشبیہ یہ ہے، کہ جب پنتی کوست کے دن نرسنگا پھونکا گیا، جو پچاس دنوں کے بعد آتا تھا۔اب-اب-اب ، اِس کے بعد، یہودیوں نے اسے رد کر دیا۔

(224)اب نرسنگے اُن کو واپس اُسی کفارہ کی طرف بلانے کے لئے ہیں، سمجھے، وہی کفارہ جس کو اُنہوں نے رد کر دیا تھا۔اُنہوں نے اُسے رد کیا تا کہ ہماری آنکھیں کھل جائیں ؛ جبکہ اُنکی آنکھیں بند ہوگئیں-اور اِسی عرصہ میں، مُہریں کھلیں، اور-اور-اور نرسنگے پھونکے گئے -اور اب، نرسنگے مسیح کی آمد سے، کچھ پہلے پھونکے گئے ، کیونکہ اُنھیں اُس وقت فلسطین میں ہونا چاہیے-آپ کو یاد ہوگا کہ خدا نے فرعون کے دل کو سخت کیا، تا کہ وہ مصر سے بھاگیں ؛اِسی طرح اُس نے سٹالن، اور مسولینی، اور باقی سب کے، دلوں کو سخت کیا تا کہ وہ موعودہ سرزمین میں واپس آئیں، جہاں پر ایک لاکھ چوالیس ہزار پر مُہر لگے گی۔

(225)اور اب ، ہزاروں سال بعد، ڈھائی ہزار سال بعد، پہلی مرتبہ اسرائیل نے ایک قوم ہونے کی حیثیت حاصل کی ہے اور اُن کا اپنا پرچم، اپنی فوج ہے، اور سب کچھ ہے، اور اُنہیں اقوام متحدہ میں-میں تسلیم کیا گیا-پہلی بار ایسا ہوا ہے-قدیم ترین پرچم جو کبھی زمین پر لہراتا تھا، اِس وقت، اب پھر لہرا رہا ہے، پانچ یا...... چھے کونوں والا داؤد کا ستارہ ہے-خدا نے کہا تھا کہ جب آخری دنوں میں وہ واپس آئیں گے، تو وہ ایک جھنڈا کھڑا کرے گا-ہم آخری وقت میں ہیں -اِس میں شک کی کوئی گنجائش نہیں ہے-ہم یہاں ہیں۔

(226)اب، جلدی سے، مکاشفہ 9 باب میں دیکھیں، کہ ساتویں نرسنگے کے تحت، ”اُنکا بادشاہ اتھاہ گڑھے سے نکلتا ہے۔“

(227)اور اب، احبار میں، کلام کی تشریح بالکل مکمل ہے! کیونکہ، دیکھیں، پنتی کوست کی یوبلی کے بعد، فوراً کفارے کا دن آتا تھا؛عیدوں کی ترتیب یوں ہے-کہ پنتی کوست کی عید، اور کفارے کے دن کے درمیان، نرسنگے پھونکے جاتے تھے ،پنتی کوست کے بعد، کفارے کے لئے نرسنگے پھونکے جانے کے درمیان طویل وقفہ آتا تھا-دیکھیں، عید پنتی کوست اور نرسنگوں کے پھونکے جانے کے درمیان ایک طویل وقفہ آتا تھا ، نرسنگوں کے-کے ...... پھونکے جانے کے درمیان، نرسنگوں کے پھونکے جانے میں ؛ایک طویل وقفہ آتا تھا- اور صاف لفظوں میں ، یوں ہے کہ پنتی کوست کی عید

سے-سے لے کر کفارے کی عید تک، پچاس دن کا وقفہ ہوتا تھا۔اب، یہ پچاس دن پورے سات سبت بنتے ہیں۔

(228)اور سات سبت، سات کلیسیائی سال، بلکہ کلیسیائی زمانے ہیں۔کیا اب آپ سمجھ گئے؟ سمجھے؟اب، یہودیوں کی آنکھیں بندر ہیں،اور وہ اِس طویل عرصہ میں انتظار کرتے رہے، جبکہ پنتی کوست کا پہلا پھل کلیسیا کے پاس آ گیا۔اور ہم شہادت کے زمانوں،اصلاح کے زمانوں،اور باہر بلائے جانے کے زمانوں سے گزرے؛ تین حصے ہیں، یہ ایک ہی روح تھا؛ جیسے باپ،اور بیٹا،اور رُوح القُدس،ایک ہی ہیں۔سمجھے؟لیکن،سات کلیسیائی زمانے،سات سبت ہیں۔

(229)پنتی کوست کی -کی عید سے لیکر نرسنگوں تک...... پورے سات سبت گزرتے تھے، پھر...... پولے کے ہلانے سے لیکر، پنتی کوست یوبلی تک ۔اور یوبلی سے لیکر کفارہ کے دن تک پھر سات سبت ہوتے ہیں،یعنی پچاس دن ہوتے تھے، پچاس دنوں کے-کے آخر میں کفارہ دیا جاتا تھا۔ کیااب آپ سمجھ گئے؟اب، یہ کلیسیا کے لئے،ایک تشبیہ ہے......

(230)جب اُس نے،خودکو،ابنِ خدا کے طور پر منکشف کردیا،اور پنتی کاسٹل کے زمانہ تک تمام زمانوں میں،رُوح القُدس کے بپتسمہ کے ذریعے،خود-خودکوکلیسیا پر ظاہر کرتا رہا ہے، سمجھے۔ہم قدم بہ قدم زیادہ کچھ حاصل کرتے گئے ؛لوتھر کے وسیلے نجات ،ویسلی کے وسیلے تقدیس، پھر پاک روح کا بپتسمہ ہے۔

(231)اوراب باہر بلائے جانے کا وقت ہے۔جب چھٹی ،مُہر کھلی-کھلی ،تو یہودیوں پر جسمانی معنوں میں،مصیبت ٹوٹی؛ لیکن کلیسیا پر مذہبی معنوں میں ،مصیبت آئی؛ کیونکہ، دلہن پہلے ہی بلائی جاچکی ہے۔سبت گزر چکے ہیں، اور یہودیوں کو بلانے کی تیاری ہے ۔کہاں پر بلانے کی؟ کفارے کے دن کی طرف ۔اوہ،اے کلیسیا، کیا آپ یہ نہیں دیکھ سکتے ؟ اُنہیں کفارے کے دن کے لئے بلایا جارہاہے،(کیا؟) کفارے کو پہچاننے کا وقت ہے؛وہ پہلے جو کچھ بھی کرتے رہے ہیں،لیکن اب مزید وہ چوزے یا بطخیں نہ ہوں۔''خدا کے برّے کو جو بنائے عالم سے پیشتر ذبح کیا گیا؛'' اسرائیلی پہچانے جارہے ہیں۔

(232)غور کریں، یہاں ایک عظیم بات ہے۔دیکھیں!اوہ،میرے خُدایا!تنظیموں نے دو ہزار سال تک، پاک روح کو بند کیئے رکھا۔ہم معلوم کر چکے ہیں، کہ ایسا ہی ہوا۔اب سبتوں پر غور کریں،

سات سبتوں پر، انہیں کوئی راستہ نظر نہیں آسکا۔ بائبل نے۔ نے کہا تھا، ''کہ ایک دن ایسا آئے گا جو نہ دن ہوگا نہ رات ہوگی۔''

(233) ''اور کلام کی ہر بات،'' یسوع نے کہا، ''پوری ہونا ضرور ہے۔'' کیا یہ سچ ہے؟ کہیں، ''آمین۔'' [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔]

(234) نبی نے کہا تھا، ''کہ ایک دن ایسا آئے گا جو نہ دن ہوگا نہ رات ہوگی، مگر شام کے وقت روشنی ہوگی۔''

(235) یہ کیا تھا؟ جو سورج مشرق میں چمکتا ہے وہی مغرب میں بھی چمکتا ہے۔

(236) ہر مرتبہ جب سورج نکلتا، سفر کرتا اور غروب ہوتا ہے، تو یہ آپ کی زندگی کی تشبیہ ہے۔ چھوٹا بچہ، کمزور پیدا ہوتا ہے، جو صبح کا وقت ہے۔ تقریباً آٹھ بجے، وہ سکول جاتا ہے۔ ساڑھے گیارہ بجے، سکول سے فارغ ہو جاتا ہے، وہ دن کی گرمی کا وقت ہوتا ہے۔ پھر وہ پچاس، ساٹھ، ستر، اسی، یا نوے سال کا ہوکر، مرجاتا ہے۔ سورج نکلتا ہے اور مرجاتا ہے؛ تاکہ اگلے دن پھر واپس آئے، اور کہے، ''زندگی، موت، تدفین، اور پھر مُردوں میں سے جی اُٹھنا ہے۔''

(237) اور، غور کریں، کہ تہذیب نے سورج کے ساتھ سفر کیا ہے۔ قدیم ترین تہذیب جو ہمارے علم میں ہے چین کی تہذیب ہے۔ ہر کوئی یہ جانتا ہے۔

(238) رُوحُ القدس کہاں پر نازل ہوا؟ ایک مشرقی ملک میں، مشرقی لوگوں پر۔ اور انجیل نے سورج کے ساتھ سفر کیا ہے۔ یہ کہاں سے آئی؟ مشرق سے، جرمنی میں، جرمنی سے انگلینڈ میں......اُس نے تین بار ایک راستے کو پار کیا۔ بحیرۂ روم سے جرمنی میں، جرمنی سے......بحیرۂ روم، یعنی مشرق سے، جرمنی میں، بحیرۂ روم سے؛ جرمنی سے، انگلش راستے سے گذر کر، انگلینڈ میں؛ انگلش راستے سے گذر کر، بحرالکاہل......یا بحراوقیانوس کو پار کر کے، امریکہ میں پہنچی۔

(239) اور اب وہ مغربی ساحل پر ہے۔ یہ ہر اُس قوم سے گزرتی گئی جو مہذب ہوتی، اور آگے بڑھتی چلی گئی۔ تہذیب سفر کرتی گئی؛ اور انجیل بھی اُس کے ساتھ سفر کرتی گئی۔ اب ساری افراتفری مغربی ساحل پر ہے، جہاں ہر چیز انتہا کو پہنچ گئی ہے، جیسے مدوجزر کی کوئی لہر آ رہی ہو۔

(240) لیکن نبی نے کہا تھا، ''کہ اِس دن کے دوران بیٹا نہیں چمکے گا؛ یہ ایک ابر آلود دن ہوگا۔'' ایک برساتی دن کی طرح، اُن کے پاس کافی روشنی تھی، وہ کلیسیاؤں کی رکنیت حاصل کر سکتے تھے، اور

دوبارہ خداوند پر ایمان لا سکتے تھے، اور ایسے کام کر سکتے تھے۔ لیکن، خدا نے کہا، ''کہ شام کے وقت، بادل چھٹ جائیں گے، تنظیمیں مُردہ ہو جائیں گی۔'' اور وہی انجیل، وہی کلام مجسم ہوگا، جیسا کہ لوقا 17:33 میں وعدہ کیا گیا تھا۔ جب شام کے وقت سائے کمزور ہو جائیں گے، تو وہی خوشخبری وہی کلام مجسم ہوگا، اور اُس خوشخبری کے ساتھ، تمام باتیں وقوع میں آئیں گی۔ وہی خوشخبری، اور وہی مسیح جو آغاز میں، مشرقی لوگوں کے درمیان جسم میں موجود تھا، شام کے وقت مغربی لوگوں کے درمیان سکونت کریگا۔ ''شام کے وقت روشنی ہوگی۔''

(241) ''تمام نوشتے پاک روح کی تحریک سے دیئے گئے ہیں؛'' اور کبھی ناکام نہیں ہو سکتے ہیں۔

(242) پچاس دن کا طویل وقفہ گزر گیا ہے۔ عید پنتی کوست کے، سات سبت؛ نرسنگوں تک پورے ہو گئے ہیں، یہ ساتویں کلیسیائی زمانے کی تشبیہ ہے۔ یاد رکھیں، یاد رکھیں، کہ...... چھٹے نرسنگے کے تحت، یہودی...... کیا آپ سن رہے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] چھٹے نرسنگے کے تحت، پنتی کاسٹلوں نے - نے بائبل کو رد کر دیا؛ یہ - یہ نیم گرم ہونے کی حالت تھی، نہ صرف پنتی کاسٹلوں، بلکہ باقی سب نے رد کر دیا۔ اور کلیسیائی دُنیا نے مسیح کو رد کر دِیا اور اُسے باہر نکال دیا گیا۔ اور اُسی نرسنگا میں...... یا، اُسی مُہر کے اندر، جب وہ کھلی، تو یسوع کو کلیسیا سے باہر دکھایا گیا، جو اندر آنے کی کوشش کر رہا تھا؛ اِسی دوران، نرسنگا یہودیوں کے لئے پھونکا جاتا ہے، اور وہ کفارے کو پہچان لیتے ہیں۔ خدا کو جلال ملے! ہللّو یاہ! اوہ، میرے خدایا!

(243) اِن تنظیمی دریاؤں کے باعث، پاک روح تقریباً دو ہزار سال تک بند رہا، لیکن اِسے شام کے وقت، شام کے پیغام کے ذریعے آزاد کیا جانا تھا۔ پاک روح دوبارہ کلیسیا میں واپس آیا ہے؛ مسیح، خود، انسانی بدن میں، شام کے وقت ظاہر ہوا ہے۔ اُس نے یہ کہہ رکھا تھا۔ یہ اُس کا وعدہ تھا۔

(244) جیسے میں نے پہلے بھی کہا تھا، کہ اِس کے تین حصے ہیں۔ شہدا کا، جسے شہادت کا دور، کہہ سکتے ہیں؛ اِس کے بعد اصلاح کاروں کا زمانہ آیا؛ اور اب باہر نکالے جانے کا زمانہ ہے۔

(245) مکاشفہ 10 باب کے مطابق، جب سب کچھ پورا ہو گیا ہے، تو لودیکیہ کے زمانہ میں، بائبل کے تمام پوشیدہ بھید دلہن پر ظاہر کر دیئے گئے ہیں۔ کیا یہ سچ ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] مکاشفہ 10۔ اب بڑے غور سے سنیں۔ اوہ - ہو۔ دلہن کو، کلام نے باہر بلایا

ہے؛ مسیح خود دلہن کو بلا رہا ہے، اور جو کچھ اُس نے عبرانیوں 13:8 میں کہا تھا، اُسے واضح کر رہا ہے کہ وہ ''کل، آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے،'' وہ وہی کام کر رہا ہے، وہ وہی ہے۔ ''جو مجھ پر ایمان لاتا ہے، وہی کام کرے گا جو میں کرتا ہوں۔'' سمجھے؟ لوقا 22...... یا، لوقا 17:30، ملاکی 4 باب میں بھی، اور عبرانیوں 4:12 میں، کلام کے اندر جو وعدے کیئے گئے تھے، انہیں چھٹی اور ساتویں مُہر، اور چھٹے اور ساتویں نرسنگے کے درمیان پورا ہونا ہے۔

(246) پنتی کوست کی عید ساتویں نرسنگے کے زمانہ میں ختم ہو جاتی ہے، کیونکہ اِس کے بعد ......ساتویں مُہر کا وقت آتا ہے، جس میں مسیح کی آمد کا بھید پوشیدہ ہے، اور، ہاں، نرسنگا یہودیوں کے لئے پھونکا جاتا ہے۔ جب اُن کا، چھٹا نرسنگا پھونکا جاتا ہے، تو وہ، منکشف ابنِ خدا کو جان لیتے ہیں: آدھا گھنٹہ مقرر ہو چکا ہے۔ یاد رکھیں، تمام نرسنگے چھٹی مُہر میں پھونکے گئے۔ ساتویں مُہر کے کھلنے سے کچھ دیر پہلے، چھٹی مُہر کے تحت، یہ بھید ظاہر ہو جاتا ہے۔

(247) غور کریں، یہاں احبار 23:26 کی بات ہے۔ کلام میں کیسی ترتیب پائی جاتی ہے! پنتی کوست کے اِس طویل دورانیہ میں، جب اسرائیل نے ماضی میں اُسے رد کر دیا؛ تو خدا نے عید پنتی کوست کے ذریعے، غیر قوموں کی کلیسیا کو بلا لیا۔ کتنے لوگ جانتے ہیں کہ عید پنتی کوست کیا ہے؟ یہ پھل ہے...... فصل کی کٹائی کا پہلا پھل ہے، مُردوں میں سے جی اُٹھنے کا پہلا پھل، پنتی کوست کی عید ہے۔

لوگوں، اِسے سمجھنے سے محروم نہ رہ جانا! اور، آپ جو ٹیپ پر سن رہے ہیں، غور سے سنیں!

(248) یہ وقت عید پنتی کوست کا رہا ہے۔ یہودی خاموش پڑے ہیں؛ اُنھوں نے اُسے رد کر دِیا تھا۔ اب اُنہیں کفارہ کے لئے واپس بلایا گیا ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ کفارہ کون تھا؛ مگر وہ نہیں جانتے۔ اور پنتی کوست کی یوبلی کے بعد، نرسنگے پھونکے گئے، جس سے یہودیوں کو بلا کر اکٹھا کیا گیا ہے۔ کیا آپ دیکھ نہیں سکتے، کہ ہٹلر اور باقیوں کے ذریعے ستائے جانے کا نرسنگا، کس طرح پھونکا گیا؟ اور کلام کو پورا کرنے کے لئے، یہودی اکٹھے ہونے پر مجبور ہو گئے۔

(249) کیا اب آپ سمجھ گئے؟ جتنے لوگ سمجھ گئے ہیں، کہیں، ''آمین۔'' [جماعت جواب دیتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] اچھا۔ ٹھیک ہے۔

(250) اب یہاں، احبار 26 باب میں، کتاب مقدس کا تسلسل دیکھیں۔ پنتی کوست کے طویل

وقفے کا اختتام، دلہن کے بلائے جانے پر ہوتا ہے، دلہن کو ایک خادم کے ذریعے بلایا جاتا ہے۔ رد کیئے ہوئے، اِس سے اگلا قدم، اسرائیل کو، کفارے کی عید سے روشناس کرانا ہے۔ غور کریں، کہ یہاں بھی وہی بات ہے جو احبار 16 باب میں تھی، اب، جہاں اُس نے پنتی کوست کی عید...... یا کفارے کی عید کا حکم دیا تھا، لیکن اِس مقام پر وہ بلائے جاتے ہیں......

(251) اوہ، یہ کیسی مکمل بات ہے! منادوں، اِسے سمجھ لیں۔ سمجھے؟ خادموں، اِسے کھو نہ دیں۔

(252) اِس پنتی کوست کی عید میں بلائے گئے ہیں، جیسے احبار 23:26، یا 23 اور 24 میں دکھایا گیا ہے، جہاں یہ قربانی کی نہیں، بلکہ ماتم کرنے کی، عید ہے۔ ماتم کرنے کی عید...... بلکہ، کفارے کو، ذبح کیا جاتا تھا۔ کفارے کو ذبح کیا جاتا تھا۔ احبار 16، اِسکی ٹھیک مماثلت ہے۔ لیکن، صرف اِس مقام پر، اسرائیل کو اپنے گناہوں پر ماتم کرنے کے لئے بلایا گیا ہے۔ آج یہ بات، کیسی کامل ہے! اب اِس دن میں جانور دوبارہ ذبح نہیں کیا جائے گا؛ اِس کی علامت کے طور پر، موسیٰ نے، دوسری بار چٹان پر لاٹھی ماری؛ اور اِس سے فائدہ نہ ہوا۔ نہ کہ ذبح کرنے کی، عید؛ بلکہ کفارے کو رد کرنے پر، ماتم کیا جائے گا؛ اوہ، میرے خدا! یہ نرسنگا ہوگا؛ ایک رد کیئے ہوئے، کی عید ہوگی، پھر اُنکا مسیح اُن پر ظاہر ہوگا۔

(253) غور کریں، جب وہ اپنے مسیح پر نظر کریں گے تو اُسے پہچان لیں گے۔ اِس بار، وہ قدرت کیساتھ آ رہا ہے، یہ وہی ہے جس کے وہ متلاشی تھے۔ وہ غیر قوموں کی دلہن کے لئے، قدرت کے ساتھ آ رہا ہے، اور یہودی اُسے پہچان لیں گے۔ اور بائبل کہتی ہے کہ...... اب سے تقریباً، چھے ماہ پہلے، ہم اِس موضوع پر منادی کر چکے ہیں۔ بائبل کہتی ہے کہ، جب وہ اُسے پہچان لینگے تو کہیں گے، ''تجھے یہ زخم کہاں سے لگے؟'' کتنے لوگوں کو یہ پیغام یاد ہے؟ اپنے ہاتھ بلند کریں۔ یقیناً، آپ کو یاد ہے...... سمجھے؟ ''تجھے یہ زخم کہاں سے لگے؟''

تو وہ کہے گا۔ ''یہ مجھے اپنے دوستوں کے گھر سے لگے۔''

(254) کیا آپکو میرا وہ– وہ پیغام یاد ہے جس میں اُس واقعہ کو بیان کیا گیا جب یعقوب نے بنی اسرائیل کو، غلہ لینے کے لئے بھیجا، یوسف نے خود کو اُسی طرح پیش کیا جیسے وہ اُن کو جانتا نہ تھا؛ اور کس طرح تمام واقعات ہوئے، اور پھر اُس نے خود کو اُن پر ظاہر کیا؟ کیا آپ کو یاد ہے؟ اور وہ اتنے خوفزدہ ہوئے، کہ رونا شروع کر دیا۔ یہ بالکل یعقوب کی مصیبت کی طرح ہے۔

(255) اور یہاں ہم دیکھتے ہیں کہ یہودی جو مصیبت اٹھا رہے ہیں؛ اُنہیں علم نہیں کہ کہاں کھڑے ہیں، لیکن وہ واپس آ رہے ہیں۔

(256) جب وہ کفارے کو ظاہر ہوتا دیکھیں گے، تو بائبل کہتی ہے، ''جب اُنھوں نے دیکھا،'' تو کہا گیا ہے، ''ہر ایک گھرانہ دوسرے سے جدا ہو جائے گا، اور وہ کئی دنوں تک ماتم کریں گے، کسی ایسے گھرانے کی طرح جس۔جس کا اکلوتا بیٹا مر گیا ہو۔' تجھے یہ زخم کہاں سے لگے؟'''

اُس نے کہا، ''میرے دوستوں کے گھر سے۔'' سمجھے؟

(257) یاد رکھیں، کہ دلہن پہلے ہی آسمان پر اٹھائی جا چکی ہے؛ یوسف کی بیوی اُس وقت محل میں تھی۔ اور یوسف نے سب لوگوں کو باہر کر دیا، اور پھر خود کو اپنے بھائیوں پر ظاہر کیا؛ کیا آپ سمجھ گئے، اُس کی بیوی اور بچے محل میں تھے جب وہ خود کو یہودیوں پر ظاہر کرنے کے لئے واپس آیا۔ یہ کفارہ ہے۔ یہ نرسنگے کا پھونکا جانا ہے۔ یہی وہ مقام ہے جہاں وہ کہیں گے، ''اوہ!'' یہ کیا ہے؟ یہ کفارہ ہے۔ ''یہ زخم تجھے کہاں سے لگے؟'' یہ بات ہے۔

''اپنے دوستوں کے گھر سے۔''

(258) کیا آپ کو یاد ہے کہ یوسف کے بھائیوں نے کیا کہا؟ کیوں، وہ کہنے لگے، ''اب ہم یقیناً، مار دیئے جائیں گے۔ ہم نے بڑا گناہ کیا۔ ہم نے اِس طرح یہ بڑا گناہ کیا تھا۔''

(259) یوسف نے کہا، ''نہیں، بلکہ خدا نے زندگیاں بچانے کے لئے انتظام کیا۔'' کیا آپ کو پیدائش کی کتاب کی، کہانی یاد ہے؟ سمجھے؟ سمجھے؟ اِسی طرح خدا نے، غیر قوموں، یعنی دلہن کی زندگی بچانے کے لئے، یہ سب کچھ کیا۔ کہا، ''یہ مجھے اپنے دوستوں کے گھر سے لگے ہیں؛ لیکن تم خود پر غصہ نہ کرو، سمجھے، خوف نہ کھاؤ۔''

(260) وہ کہیں گے، ''اوہ، خدایا!'' کیا ہم نے واقعی اُسے نہ پہچانا؟ کیا وہ ہمارا کفارہ تھا، اور ہم اُسے پہچان نہ سکے؟ اوہ خدایا!'' اور اُنھوں نے کہا، ''وہ ایک دوسرے سے الگ ہو گئے، اور کئی دنوں تک ماتم کرتے رہے۔'' یہ کیا ہے؟ کفارہ؛ دکھ اُٹھانا۔ اِس بار، کفارہ میں جان نہیں لی جائیگی، کفارہ حقیقی طور پر، ذبح نہیں کیا جائے گا، جیسے احبار 16 باب میں ہوا۔ بلکہ احبار 23 باب کی طرح یہاں صرف اپنے گناہوں پر، ماتم کیا جائے گا۔ اور، اُن کا گناہ یہ تھا، کہ اُنہوں نے اُسے رد کیا تھا۔

(261) اوہ، کیا آپ سمجھ نہیں رہے کہ ہم کہاں پر ہیں؟ کیا آپ سمجھ نہیں سکتے کہ اِن نرسنگوں کا

ہمارے ساتھ کیوں کوئی تعلق نہیں ہے؟ یہ سب ہماری چھٹی مُہر کے تحت پھونکے گئے۔ کیا اب آپ سمجھ گئے کہ رُوحُ القُدس کیوں مجھے اِس موضوع پر بولنے نہیں دیتا تھا؟ بائبل میرے سامنے ہے، اور آسمانی باپ جانتا ہے، کہ یہ سچائی ہے۔ میں کل، بلکہ پرسوں کے دن تک اِس کے متعلق کچھ نہ جانتا تھا: میں اپنے کمرے میں بیٹھا تھا اور وہ میرے پاس آیا، اور اسے مجھ پر منکشف کیا۔ میں واپس آیا، اور کہنے لگا، ''بیگم، اب یہ پیغام مجھے مل گیا ہے۔ اُس نے میرے پاس آکر مجھے بتا دیا ہے۔ پیاری، وہ یہ بات تھی۔'' سمجھے؟ دیکھیں، وہ یہی بات تھی، سمجھے، اِس میں مکمل ہم آہنگی پائی جاتی ہے۔

(262) اوہ، جو لوگ ابھی تک، اُس سے الگ ہیں فوراً اندر آ جائیں! شاید یہ آپ کی زندگی کا آخری موقع ہو۔ آپ نہیں جانتے کہ خداوند کس وقت آ جائے۔

(263) نرسنگوں کی عید۔ بائبل کہتی ہے، ''کہ وہ، الگ الگ ہو جائیں گے، اور دعا اور ماتم کریں گے، کسی ایسے شخص کی طرح جس کا اکلوتا بیٹا مر گیا ہو۔''

(264) دھیان کریں، میں ایک اور بات کہنا چاہتا ہوں۔ بڑی توجہ سے سنیں؛ اِس سے محروم نہ رہ جائیں۔ کیسی حیرت انگیز بات ہے! ساتویں فرشتہ (ساتویں مُہر کا پیامبر) مکاشفہ 10 باب کا پیغام، ساتوں نرسنگوں کو، ساتویں مُہر کو بیان کرتا ہے، اِس دو وقتوں کے درمیان......

(265) اوہ میرے خدایا، ہم اِسے کیسے بیان کریں، کہ لوگ سمجھ جائیں؟

(266) یہ اُس چھٹے نرسنگے کے درمیان ہے، اور چھٹا نرسنگا......اور چھٹا نرسنگا اور چھٹی مُہر ایک ہی وقت وقوع پذیر ہوتے ہیں۔ چھٹے اور ساتویں نرسنگے کے درمیان میں، غیر قوموں کے درمیان ایک نبی کو ظاہر ہونا ہے، جو لوگوں کو اصلی پنتی کوست کی تعلیم کی طرف واپس لے جائیگا؛ اور مکاشفہ 11 باب کے دو گواہ یہودیوں کے درمیان ظاہر ہوں گے، اور اُن کو یسوع کی طرف لائیں گے، جبکہ کلیسیا اُوپر اٹھائی جا چکی ہوگی۔ اور سب، نبی! آمین! خداوند کا کلام ناکام نہیں ہو سکتا ہے۔ یہ تنظیم نہیں ہوگی! کیا آپ اِسے سمجھ گئے؟

(267) اب اپنی کتاب میں پڑھ کر دیکھ لیں کہ کیا چھٹے اور ساتویں نرسنگے کے درمیان یہودیوں کے بلائے جانے کو ظاہر نہیں کیا گیا، چھٹی اور ساتویں آفت کے درمیان، ہم ایک لاکھ چوالیس ہزار کو پاتے ہیں (کیا آپ کو یاد ہے؟)، جو اُس کے درمیان ہونے والا واقعہ تھا۔ کیا آپ کو یاد ہے؟ چھٹی کہ-کہ-کہ درمیان، پانچویں مُہر اور چھٹی مُہر ...... بلکہ چھٹی اور ساتویں مُہر کے درمیان میں، ایک لاکھ

چوالیس ہزار کو بلایا گیا۔ کیا آپ کو یاد ہے؟ اب یہی مقام ہے جہاں پر نرسنگے آتے ہیں، سمجھے، اور عذاب دینے والے گھوڑوں، کواُن پر چھوڑا جاتا ہے۔

(268) پھر، اِسی دوران، ساتویں فرشتہ کو اپنے پیغام کے ساتھ آ کر منادی کرنا، اور پنتی کاسٹلوں کو مجرم ٹھہرانا تھا۔ اور اِس دوران یسوع کو باہر نکال دیا گیا تھا؛ اِس کے ساتھ کوئی شخص بھی تعاون نہیں کرے گا، بلکہ اِسے رد کر کے، باہر نکال دیا جائے گا۔ بائبل ایسا کہتی ہے۔ کیونکہ، یہ مسیح ہے جو ہمارے درمیان ظاہر ہوا ہے، یسوع اپنے کلام کے خالص پن کے ساتھ، اِسے سامنے لاتے ہوئے، ہم سب کے درمیان ظاہر ہوا ہے۔ اور اگر یہ......

(269) عزیزو، یہ کوئی بناوٹ نہیں ہے۔ یہ تو خداوند یوں فرماتا ہے، یعنی مقدس کلام ہے۔

(270) عین اُسی وقت......اب، جونہی یہ کلیسیا (دُلہن) ایک ساتھ اکھٹی ہوکر، اوپر اٹھالی جاتی ہے؛ جوکہ ساتویں مُہر کا بھید ہے، یا ساتویں مُہر، جوایک بھید ہے۔ اور یہودیوں کو ساتویں نرسنگے کے بھید کے نتیجہ میں، دونبیوں، موسیٰ اور ایلیاہ کی خدمت کے ذریعے بلایا جائے گا، اور وہ واپس آئیں گے۔ اور یہی وہ مقام ہوگا جہاں پنتی کاسٹل لوگ گڈمڈ ہو جائیں گے؛ وہ کسی چیز کے آنے کی توقع کررہے ہوں گے؛ جبکہ کلیسیا اُٹھائی جاچکی ہوگی۔ اور پیغام یہودیوں کے پاس جاچکا ہوگا۔

(271) اب، میں محسوس کررہا ہوں کہ کوئی اپنے ذہن میں، کہہ رہا ہے،'' کہ یہ موسیٰ نہیں ہوسکتا ہے۔'' ہاں، وہ ہے۔ اب، کیا آپ کو یاد ہے، کہ خدا مجھے آپ کے دلوں کے خیالات بتا سکتا ہے۔ اوہ۔ ہو۔ جی۔ ہاں۔ میں ایسا محسوس کررہا ہوں کہ......ٹھیک ہے۔

(272) میں آپ کے خیال کو سیدھا کرنا چاہتا ہوں۔ یہ موسیٰ تھا۔ اور چونکہ، آپ سوچ رہے ہیں۔ آپ کہتے ہیں، کہ،'' موسیٰ، یہ موسیٰ نہیں ہوسکتا، کیونکہ موسیٰ تو مر گیا تھا۔'' آپ اِسے ایلیاہ سمجھتے ہیں۔ یہ واقعی، ایلیاہ تھا۔ جبکہ، دوسرے کو آپ،'' حنوک سمجھتے ہیں۔'' آپ کہتے ہیں،'' موسیٰ تو پہلے ہی مر چکا ہے۔'' لیکن، یاد رکھیں، کہ وہ دوبارہ بھی زندہ ہوسکتا ہے۔ وہ ہوا بھی۔ آٹھ سو سال بعد، اپنی موت کے کئی سو سال بعد، وہ صورت تبدیلی کے پہاڑ پر نمودار ہوا۔ آپ کہیں گے،'' کیا کوئی شخص موت کے بعد بھی؟'' جی ہاں، جناب۔ لعزر مر گیا تھا؛ وہ پھر زندہ ہوگیا؛ اور اُسے دوبارہ مرنا پڑا۔ سمجھے؟ یقیناً۔ جی۔ ہاں۔ یہاں تک کہ گنہگاروں کو بھی دوبارہ زندہ کیا جائے گا، اور وہ دوسری موت سے دوچار ہوں گے۔ کیا یہ سچ ہے؟ پس یہ بات اپنے ذہن سے نکال دیں۔ یہ موسیٰ ہی ہے۔ آپ خدمت کو دیکھیں،

جس طرح موسیٰ اور ایلیاہ نے کیا؛ آسمانوں کو بند کر دیا اور زمین پر آگ برسائی۔ آپ کو یاد ہے کہ اُنہوں نے کیا کچھ کیا تھا۔

(273) اِس پر سوچیں! لوگو، یہ آخری وقت ہے۔ ہللّو یاہ! خداوند کا عظیم دن قریب ہے۔ اپنے آپ کو اکھٹا کر لیں۔ مسیح کی ضیافت ہوگی؛ وہ اُسے رد کریں گے، اور پھر جان لیں گے کہ وہ اُن کا مسیح ہے۔ بائبل نے کہا کہ اِس طرح کی عجیب باتیں وقوع میں آئیں گی۔

(274) مکاشفہ 11 باب کے، مطابق، موسیٰ اور ایلیاہ کی خدمت اسرائیل کو، یہودی رسومات سے نکالنے کے لئے ہوگی؛ جیسے ساتویں فرشتے کا پیغام دلہن کو پنتی کاسٹل رسومات سے نکالنے کے لئے ہے۔ یاد رکھیں، موسیٰ اور ایلیاہ، اسرائیل کو برّوں، بھیڑوں، اور بکریوں کی قربانی، اور خون کے پرانے کفارے سے نکال کر، زندہ قربانی کی طرف، کلام کی طرف لے جانے کے لئے آئیں گے۔

(275) اور ساتویں فرشتے کا پیغام، ایک ہی نرسنگا، ایک ہی مُہر، ہر چیز بالکل اُسی طرح ہے، لیکن یہ سب (کس) لئے ہے؟ لوگوں کو، دلہن کو، دنیاوی اور پنتی کاسٹل رسومات سے نکال کر، حقیقی کفارے، کلام کے پاس لانے کیلئے، مسیح نے اپنے کلام کا روپ لیا ہے، اور ہمارے درمیان مجسم ہوا ہے۔ سائنس نے، اِسے تصاویر کے ذریعے ثابت کیا ہے۔ کلیسیا اِسے، عالمگیر سطح پر جانتی ہے۔ ہم پوری مضبوطی سے جانتے ہیں، کیونکہ اُس نے ہمیں کبھی کوئی بات بطور خداوند یوں فرماتا ہے نہیں بتائی جو سچ ثابت نہ ہوئی ہو۔ کیا اُس نے، وہاں دریا پر نہیں کہا تھا، ''جیسے یوحنا بپتسمہ دینے والا بھیجا گیا، اِسی طرح یہ پیغام باہر نکالے گا......''

(276) میں نگاہ اُٹھاتا اور دیکھتا ہوں، کہ بارہ بج گئے ہیں۔ عزیزو، آدھی رات کا وقت، ہمارے سر پر ہے۔ کیا آپ نے دیکھا کہ کتاب مقدس کیسی کامل ہے؟ یہ کتنی مکمل ہے......

(277) دیکھیں، یہ، کوئی تنظیم نہ ہوگی جو وہاں جا کر یہودیوں کو بلائے گی۔ بلکہ یہ دو شخص، موسیٰ اور ایلیاہ ہوں گے۔ جو دونوں، نبی ہیں۔

(278) اب دیکھیں۔ غیر قوموں میں سے، دلہن کو نکالنے کیلئے بھی خدا نے ملاکی 4 باب میں بالکل یہی وعدہ کیا تھا۔

(279) اور بائبل نے کہا تھا کہ ساتویں کلیسیائی زمانے میں، وہ کلیسیا سے باہر نکال دیا جائے گا۔ اُسے کلیسیا سے نکال دیا جائے گا۔ اور کلیسیا مکمل اندھیرے میں چلی جائے گی، اور وہ...... یہ کس

مقام پر اندھیرے میں جاتی ہے؟ وہ اِس مذہبی نظام میں، اقتصادی کونسل میں، یعنی ورلڈ کونسل آف چرچز میں چلی جائے گی۔ وہ...... اُس کو مکمل طور پر باہر نکال دیا گیا۔ اُس کے کلام کیساتھ، وہ کبھی متفق نہیں ہو سکتے ہیں۔ آپ کو معلوم ہے وہ متفق نہیں ہو سکتے ہیں۔ یہاں تک کہ اُن کے اپنے چھوٹے مقامی گروہ بھی آپس میں متفق نہیں ہوتے ہیں؛ تو وہ اُسکے ساتھ کیونکر متفق ہوں گے؟ پس، اِس لئے وہ حیوان کا ایک اور نشان حاصل کر رہے ہیں، حیوان کا بت بنا رہے ہیں۔ یاد رکھیں، بائبل کہتی ہے، ''کہ انہوں نے حیوان کا بت بنایا۔''

(280) اور اِس ریاست ہائے متحدہ امریکہ کا عدد ہمیشہ سے تیرہ ہے۔ یہ تیرہ ریاستوں، تیرہ کالونیوں؛ تیرہ ستاروں، تیرہ پٹیوں سے شروع ہوا؛ اِس کا عدد تیرہ ہے، جو ہمیشہ ایک عورت ہے۔ یہ مکاشفہ تیرہ باب میں ظاہر ہوتی ہے۔ اور، شروع میں، وہ ایک مینڈھا تھا؛ جس کے اندر انکساری، آزادی کا اظہار خیال، مذہبی آزادی، اور دیگر ایسی باتیں تھیں؛ لیکن پھر اُس نے طاقت حاصل کر لی، اور اژدہا کی طرح بولنے اور اُس کے سارے اختیار کو کام میں لانے لگا۔ یہ کیا ہے؟ اژدہا کیا تھا؟ یہ روم تھا۔ دیکھیں، اُس کے پاس ایک نشان تھا، حیوان کا بت تھا، جو خُدا کی حقیقی کلیسیا کے خلاف اُٹھ کھڑا ہوا۔ اور اُن تنظیموں کے ماتحت، اُس پر آفت لائے گا! لیکن، جونہی وہ اِس کا آغاز کریں گے:

اپنی دلہن کو برّہ لے جائے گا تا کہ رہے پہلو میں اُس کے سدا،
آسمان کے سارے لشکر جمع ہوں گے؛
اوہ، کیسا پُر جلال یہ ہوگا نظارہ، راستباز پہنے ہوں گے سفید لباس؛
کھائیں گے ابدی کھانا یسوع کے ہمراہ۔ آمین!
''آؤ اور کھاؤ،'' مالک پکار رہا ہے، ''آؤ اور کھاؤ۔'' آمین!

(281) ہم کیسے دن، اور کیسی گھڑی میں زندگی گزار رہے ہیں! بھاگو، لوگو، اپنی جان بچانے کے لئے بھاگو!

(282) اب غور کریں، اختتام میں، ساتویں فرشتہ کے پیغام کی طرح۔ یہ دو گواہ بھی، ساتویں نرسنگے کے پھونکے جانے سے، کچھ پہلے...... یا، چھٹے نرسنگے، بلکہ ساتویں سے پہلے آئیں گے......

(283) اب، یاد کریں، میں نے آپ سے کہا تھا کہ میں اُس ''عظیم نرسنگے کا ذکر کروں گا۔'' اُس نے، یسعیاہ کی کتاب میں، کیا کرنے کو کہا تھا؟ اُس نے فرمایا تھا، کہ...... ''عظیم نرسنگا پھونکا جائے

گا۔وہ عظیم نرسنگا!'' اب نہیں پھونکا جارہا،وہ نرسنگوں کی عید میں پھونکا جائے گا؛ وہاں دو شخص،موسیٰ اور ایلیاہ، اِن نرسنگوں کو پھونکنے کے لئے آئیں گے۔لیکن، جب ''عظیم نرسنگا پھونکا جائے گا،'' یہ خداوند کی آمد ہوگی، جب وہ یوسف کی طرح اپنی واپسی کا اعلان کرے گا،تو، تمام قومیں یروشلیم میں اکٹھی ہوجائیں گی۔آمین۔آپ نے یسعیاہ میں یہ بات پڑھی ہے۔میں نے کچھ دیر پہلے،حوالہ بتایا تھا،اور اِس کی کچھ آیات پڑھی تھیں؛ یہ یسعیاہ 18:1 تا 3۔اور یسعیاہ 12:27 تا 13 میں، وہ مقام ہے جہاں وہ ''نرسنگا'' پھونکے گا،اور تمام قومیں پہچان لیں گی کہ اسرائیل اپنے وطن میں ہیں،اور خدا اُن کے ساتھ ہے۔

(284) پھر دولہا دلہن کے ساتھ آئے گا،اور دُلہن دُلہے کیساتھ؛ اِس کے بعد جب پوری دنیا ایٹمی طاقت سے برباد ہوجائے گی،تو ہزار سالہ بادشاہت شروع ہوگی۔اور تب ''نیا آسمان اور نئی زمین ہوگی،'' اور ہمیشہ ہمیشہ زندہ رہیں گے۔

(285) اب،غور کریں......کہ ٹھیک، اِس کے ماتحت موسیٰ اور ایلیاہ کی منادی......اب، کیا سب لوگ سمجھ گئے؟ مجھے دوبارہ کہنے دیں۔موسیٰ اور ایلیاہ کی خدمت، چھٹے اور ساتویں نرسنگا کے درمیان ہوگی، وہ دو نبی ہوں گے......اور......بنی اسرائیل ہمیشہ اپنے نبیوں کا یقین کرتے ہیں۔

(286) اب،جس وقت میں نے وہاں جانے کا اردہ کیا کہ جا کر اُنہیں بتاؤں کہ وہ ابن خدا ہے، تو پاک روح نے کس لئے مجھے کہا، ''ابھی نہیں''؟ پانچ سال پہلے جب میں، بھارت کی طرف جارہا تھا تو یہ واقعہ ہوا، کیا آپ کو یاد ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] کہا، ''ایسا نہ کر۔''

(287) میں نے کہا، ''وہ کہتے تھے، 'اگر یہ ہی مسیح ہے تو وہ ہمیں نبی کا نشان دکھائے۔ہم نبیوں پر ایمان رکھتے ہیں۔''

(288) بھائی لیوی پیٹرس اور دوسروں نے مجھے وہ بائبلیں بھیجیں؛ جب یہودی ایران اور دیگر تمام جگہوں سے آرہے تھے،تو اُنہوں نے لاکھوں کی تعداد میں اُن کے درمیان بائبلیں تقسیم کیں، یہودی ایک قوم کی شکل اختیار کرنے کے لئے اکٹھے ہورہے تھے۔

میں نے سوچا، ''اب میرے لئے موقع ہے۔'' میں اُس وقت......قاہرہ، مصر میں تھا۔

(289) اُس نے کہا، ''ابھی ایسا نہ کر۔ابھی تک وہ گھڑی نہیں آئی۔'' پھر میں گھر واپس آگیا۔جی-ہاں۔اوہ، میرے خدا!

(290) موسیٰ اور ایلیاہ اُنہیں بلانے کے لئے مقرر کیئے گئے ہیں۔ پنتی کوست کی یوبلی ابھی جاری ہے، یا ابھی تک موجود ہے۔ سمجھے؟ اِس کے بعد نرسنگوں کی عید ہوگی۔ جو ملا کی 4 باب کے مطابق آئے گا وہاں پر آنے والے کے ساتھ اس کا کوئی تعلق نہ ہوگا؛ ہرگز نہیں، ہرگز نہیں۔ اب غور، سے سنیں، موسیٰ اور ایلیاہ کی خدمت، اسرائیل کو یہودی رسومات سے نکال کر تبدیل کرے گی، سُنیں، اُن رسومات سے جنکے باعث وہ گڈمڈ ہو چکے ہیں۔ وہ دونوں نبی ہونے کی وجہ سے، اُس پر۔ پر ایمان رکھتے ہوں گے، وہ انہیں رسومات سے نکال کر کفارے کی طرف بلائیں گے، یعنی مسیح، اور اُنہیں مسیح کی پہچان کرائیں گے۔ وہ کہیں گے،"وہ آرہا ہے۔ وہ یہاں آئے گا۔" یہودی اِس طرح سوچتے ہوئے، اکٹھے ہو رہے ہوں گے۔

اور جب مسیح آجائے گا، تو کہے گا،"دیکھو یہ میں ہوں۔" سمجھے؟

"تجھے یہ زخم کہاں سے لگے؟"

"یہ مجھے اپنے دوستوں کے گھر سے لگے۔"

(291) اب، جس طرح اُن دونبیوں نے یہودیوں کے درمیان کیا! یاد رکھیں، اُسی طرح غیر قوموں کی دلہن کیلئے بھی، ایک نبی بنام الیاس، ایلیاہ ہے، جو دلہن کو، رسومات سے الگ کریگا؛ یہ بالکل اُسی طرح سے ہے جیسے اُن دونبیوں نے کیا کہ یہودیوں کو یہودیت سے نکال کر، مسیح، یعنی کفارہ کی طرف لائیں۔ غیر قومیں پہلے ہی کفارہ سے واقف ہیں، دلہن کو اصلی کفارہ کی طرف واپس لانے کی ضرورت ہے، جہاں یہ (پچاس) سبت......نہیں بلکہ سات سبت جن کے دوران وہ اس سے دُور رہے ہیں؛ اُنہیں آخری گھڑی میں واپس بلایا جائے۔ سات......سُنیں! ساتویں کلیسیا کا پیامبر، ساتویں نرسنگے والا فرشتہ، یہ سب نبی تھے۔ اب، یہ بالکل سچ ہے۔

ایک لاکھ چوالیس ہزار کو، داخل کیا گیا ہے۔

(292) مُہروں کی، پکار، غیر قوموں کے لئے تھی۔ اِسے غیر قوموں کے لئے ہی ہونا تھا، تاکہ اُنہیں غیر قوموں پر کھولا جائے، اور وہ غیر قوموں کی کلیسیا کو دیکھ سکیں۔ ہم سب اِس سے آگاہ ہیں۔ یہ سب کچھ ہم سن رہے ہیں؛ یہ پہلے ہی ہو چکا ہے۔ ہم یسوع کی راہ دیکھ رہے ہیں۔

(293) آپ کہیں گے،"اب، بھائی برنہم، ایک منٹ ٹھہریں، مجھے یقین ہے کہ وہ یہ کام کرنے جا رہے ہیں۔"

(294) ابرہام کو ایک آخری نشان ملا تھا......اور ہم یعنی دلہن، ابرہام کی شاہی نسل ہیں۔ موعودہ فرزند کے آنے سے پہلے......ابرہام کو، کونسا آخری نشان ملا تھا؟ یہ کہ خدا، انسانی بدن میں ظاہر ہوا تھا، جس نے لوگوں کے دلوں کے خیالات بتا دیئے؛ وہ درجن بھر، آدمی نہیں؛ بلکہ صرف ایک آدمی تھا، اِس سے کوئی غرض نہیں کہ نقال کتنے تھے۔ مگر وہ ایک ہی تھا، اور اُس نے وہاں دلوں کے خیالات بتا دیئے۔ کیا؟ اور، پھر اُس سے اگلا کام ہوا، ابرہام اور سارہ دوبارہ جوان مرد اور جوان عورت بن گئے۔ ہم یہ جانتے ہیں۔

(295) اب، اِس بات سے آپ کو کچھ دھچکا لگے گا۔ لیکن، یاد رکھیں، میں اِس لئے کہنا چاہتا ہوں تا کہ آپ یقینی طور پر جان لیں......آپ بائبل کو اِس طرح سے نہیں پڑھتے؛ آپ اِس کی سطور کو پڑھتے ہیں، اور یہ تصویر بن جاتی ہے۔

(296) دیکھیں۔ سارہ ایک بوڑھی عورت تھی، بائبل کہتی ہے۔ اور، وہ......" اُس کا رحم مُردہ ہو چکا تھا۔" کیا یہ سچ ہے؟ ابرہام کے اندر بھی اُس کی زندگی، یعنی اُس کا تخم مُردہ ہو چکا تھا۔" کیا یہ بات ٹھیک ہے؟

(297) اب، یاد رکھیں، کہ ابرہام کا تخم مر چکا تھا۔ لیکن چالیس سال کے بعد وہ ایک عورت سے سات بیٹوں کا باپ بنا۔ خدا نے کیا کیا تھا؟ اُس نے اُن کے جسموں کو تبدیل کر دیا تھا۔

(298) دیکھیں، انہوں نے جرار تک، تین سو میل تک کا سفر طے کیا تھا، جو کسی بوڑھے کے لئے بہت طویل سفر ہے۔ کہا......

(299) سارہ کا یہاں تک خیال تھا کہ اب اُن کے خاندانی رشتے نہیں بن سکتے تھے۔ اُس نے کہا، "میں......" ہوسکتا ہے، بیس سال یا اِس سے زیادہ، قبل اُنکے خاندانی رشتے موجود تھے۔ کہا، "میں عمر رسیدہ عورت ہوں، اور میرا شوہر بھی، بوڑھا ہے؛ کیا اب ہمیں، نوجوانوں جیسی خوشی حاصل ہو سکتی ہے؟"

اُس نے جواب دیا، "کیا خدا کے لئے کوئی کام مشکل ہے؟"

(300) غور کریں کیا ہوا۔ وہ اچانک ایک دلکش نوجوان عورت بن گئی۔ جو اِس بات کی، تصویر ہے، کہ خدا ابرہام کی شاہی نسل کے ساتھ کیا کرنے جا رہا ہے، تا کہ وہ اُس بیٹے کو حاصل کر سکے جس کا وعدہ کیا گیا تھا۔ وہ دوبارہ جوان ہو گئی تھی......

(301) دیکھیں، وہ جرار میں گئے۔ اور وہاں کیا ہوا ؟ وہاں ایک بادشاہ، ابی ملک، اُس پر عاشق ہو گیا ، کہا، ''وہ حسین اور دلکش ہے ،'' اور وہ اُس سے شادی کرنا چاہتا تھا۔کیا یہ بات سچ ہے ؟ بوڑھی دادی؛ اور تمام خوبصورت لڑکیاں وہاں تھیں ۔دادی، ''وہ خوبصورت ہے ۔وہ بڑی پُرکشش ہے۔'' سمجھے؟

(302) خدا نے سارہ کے بدن کو تبدیل کر دیا، اور اُنہیں واپس موڑ دیا۔ یہ ایک بھید ہے جسے ابن آدم کے ذریعے، سمجھے، شام کے پیغام میں، منکشف کیا جائے گا۔ سمجھے؟ واپس مڑے! اور اِس سے پہلے کہ بدن تبدیل ہوتے ، یہ(کیا تھا؟) یہ دِلوں کے بھید جاننا تھا، یہ آخری نشان تھا جو اُنھوں نے دیکھا تھا۔

(303) اور اِس سے پہلے کہ ہم کبھی بیٹے کو حاصل کریں گے، پہلے کیا ہوگا ؟ ''خدا کا نرسنگا پھونکا جائے گا ؛اور پہلے وہ جو مسیح میں موئے ، نئے بدن میں جی اُٹھیں گے؛ اور پھر ہم جو زندہ ہونگے اور خداوند کی آمد تک باقی رہیں گے، پلک جھپکتے ہی، یکدم تبدیل ہو جائیں گے،'' ہللّویاہ، ''پھر ہم اکٹھے اُٹھالئے جائیں گے،تاکہ ہوا میں اُڑ کر خداوند کا استقبال کریں۔'' بھید کھل چکا ہے؛ مُہریں کھل چکی ہیں۔

(304) نرسنگا اسرائیل کیلئے پھونکا گیا؛ دونوں نبی عیاں ہونے کیلئے تیار ہیں۔ یہ کیا ہے؟ کلیسیا کو پہلے منظر سے ہٹنا ہوگا، تاکہ وہ ظاہر ہوسکیں ۔وہ ایک وقت میں دونوں کے ساتھ کام نہیں کر سکتا ہے؛ اُس نے کبھی ایسا نہیں کیا۔ سمجھے؟

(305) اوہ، بھائی، دھیان کریں! اُنہیں ٹھیک ،تنظیموں اور رسموں میں سے، نکالنا ہوگا۔ اب ہم دیکھتے ہیں کہ پنتی کوست کلیسیا کا زمانہ ختم ہو چکا ہے۔

(306) دلہن کو اوپر جانے کے لئے، پیش قدمی کرنی چاہئے ؛ تاکہ وہ دونوں خادم ،خدا کے دونوں خادم، جن کا ذکر مکاشفہ میں کیا گیا ہے، وہ دونوں نبی، منظر عام پر آسکیں ، اور ساتواں نرسنگا پھونک سکیں، اور اُنہیں مسیح سے روشناس کرا سکیں۔

(307) ساتواں پیامبر ، فرشتہ، کہتا ہے، ''دیکھو یہ خدا کا برّہ ہے جو جہان کے گناہ اٹھالے جاتا ہے !'' یہ نہیں کہتا، ''دیکھو یہ ہیں میرے میتھوڈسٹ ، میرے بپٹسٹ ، یا میرے پنتی کاسٹل ۔'' بلکہ، ''کلام، خدا کا بیٹا، خدا کا برّہ ہے جو جہان کے گناہ اٹھالے جاتا ہے؛'' کیونکہ اِس کے علاوہ اور کوئی

بنیاد نہیں ہے! آپ سمجھے؟

(308) ہمارے پاس کتنی مدت باقی ہے؟ یہودی اپنے وطن میں ہیں۔دلہن بلائی جا چکی ہے۔ کلام کے مطابق، ہر چیز اُسی طرح ہے جیسے اُس نے وعدہ کیا تھا۔ہم تیار ہیں۔وہ گھڑی آ پہنچی ہے۔

اسرائیل بیدار ہورہا ہے،قومیں بکھر رہی ہیں،
بائبل کی بتائی ہوئیں وہ نشانیاں ظاہر ہورہی ہیں؛
دن غیرقوموں کے ختم ہوگئے ہیں،مصائب اُن کے کندھوں پر
لادے ہوئے ہیں؛
اے بکھرے ہوؤ،اپنے گھر،لوٹ آؤ۔
دن مخلصی کے قریب آ گئے ہیں،
انسانوں کے دل خوف سے کانپتے ہیں؛
روح کی معموری لے لو،اورصاف چراغوں کواپنے
کروپاک وصاف،
اُوپر دیکھو،تمہاری مخلصی قریب آ گئی ہے!
نبی جھوٹے بھی جھوٹ بتلارہے ہیں،کلام خدا کو وہ جھٹلا رہے ہیں،
وہ یسوع مسیح ہے ہمارا خدا؛(یہ سچ ہے)
اورہم رسولی راہ پر چلے جارہے ہیں۔
دن مخلصی کے قریب آ گئے ہیں،
انسانوں کے دل خوف سے کانپتے ہیں؛
روح کی معموری لے لو،اورصاف چراغوں کواپنے کرو
پاک وصاف،(کوئی موقع نہ دیکھیں)
اُوپر دیکھو،دن مخلصی کے قریب آ گئے ہیں!

(309) نبی نے کہا تھا،''کہ شام کے وقت روشنی ہوگی۔''

شام کے وقت آئے گا اک نور،
جلال کی راہ تم پاؤ گے ضرور؛

دفن ہو یسوع کے بیش قیمت نام میں۔
پیرو جواں، اپنے گناہوں سے توبہ کریں،
روح پاک تم پہ آئے گا ضرور؛
اب آ چکا ہے شام کا نور،
سچ ہے خدا اور مسیح ایک ہیں۔

(310) ہم اِسی مقام پر ہیں! ہم آخری وقت میں ہیں۔ یہ کسی انسان کا احمقانہ خیال نہیں ہے۔ بلکہ یہ خداوند یوں فرماتا ہے۔

آئیں ہم اپنے سروں کو جھکائیں۔

(311) رحیم خدا، یہوواہ، قادرِ مطلق جو کوہ سینا پر گرجا؛ اور لوگ پکار اٹھے کہ، "آئندہ ہمارے ساتھ صرف موسیٰ ہی کلام کیا کرے، اور خدا ہمارے ساتھ کلام نہ کرے، ورنہ ہم ہلاک ہو جائیں گے۔" عظیم یہوواہ، تو نے کہا، "میں اُن کے درمیان ایک نبی کھڑا کروں گا۔ اب میں اُن کے ساتھ اِس طرح کلام نہیں کروں گا۔" لیکن تو نے وعدہ کیا تھا کہ تو کیا کرے گا، اور تو نے وہ کیا؛ تو نے خداوند یسوع کو کھڑا کیا۔ وہ کلام ہے۔ تو نے کہا کہ وہ کلام تھا۔ "ابتدا میں کلام تھا، کلام خدا کے ساتھ تھا، اور کلام خدا تھا۔ اور کلام مجسم ہوا، اور ہمارے درمیان رہا۔"

(312) ہم دیکھتے ہیں کہ اُس نے پتمس کے جزیرہ میں، اپنے نبی، یوحنا، کے وسیلے جن جن باتوں کی نبوت ہمارے لیے کی۔ ہم اُن کا ایک ایک حرف، پورا ہوتے دیکھتے ہیں۔ ہم دیکھتے ہیں کہ رُوح القدُس نے ہمارے درمیان زمین پر اتر کر ظہور فرمایا۔ ہم دیکھتے ہیں کہ تنظیموں نے اُسے کلیسیا میں سے باہر نکال دیا ہے؛ یعنی کلام کو۔ اُنہوں نے لوگوں کے خلاف کچھ نہیں کیا؛ بلکہ اُنہوں نے کلام کے ساتھ نفرت کا اظہار کیا ہے۔ یہ اُن کی رسومات کے خلاف ہے۔ بالکل اُسی طرح جیسے کہ جب تو زمین پر تھا، تو خُدا تھا، اور تو اُن کی رسومات کے خلاف تھا؛ اور انہوں نے ہر جگہ، تجھے اپنی کلیسیاؤں سے نکال دیا۔

(313) اور اب، خداوند، کسی جگہ، کوئی تعاون حاصل نہیں ہو رہا ہے۔ میں جنوبی افریقہ جانے کی کوشش کر رہا ہوں، کیونکہ میں جانتا ہوں کہ وہاں کچھ روحیں انتظار کر رہی ہیں۔ ہر جگہ پر، ایسے لگتا ہے خداوند، کہ وہ مجھے قبول نہیں کریں گے۔ خداوند، میری وجہ سے نہیں؛ بلکہ اِس پیغام کی وجہ سے۔ لیکن،

تو نے بتا دیا تھا کہ اسی طرح ہوگا، تو نے پہلے ہی ہم پر ظاہر کر دیا تا کہ ہم حوصلہ نہ ہار جائیں۔ ہم جانتے ہیں کہ کونسی گھڑی میں زندگی گزار رہے ہیں۔

(314) اے خدا، یہ لوگ آج صبح اِس گرم، اور جھلسا دینے والے کمرے میں بیٹھے ہیں۔ اِنہوں نے غور سے سنا ہے۔ مجھے یقین ہے، کہ وہ اب سمجھ گئے ہیں۔ اگر وہ نہیں سمجھے، تو خداوند، اِسے اُن پر ظاہر کر، کہ تو نے کیوں مجھے ان نرسنگوں پر کچھ بولنے نہ دیا تھا۔ میں سمجھ گیا ہوں کہ ان کا ہمارے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے۔ اُس چھٹے نرسنگے کی طرح، سب کچھ وقوع میں آیا، ہم نے چھٹی مُہر کو کھلتے دیکھا۔ اور ہم نے رویا دیکھی، دو ہفتے قبل، ہم نے دلہن اور کلیسیا کا پیشگی نظارہ دیکھا، اور میں نے یہاں بیان بھی کی ہے۔ خداوند، جس طرح تو نے مجھے دکھایا، میں نے اُسی طرح بتا دیا۔ ہم اُسی گھڑی میں ہیں۔ شاید جیسا ہم خیال کرتے ہیں اُس سے بھی زیادہ دیر ہو چکی ہو۔

(315) اے باپ، اگر یہاں کوئی ایسا شخص بیٹھا ہے، جس کے-- کے ذہن میں کوئی بدعت ہے، کسی الٰہیات کے عالم کا اثر ہے، یا کسی الٰہیات کے عالم کا کلام ہے جو خُدا کے کلام کے برعکس ہے! اور وہ حقیقی مسیح کو، حقیقی رُوحُ القُدس کو نہیں جانتا ہے۔ یہ کلام اُن پر، ابھی تک، منکشف نہیں کیا گیا، کہ آج کے زمانے میں کلام کو کیسے ہونا چاہیے۔ وہ صرف روایارت کو دیکھتے ہیں۔ وہ اندھا کرنے والی-- والی روشنی میں زندگی گزار رہے ہیں۔ جس طرح دنیا کا سب سے بڑا ڈاکہ، انگلینڈ میں ڈالا گیا، اور وہ ایک جھوٹی روشنی کے باعث تھا۔ اِسی طرح سب سے بڑا ڈاکہ جو تیری کلیسیا نے ڈالا ہے، وہ اُس وقت سے ہے جب سے اُنہوں نے تنظیمی روشنی کو قبول کیا ہے اور بائبل کی حقیقی روشنی، مسیح کا انکار کر دیا ہے۔

(316) اے خدا، رحم کر! خداوند، کھوئے ہوؤں کو بچا۔ اے یسوع، میں منت کرتا ہوں، کہ تھوڑا اور وقت دے۔ ہمارے محبت کرنے والے باقی ہیں۔ تھوڑا سا اور وقت دے۔ جلد ہی وہ بڑا پتھر پہاڑ سے کٹے گا۔ بخش دے، خداوند، اگر آج صبح یہاں کوئی ایسا شخص موجود ہے جس نے تجھے نہیں لیا، تو ایسے لوگ اِسی وقت، محبت کے ساتھ آئیں، اور تجھے قبول کریں۔

(317) جبکہ ہم اپنے سروں کو جھکائے ہوئے ہیں۔ تو یہ اپنے ہاتھ بلند کر کے، کہیں، ''بھائی برنہم، مجھے یاد رکھیں۔'' ہمارے پاس نہ...... مذبحے اور باقی چیزیں بھر چکی ہیں۔ خدا آپ کو برکت دے۔ صرف اتنا کہیں، ''مجھے یاد رکھیں۔'' خدا آپ کو برکت دے۔ خدا آپ کو برکت دے۔

خدا آپ کو برکت دے۔شمار کے لحاظ سے سینکڑوں ہاتھ بلند ہو چکے ہیں!

(318) خدا، باپ، کسی جگہ کوئی سایہ ابھی باقی ہے۔خداوند، اِسے دور کردے۔وہ اِس کمرہ میں بیٹھے ہوئے ہیں۔نہیں......شاید شیطان نے گزرے دنوں میں، ان کی آنکھوں کو اندھا کر رکھا تھا، لیکن میں دعا کرتا ہوں کہ تو اِس وقت ان کی آنکھیں کھول دے، جیسا تو نے کئی روز پہلے ہمارے ساتھ کیا تھا۔اب تو ہم سب کو دیکھنے کی توفیق دے...... بائبل کہتی ہے کہ وہ اندھے تھے۔وہ اِسے نہیں جانتے تھے۔کہا،''میں تجھے صلاح دیتا ہوں کہ مجھ سے آنکھوں میں لگانے کے لئے سُرمہ خرید لے۔'' اے خدا، آج کی صبح وہ سُرمہ ان کی آنکھوں میں لگا، تاکہ یہ دیکھ سکیں۔حلیم لوگوں کے جھرمٹ میں، وہ حلیم ہو جائیں؛ اور حلیم بنیں، غیر تعلیم یافتہ ہو سکتے ہیں، اور وغیرہ وغیرہ، لیکن یہ تو ابتدا سے ایسے ہی چلا آرہا ہے۔بخش دے، خداوند، کہ وہ اِسی وقت اِسے قبول کرلیں۔تیرے بیٹے، یسوع کے نام میں، ان کو میں تیرے سپرد کرتا ہوں۔

(319) تُو نے کہا تھا،''جو کوئی میرا کلام سنتا ہے۔'' جہاں تک مجھے علم ہے، خداوند، مجھے یقین ہے کہ، انہوں نے تیرا کلام سنا ہے۔''اور میرے بھیجنے والے کا یقین کرتا ہے،'' بناوٹی ایمان نہیں، بلکہ سچا اِیمان رکھتا ہے، جو کچھ کلام نے کہا ہے اُس پر حقیقی طور پر ایمان لائے۔''تو ہمیشہ کی زندگی اُس کی ہے، اور وہ ہرگز مجرم ٹھہرایا نہ جائے گا؛ بلکہ وہ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گیا ہے۔'' یوحنا 24:5۔

(320) خداوند، بخش دے، کہ وہ اب سے لے کر، ہمیشہ کے لئے تیرے ہو جائیں۔اگر اُن کے دل میں کوئی شبہ ہو، تو اُسے دور کر دے۔اگر ہمارے درمیان کوئی بیمار ہو، تو عظیم رُوح القُدس، خُداوند،...... میں جانتا ہوں، کہ وہ یہاں موجود ہے؛ اور وہ یہاں پلیٹ فارم سے، لوگوں کے خیالات کو جانچ رہا ہے۔وہ اِس کے متعلق سب کچھ جانتے ہیں۔خداوند، میری دعا ہے کہ ان کو شفا بخش دے۔تمام سوال طے کردے۔

(321) تالاب ان لوگوں کے لئے کھلا ہوا ہے جنہوں نے پہلے کبھی یسوع مسیح کے نام میں، یعنی دلہا کا نام لیتے ہوئے بپتسمہ نہیں لیا ہے۔انہوں نے شاید تنظیمی، یا مذہبی بپتسمہ لے رکھا ہے؛ حالانکہ کبھی بھی''باپ، بیٹے، اور رُوحُ القُدس'' کے القاب میں کسی کو بپتسمہ نہیں دیا گیا تھا، نہ ہی چھینٹے کا؛ اور یہ سب روایات تو اِس زمانہ کی کلیسیاؤں کے پاس ہیں، یہ مخالفِ مسیح تحریک، اور حیوان کا نشان ہے۔

کیتھولک کلیسیا کے وجود سے پہلے کبھی کسی کو ''باپ، بیٹے، اور رُوحُ القُدس'' کے نام میں بپتسمہ نہیں دیا گیا تھا۔ پوری بائبل، اور اِس کے بعد کی تاریخ، گواہی دیتی ہیں کہ، لوگوں کو یسوع کے نام میں بپتسمہ دیا جاتا تھا۔

(322) پولس نے، گلتیوں 8:1 میں کہا، ''اگر آسمان کا کوئی فرشتہ بھی اُس خوشخبری کے علاوہ کچھ اور سُنائے، تو ملعون ہو۔'' اور اعمال 19 باب میں، تو نے اُن لوگوں کو جنہوں نے یوحنا کا بپتسمہ لے رکھا تھا، جس نے یسوع کو بھی بپتسمہ دیا تھا، حکم دیا کہ دوبارہ یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لیں۔ اور کہا، ''کوئی فرشتہ بھی تمہیں کوئی اور طرح کی تعلیم نہ دے۔''

(323) آخری دنوں میں ایک پیامبر آئے گا، جو لوگوں کی واپس ابتدائی پھلوں کی طرف، ابتدائی ایمان کی طرف رہنمائی کرے گا۔ خداوند، بخش دے، کہ ہمارے درمیان وہ عظیم پیامبر، عظیم مسیح، رُوحُ القُدس پوری طرح شناخت کیا جائے، ہمارے سمجھنے کے لئے وہ کلام کو ہم پر کھولے اور منکشف کرے، اور وہ لوگوں کی رہنمائی ابتدائی پنتی کوست کے، ایمان کی طرف کرے۔ جیسا کہ پنتی کوست کے دن، پطرس نے کہا تھا کہ، ''توبہ کرو، اور تم میں سے ہر ایک، اپنے گناہوں کی معافی کے لئے یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لے۔'' اور جب تک نائسیا میں رومن چرچ کا آغاز نہ ہوا، اِس چیز کو ہمیشہ، ہر فرد کے لئے ایک راستہ تسلیم کیا جاتا تھا۔

(324) خدا، اب تو رحم کر۔ تالاب تیار ہے؛ دِل کھلے ہیں۔ خداوند یسوع، اندر آ۔ ہم آخری گھڑی میں ہیں۔ اگر ابھی ممکن ہے، تو وہ، اِس آخری گھڑی میں اندر آ جائیں؛ اور مجھے امید اور بھروسہ ہے کہ ایسا ہی ہے، تو خداوند تو اِسے پورا کر۔ اور خداوند، ہم جو پہلے ہی اندر ہیں، ہم اِس فہرست میں اضافہ کرنے والے ہوں، کیونکہ ہم نے خدا کی آواز کو سنا ہے جو اپنے کلام کے وسیلے بول رہا تھا، اور ہم جانتے ہیں کہ کون سی گھڑی میں زندگی گزار رہے ہیں۔ باپ، یہ بخش دے۔ ہم انہیں تیرے بیٹے کے نام میں، تیرے سپرد کرتے ہیں۔

(325) اب ہم اپنے سروں کو جھکائے ہوئے۔

شفیق اور نرم آواز سے پُکار رہا ہے یسوع،

آپکو پُکار رہا ہے......

نرسنگوں کی عید

(The Feast Of The Trumpets)

URD64-0719M

یہ پیغام برادر ولیم میرئین برنہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں اتوار کی صبح، 19، جولائی، 1964، برنہم ٹیبر نیکل جیفرسن ویل، انڈیانا، یو۔ ایس۔ اے۔ میں دیا گیا، جو کہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا۔

URDU

©2019 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیز II، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جوکہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org